Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کلکتہ • منگل، ۱۳ رجنوری ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲۳ ررجب المرجب ۱۴۴۷ھ • RNI No. WBURD/2014/56804
Pages-12 • شمارہ: 13 • جلد: 13 • KOLKATA • Tuesday, 13th January, 2026
E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

برّی، بحری، فضائی، سپہ سالار بنے ابھیشیک
الیکشن سے پہلے "سیاسی جنگ" کی حکمت عملی تیز

کولکاتا، 12 رجنوری: ہندستانی محکمہ افواج کی طرح انتخابی جنگ کے لئے بھی اب تینوں شعبے کی طرح ترنمول کانگریس کے کل ہند پیمانے کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اپنا لائحہ عمل تیار کرلیا ہے۔ بری، بحری اور فضائی افواج کی طرح ترنمول کانگریس نے 2026 کی اسمبلی الیکشن کو فتح کرنے کے لئے یہ حکمت عملی آزمانے کو ہے۔ اس میدان کارزار میں سب سے آگے رہیں گے ابھیشیک بنرجی بہ حیثیت سپہ سالار، ان تینوں شعبے کے افواج کیا کارنامہ انجام دینگے جنرل سکریٹری صرف سپہ سالار ابھیشیک بنرجی نے اس کے بارے میں بھی کھل کر بتادیا ہے۔ اس اقدامات کو (باقی صفحہ 10 پر)

چیف الیکشن کمشنر کو مقدمہ سے استثنیٰ رکھنے والے اختیار کو چیلنج، سپریم کورٹ نے مرکز اور الیکشن کمیشن سے طلب کیا جواب

نئی دہلی، 12 رجنوری: سپریم کورٹ پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ اس قانون کی درستگی کا جائزہ لینے پر راضی ہو گیا ہے جو چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو تاحیات مقدمہ سے استثنیٰ قرار دیتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ اس بات کا جائزہ لے گی کہ کیا صدر جمہوریہ یا گورنر کو نہ ملنے والی یہ رعایت چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو دی جاسکتی ہے۔ 'لوک پرہری' این جی او کی عرضی پر سپریم کورٹ نے مرکز اور (باقی صفحہ 10 پر)

چوری کے شبہ میں 7 سال کے بچے کو درخت سے لٹکا کر پیٹا گیا، ملزم گرفتار، دیگر کی تلاشی جاری

جھارکھنڈ 12 جنوری: جھارکھنڈ کے رام گڑھ ضلع سے ایک انتہائی وحشیانہ اور شرمناک واردات سامنے آئی ہے۔ یہاں چوری کے شبہ میں ایک 7 سال کے معصوم بچے کو درخت سے باندھ کر بے رحمی سے پیٹا گیا۔ یہ واردات اس وقت سامنے آئی جب اس کا 20 سیکنڈ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگیا۔ ویڈیو میں صاف طور (باقی صفحہ 10 پر)

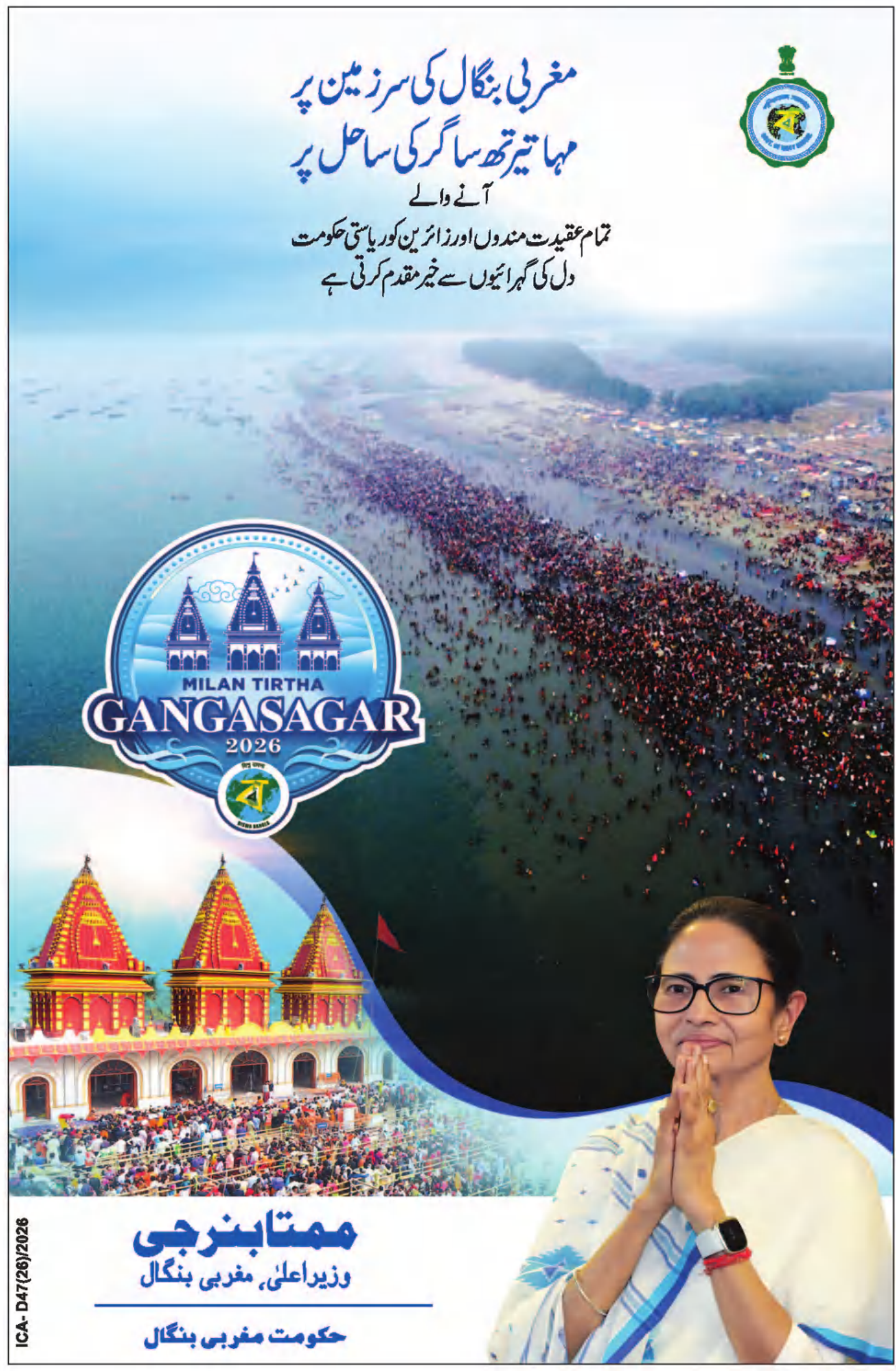

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 45 منٹ
عصر	3 بج کر 36 منٹ
مغرب	5 بج کر 16 منٹ
عشاء	6 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

سپریم کورٹ میں ای ڈی بمقابلہ ممتا حکومت: آئی- پیک اور کوئلہ گھوٹالہ معاملے میں سی بی آئی جانچ کی مانگ

کولکاتا:12 جنوری (عوامی نیوز سروس) کوئلہ بدعنوانی اور سیاسی مشاورتی ادارہ آئی- پیک (I-PAC) کی مبینہ فنڈنگ سے جڑے معاملے میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور مغربی بنگال حکومت کے درمیان تصادم اب سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ ای ڈی نے سپریم کورٹ میں ایک تازہ عرضی دائر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور اعلیٰ پولیس افسران پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں اور معاملے کی جانچ سی بی آئی کے حوالے کرنے کی مانگ کی ہے۔

ای ڈی نے اپنی عرضی میں دعویٰ کیا ہے کہ کولکاتا میں آئی- پیک سے منسلک مقامات پر چھاپے کے دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود موقع پر پہنچیں اور بعض اہم سرکاری دستاویزات اور الیکٹرانک آلات اپنے ساتھ لے گئیں، جس سے تفتیشی عمل متاثر ہوا۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ اس مداخلت کے سبب شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا خدشہ پیدا ہو گیا۔

ای ڈی نے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر اپنی عرضی میں مغربی بنگال حکومت، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، ڈی جی پی راجیو کمار اور کولکاتا پولیس کمشنر منوج کمار کو فریق بنایا ہے۔ ایجنسی نے مطالبہ کیا ہے کہ جانچ میں رکاوٹ ڈالنے، سرکاری کام میں مداخلت اور شواہد سے چھیڑ چھاڑ کے الزامات کے تحت ان کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے۔ ای ڈی کے تین افسران کی جانب سے دائر عرضی میں الزام لگایا گیا ہے کہ چھاپہ ماری کے دوران انہیں یرغمال جیسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا، پولیس نے انہیں آزادانہ طور پر کارروائی سے روکا اور تلاشی کا عمل مکمل نہیں ہونے دیا گیا۔

ای ڈی نے یہ بھی الزام عائد کیا ہے کہ جب معاملہ کلکتہ ہائی کورٹ میں پیش ہونے والا تھا، اس سے قبل واٹس ایپ پیغامات کے ذریعے بڑی تعداد میں لوگوں کو عدالت کے احاطے میں جمع ہونے کی ہدایت دی گئی، جس سے ماحول کشیدہ ہو گیا اور سماعت ممکن نہ ہو سکی۔ اس صورتحال کے باعث ہائی کورٹ نے سماعت 14 جنوری تک ملتوی کر دی۔ ای ڈی کے مطابق یہی وجوہات غیر جانبدار تفتیش کو ناممکن بناتی ہیں، اس لیے معاملہ سی بی آئی کو سونپا جانا چاہیے۔

دوسری جانب مغربی بنگال حکومت نے بھی سپریم کورٹ میں کیویٹ داخل کر کے اپیل کی ہے کہ ریاست کا مؤقف سنے بغیر عدالت کوئی یکطرفہ حکم جاری نہ کرے۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت اور ترنمول کانگریس کی جانب سے ای ڈی افسران کے خلاف دو ایف آئی آر درج کرائی گئی ہیں۔

پہلی ایف آئی آر آئی- پیک کے چیف پرتیک جین کے اہل خانہ کی شکایت پر درج کی گئی ہے، جس میں الزام ہے کہ ای ڈی افسران نے چھاپے کے دوران ذاتی دستاویزات اور ڈیجیٹل ڈیٹا غیر قانونی طور پر ضبط کر لیا۔ دوسری ایف آئی آر ترنمول کانگریس کی جانب سے درج کرائی گئی ہے، جس میں ای ڈی پر لوگوں کو ہراساں کرنے اور سیاسی دباؤ بنانے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ای ڈی کے مطابق یہ پورا معاملہ مغربی بنگال میں کوئلہ اسمگلنگ اور بدعنوانی سے جڑے کروڑوں روپے کے گھوٹالے سے وابستہ ہے۔ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس جرم سے حاصل ہونے والی تقریباً 10 کروڑ روپے کی رقم حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے آئی- پیک تک پہنچائی گئی، جو مبینہ طور پر ترنمول کانگریس کی جانب سے 2022 کے گوا اسمبلی انتخابات میں فراہم کی گئی خدمات کے عوض ادا کی گئی تھی۔ اس معاملے نے جہاں ریاست اور مرکزی ایجنسیوں کے درمیان ٹکراؤ کو مزید تیز کر دیا ہے، وہیں آنے والے دنوں میں سپریم کورٹ کی کارروائی پر پورے ملک کی نظریں مرکوز ہو گئی ہیں۔

ترنمول کانگریس کا پہلا ڈیجیٹل کنونشن، 10 ہزار آن لائن رضاکار میدان میں

کولکاتا:12 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے پیر کے روز "امی بنگلار ڈیجیٹل یودھا" کے عنوان سے اپنا پہلا ڈیجیٹل کنونشن منعقد کیا، جس کا مقصد پارٹی کی آن لائن موجودگی اور سوشل میڈیا نیٹ ورک کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق یہ تربیتی و مکالماتی پروگرام ورلڈ بنگلا میلہ پرانگن میں منعقد ہوا، جس میں ریاست کے مختلف حصوں سے 10,000 سے زائد ڈیجیٹل رضاکاروں نے شرکت کی۔

ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی بھی اس موقع پر موجود رہے اور ڈیجیٹل رضاکاروں سے براہِ راست گفتگو کی۔ یہ شرکت پارٹی کی انتخابی تیاریوں میں ڈیجیٹل رابطے اور آن لائن مہم کو دی جانے والی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ منتظمین کے مطابق کنونشن کے دوران لائیو تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا گیا جن کا مقصد پارٹی رضاکاروں کی ڈیجیٹل مہارت، مواد سازی (Content Creation) اور آن لائن انتخابی مہم کی حکمت عملی کو بہتر بنانا تھا۔ ترنمول کانگریس حالیہ برسوں میں اپنے ڈیجیٹل دائرہ کار میں مسلسل توسیع کر رہی ہے۔ پارٹی قائدین کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹروں تک پہنچنے میں ایک نہایت اہم کردار ادا کرے گا۔

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات: کانگریس اور ٹی ایم سی اتحاد پر فیصلہ جلد، پارٹی ہائی کمان کی اہم میٹنگ متوقع

کولکاتا: 12 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 سے قبل کانگریس اور ترنمول کانگریس (TMC) کے ممکنہ اتحاد پر سیاسی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ کانگریس اسکریننگ کمیٹی (مغربی بنگال) کے چیئرمین بی کے ہری پرساد نے اتوار کو بتایا کہ کمیٹی کی پہلی میٹنگ منعقد ہو چکی ہے اور پارٹی ہائی کمان جلد ہی مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کی قیادت کے ساتھ اہم مشاورت کرے گی جس میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی حکمتِ عملی کو حتمی شکل دی جائے گی۔

بی کے ہری پرساد نے کہا "اسمبلی انتخابات کے حوالے سے یہ ہماری پہلی میٹنگ تھی۔ بنگال جا کر پورا عمل مکمل کرنے سے پہلے ہم بنگال کے انچارج اور ریاستی صدر کے ساتھ تال میل قائم کریں گے تاکہ تمام فیصلے منظم انداز میں لئے جا سکیں۔"

4 جنوری کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی (AICC) نے بی کے ہری پرساد کو مغربی بنگال اسکریننگ کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا تھا۔ اس تقرری کے بعد اتوار کو پہلی باضابطہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ کانگریس کتنی نشستوں پر الیکشن لڑے گی اور ریاست میں ممکنہ اتحادی کون ہو سکتے ہیں، تو انہوں نے واضح کیا کہ تمام فیصلے پارٹی کے انچارج سیکریٹری غلام میر کریں گے، اور انہی کی ہدایت کے مطابق آئندہ لائحہ عمل طے ہو گا۔

قابلِ ذکر ہے کہ سال 2021 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے لیفٹ فرنٹ اور انڈین سیکولر فرنٹ کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑا تھا تاہم 294 نشستوں والی اسمبلی میں کانگریس ایک بھی سیٹ حاصل نہیں کر سکی تھی۔ اس شکست کے بعد کانگریس اور لیفٹ فرنٹ نے راستے جدا کر لیے اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات دونوں نے الگ الگ لڑے۔ موجودہ وقت میں آنے والے اسمبلی انتخابات کے لئے لیفٹ فرنٹ کے ساتھ کسی حتمی انتخابی اتحاد پر کوئی باضابطہ بات چیت نہیں ہوئی ہے۔

ریاستی کانگریس قیادت نے واضح کیا ہے کہ وہ کسی بھی جماعت کے ساتھ رسمی مذاکرات سے قبل پارٹی ہائی کمان کے واضح احکامات کا انتظار کر رہی ہے۔ دوسری جانب 7 جنوری کو کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آسام، کیرالہ، تمل ناڈو، پڈوچیری اور مغربی بنگال جیسے انتخابی ریاستوں کے لئے اے آئی سی سی کے سینئر آبزرورز کی تقرری کا اعلان کیا تھا۔ مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کیلئے سدیپ رائے برمن، شکیل احمد خان اور پرکاش جوشی کو سینئر آبزرور مقرر کیا گیا ہے جو ریاست میں انتخابی تیاریوں اور سیاسی حکمتِ عملی کی نگرانی کریں گے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق، آنے والے دنوں میں کانگریس اور ٹی ایم سی کے درمیان ممکنہ اتحاد پر تصویر مزید صاف ہو سکتی ہے، کیونکہ دونوں جماعتیں بی جے پی کے خلاف مضبوط حکمتِ عملی تیار کرنے میں مصروف ہیں۔

☆☆☆

سوامی وویکانند کے 164 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا

ہگلی:12 جنوری (محمد شبیب عالم) چاپدانی شہر ترنمول کانگریس کے جانب سے سوامی وویکانند کی 164 ویں یومِ پیدائش کے موقعے پر چاپدانی منجوشری سے لیکر پالت گھاٹ موڑ تک ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ جسکی رہنمائی چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، ایم ایل اے ارندم گوئن نے کی۔ انکے ساتھ تھے نائب چیئرمین ونے کمار، شیرامپور ہگلی یوتھ ترنمول کی صدر پرینکا ادھیکاری انکے علاوہ سبھی کاؤنسلر، یوتھ نیتا راہل رائے کیساتھ سیکڑوں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنان و حامی۔ اس جلوس میں سوامی وویکانند کی زندگی پر روشنی ڈالی گئی۔ سوامی وویکانند عالمی شہرت یافتہ شاعر و نوبل انعام یافتہ ادیب رابندر ناتھ ٹیگور نے کہا تھا کہ 'بھارت کو سمجھنا ہے تو اسے سوامی وویکانند کے فلسفہٗ زندگی کو سمجھنا ہوگا'۔ سوامی وویکانند کی پیدائش بارہ جنوری 1863 کو کلکتہ (کولکاتا) میں ہوئی تھی۔ ان کے بچپن کا نام نریندر ناتھ دت تھا۔ ان کے والد وشوناتھ دت کلکتہ ہائی کورٹ کے ایک مشہور وکیل تھے۔ ان کے دادا سنسکرت اور فارسی کے عالم تھے۔ سوامی وویکانند کو بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ انھوں نے 25 برس کی عمر میں اپنے گھر بار کو چھوڑ دیا اور وہ ایک سادھو بن گئے۔ سوامی وویکانند فلسفہ، مذہب، تاریخ، سماجی سائنس، آرٹ اور ادب سمیت موضوعات کے ایک سرگرم قاری تھے۔ ان کو وید، اپنشد، بھگود گیتا، رامائن، مہا بھارت اور پرانوں کے علاوہ مختلف ہندو صحیفوں میں حد درجہ دلچسپی تھی۔ وویکانند کا مشہور قول ہے کہ کسی بھی سماج میں سماج کا باشعور طبقہ، سماج کے مصنفین یا ادیب، یہ مشعل راہ ہوتے ہیں، سماج کے معلم ہوتے ہیں۔ اسکولی تعلیم تو ختم ہو جاتی ہے، لیکن ہمارے سیکھنے کا عمل تاعمر چلتا رہتا ہے، ہر دن جاری رہتا ہے۔ اس میں انتہائی اہم رول کتابوں اور مصنفین کا بھی ہے۔ ہمارے ملک میں تو تصنیف و تالیف کا مسلسل فروغ ہندوستانیت اور قومیت کے ساتھ ہوا ہے۔ انکا یہ بھی کہنا تھا کہ تعلیم انسان کے بنیادی کمال کا اظہار ہے سوامی جی کے مطابق ساری تعلیمات اور تمام تربیت کا واحد مقصد انسانی کردار کی تعمیر ہونا چاہئے! لیکن فی الحال یعنی انگریزوں کے نظامِ تعلیم کی وجہ سے مغربی اثرات بچوں پر پڑ رہے ہیں، تعلیم صرف بیرونی حصوں پر پانی چڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

پہلی تصویر میں شمالی کولکاتا کے آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی سوامی وویکانند کے 163 واں یومِ پیدائش کے موقعے پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے ساتھ میں سماجی کارکن جناب خیرالدین عرف لڈو، محمد نظام الدین عرف راجو، منوج کرماکر، شیخ نور حسین عرف راکی، محمد راشد، محمد جنید جبکہ دوسری تصویر میں گنگا ساگر میلہ کا ہے جہاں اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی 49 نمبر شیب شکتی سمیتی کیمپ میں زیارت کرنے والوں کو کھانا کھلاتے ہوئے ساتھ میں شیب شکتی سمیتی کے فعال کارکن سری دارا سنگھ اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

سلمان خان کو دھمکی دینے والے بشنوئی گینگ کے 3 ارکان ہوڑہ اسٹیشن سے گرفتار

ہوڑہ:12 جنوری (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ پولس نے بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی گینگ کے تین ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ تینوں کو خفیہ اطلاع ملنے پر ہوڑہ اسٹیشن کے احاطے سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار تینوں کے نام کرن پاٹھک، ترندیپ سنگھ اور آکاش دیپ سنگھ ہیں۔ گرفتار تینوں افراد پنجاب کے رہائشی ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق گرفتار تینوں ملزمین کے نام پنجاب میں کبڈی کے کھلاڑی کے قتل میں شامل ہیں۔ کبڈی کھلاڑی کے قتل کے بعد سے پنجاب پولس ان تینوں کی تلاش میں ہے۔ لیکن پولس ذرائع کے مطابق قتل کے واقعے کے بعد سے تینوں نے بنگال میں ڈیرہ ڈال لیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ قتل کے بعد پہلی گینگ ٹاک کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو کلکتہ میں چھپا رکھا تھا۔ لیکن پولس کا دعویٰ ہے کہ اتوار کی رات گرفتار کیے گئے تینوں کرن پاٹھک، ترندیپ سنگھ اور آکاش دیپ سنگھ کا کہیں اور فرار ہونے کا منصوبہ تھا۔ لیکن اس سے پہلے ہی پولس کو خفیہ ذرائع سے خبر مل گئی اور ان کی نگرانی شروع کر دی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ پکڑے گئے تینوں کو ہوڑہ سٹی پولس کے افسران نے جیسے ہی ہوڑہ اسٹیشن پہنچے گرفتار کر لیا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ گرفتار تینوں بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی گینگ کے رکن ہیں۔ اس بات کی تفتیش کی جا رہی ہے کہ گرفتار تینوں نے اپنی روپوشی کے لئے بنگال میں تھے یا ان کا مقصد کچھ اور بھی تھا۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گرفتار افراد کے خلاف متعدد شکایات ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ہوڑہ پولس پہلے ہی پنجاب پولس کے ساتھ رابطے میں ہے۔ یہ کہنا ضروری ہے کہ بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی گینگ کا نام ملک میں قتل کے متعدد ہائی پروفائل کیسوں میں ملوث رہا ہے۔ یہ گینگ بابا صدیقی اور مشہور پنجابی گلوکار سدھو موس والا کے قتل میں ملوث رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سلمان خان کو جان سے مارنے کی دھمکیوں کے معاملے میں لارنس بشنوئی گینگ کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ اتنا ہی نہیں حال ہی میں کپل شرما کو بھی مبینہ طور پر اس گینگ کی جانب سے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی تھی۔ اس کے ساتھ اس کے کیفے پر حملے میں گینگسٹر کا نام بھی سامنے آیا ہے۔

علم و کھیل کا حسین امتزاج: بیت المال کیلابگان ہائی اسکول کا سالانہ اسپورٹس ڈے شاندار کامیابی کے ساتھ منعقد

کولکاتا:12 جنوری (نور عالم) بیت المال کیلابگان ہائی اسکول میں سالانہ اسپورٹس ڈے نہایت جوش و خروش اور منظم انداز میں منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ کی بھرپور شرکت نے تقریب کو یادگار بنا دیا۔ اس موقع پر کھیلوں کے مختلف مقابلوں کے ذریعے طلبہ نے اپنی جسمانی صلاحیتوں، نظم و ضبط اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا شاندار مظاہرہ کیا۔ اس اہم تعلیمی و کھیلوں کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اسکول کے اساتذہ، انتظامیہ اور مینجمنٹ نے مثالی محنت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کی قیادت اسکول کی ٹیچر انچارج اور بیت المال کیلابگان کے صدر محمد جسم الدین نے خود صبح سے لے کر اختتام تک کی، اور اساتذہ کے ساتھ مل کر اس تقریب کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اسپورٹس ڈے میں اسکول کے تقریباً تمام طلبہ نے حصہ لیا اور مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ کھیل صرف تفریح نہیں بلکہ کردار سازی، خود اعتمادی اور ٹیم ورک کا مؤثر ذریعہ ہیں۔

تقریب میں جوڑا سانکو اسمبلی کے رکنِ اسمبلی ویوک گپتا بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ انہوں نے طلبہ کے جذبے اور نظم و ضبط کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان بچوں میں مستقبل کی قیادت کی جھلک نظر آتی ہے۔ ان کے مطابق، یہی طلبہ آنے والے وقت میں ریاست اور ملک کی قیادت کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اسکول کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین بھی دلایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسکول کے صدر محمد جسم الدین نے کہا کہ ادارے کا مقصد صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اردو میڈیم اسکول ہونے کے باوجود انگریزی زبان، کمیونیکیشن اسکلز اور کھیلوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، اور آئندہ برسوں میں اس طرح کی تقریبات کو مزید بڑے پیمانے پر منعقد کیا جائے گا۔

اس اسپورٹس ایونٹ میں طلبہ کے ساتھ ساتھ والدین اور اسکول مینجمنٹ کی موجودگی نے کھیلوں کے فروغ اور مثبت تعلیمی ماحول کا واضح پیغام دیا۔ بیت المال کیلابگان ہائی اسکول، جہاں تعلیم، تربیت اور ٹیلنٹ ایک ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔

☆☆☆

63 وارڈ ترنمول یوتھ کانگریس نے کیا سوامی وویکانند کی یوم پیدائش پر خون عطیہ کیمپ

لِنڈسے یوتھ ویلفیئر ایسوسی ایشن، جس کا اہتمام سشمیتا بھٹاچاریہ، صدر 1/A صدر اسٹریٹ، کولکاتا، اور بورو 7 کونسلر، اور ترنمول یوتھ کے صدر وشال کھٹک نے کیا، نے ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ اور خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر 150 سے زیادہ لوگوں نے خون کا عطیہ دیا، اور ممتاز ترنمول رہنما اور مغربی بنگال ترنمول کانگریس کے صدر سبرتا بخشی کی طرف سے انہیں سرٹیفکیٹ اور نئے سال کے تحائف پیش کیے گئے۔ دیگر رہنماؤں اور کلب کے اراکین نے بھی سوامی وویکانند کی تعلیمات پر عمل کرنے اور ان کے سادہ طرز زندگی کی تقلید کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر نوجوانوں میں، اور تمام خون عطیہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اینٹلی ایم ایل اے سوارن کمل ساہا نے پروگرام کے منتظمین، یوتھ صدر وشال کھٹک، اور وارڈ کونسلر سشمیتا بھٹاچاریہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک شاندار خون عطیہ کیمپ تھا۔ اس موقع پر تمام معززین نے سوامی جی پر اپنی تقریریں کیں اور خون دینے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ راس بہاری اسمبلی کے ایم ایل اے اور ایم ایم آئی سی دیباشیش کمار کے علاوہ اس موقع پر موجود مہمانوں میں سندیپ رنجن بخشی (ایم ایم آئی سی)، عاصم بوس کونسلر، ثنا احمد (وارڈ 62 کی کونسلر اور بورو 6 کی چیئرپرسن)، سابق کونسلر اور ترنمول صدر وارڈ 46 گوپال چندر ساہا، ترنمول ترنمول مغربی بنگال کے صدر، مغربی بنگال کے ضلع 62 کے صدر اور دیگر شامل تھے۔ نائب صدر فرید خان، اور محمد مجید، محمد مقصود، سابق یوتھ صدر شیخ علی جان، لائنس کلب کولکاتا کے صدر اوم پرکاش توڈی، لائنس کلب کے سابق صدر سبھاشیش کیڈیا، سنجے جے سنگھ اور عام عوام اور ترنمول کارکنوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں اپنا بھرپور تعاون کیا۔

چندن نگر پولیس کمشنریٹ کے زیرِ اہتمام کمشنر کپ فٹبال اور 'رن فار ہیلتھ 2026' تقریب منعقد

ہگلی/12 جنوری (محمد شبیب عالم) سوامی وویکانند کی یوم پیدائش کے موقعے پر چندن نگر پولیس کمشنریٹ کے زیرِ اہتمام دو تقریب منعقد کی گئی چنسورہ کے مشرقی گراؤنڈ میں منعقد کی گئی۔ صبح "رن فار ہیلتھ 2026" کے عنوان سے دو کیٹیگری میں دوڑ پانچ کیلومیٹر اور دس کیلومیٹر کروائی گئی۔ اسکے بعد دوپہر تین بجے کمشنر کپ 2025-26 فٹبال میچ فائنل مقابلہ ہوا۔ کھیل کا افتتاح قومی ترانہ سے ہوا پولیس کمشنر امیت پی جوگی کے علاوہ کئی اہم شخصیات میدان میں مقابلے کیلئے قطار میں کھڑے کھلاڑیوں سے ہاتھ ملاکر انکی حوصلہ افزائی کرتے نظر آئے۔ اس فٹبال مقابلے میں رنرس کو پچیس ہزار اور جیت نے والی ٹیم کو پچاس ہزار روپئے دیئے گئے ساتھ ہی کئی اہم انعامات سے کھلاڑیوں کو نوازا گیا۔

ایس۔ ای۔ ریلوے۔ ٹنڈر

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔01-06-26 بتاریخ 09.01.2026 ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ ڈویژنل منیجر (انجینئر)/آدرا، ایس۔ ای۔ ریلوے سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے۔ **سلسلہ نمبر و ٹنڈر نمبر ، کاموں کی تفصیلات، ٹنڈر کی لاگت:** (1) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔01-26 بتاریخ 09.01-2026** متفرقات پی وے کام مضبوطی و پٹری کی معیار کے لئے محفوظ اقدام ٹرافک کے ماتحت حلقہ برائے اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ بانکوڑہ۔ 4,14,06,981.461 روپئے (2) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 02-06 بتاریخ 09.01.2026** متفرقات پی وے کام مضبوطی اور پٹری کی معیار کے لئے محفوظ اقدام ٹرافک کا ماتحت حلقہ برائے اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ بانکوڑہ۔ II، 4,14,06,981.46 روپئے (3) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 03-26**، تبدیلی برائے موجودہ مقبوضہ خراب/ خستہ ریل اسکریو، ویلڈنگ طرف کی کرسیاں، تبدیلی، خندق کے، گارڈ آہنی حلقے وغیرہ کھانے کا کام ماتحت ڈویژنل انجینئر (مشرق) / آدرا، کے 74,94,480.88 روپئے (4) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا04-26 بتاریخ 09.01.2026** متفرقات پی۔ وے کام کا مضبوطی و پٹری کے معیار و محفوظ اقدام ٹرافک کے۔ ماتحت حلقہ برائے اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / بوکارو اسٹیل سٹی کے آدرا ڈویژن میں۔ 4,14,06,981.46 روپئے (5) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 26-05 بتاریخ 09.01.2026**، متفرقات پی۔ وے کام کا مضبوطی و پٹری کے معیار کا محفوظ ٹرافک اقدام کے لئے ماتحت حلقہ برائے اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ ماہودا کا آدرا ڈویژن میں (6) **ای۔ ڈی آر ایم۔ انجینئر۔ آدرا۔ 26-06 بتاریخ 09.01.2026** 'سپلائی و بچھانا اکٹھے 50 ایم ایم گاوز مشین کے دھماکے سے توڑنے والی چھلنی پہاڑی ڈیپو میں بشمول وہی لوڈنگ کا ہر طرح سیر یلوے ویگن میں، 2,61,31,443.17 روپئے **ای ٹنڈرس بند ہونے کی تاریخ و وقت:** مورخہ 03.02.2026 کو 15.00 بجے برائے سلسلہ نمبر 1 تا 3 کے لئے اور 06.02.2026 کو 15.00 بجے سلسلہ نمبر 4 تا 6 کے لئے تفصیلات مذکورہ ای۔ ٹنڈرس کا برائے مہربانی ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں www.ireps.gov.in

(PR-1051)

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر مطلوب ہے آن لائن بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نئی دہلی، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ۔ 711101 [برائے دائرہ کار برائے **سینئر ڈی ای این /1/ ہوڑہ**] ٹنڈر گذاروں سے جو اس قسم کے کاموں کو کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور ضرورت ہے فنانشل قابلیت بشمول وہ جو رجسٹرڈ ہیں، آبپاشی) سی پی ڈبلو ڈی/ ایس ای بی/ ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگ سے برائے مندرجہ کام جو **این آئی ٹی نمبر** 247 2025-26. **کام کی وضاحت**، مرمت برائے لیول کراسنگ روڈ سرفیس پی سی ایم کام کے بعد مختلف لیول کراسنگ گیٹ بیلور سے ہگلی بشمول شیوڑہ پھلی بشنوپور اور دیگر متعلقہ انفراسٹرکچر برائے لیول کرسنگ گیٹ۔ **اندازاً لاگت** -/77,95,520.60 **ذر بیعانہ**:-/1,55,900 **ٹنڈر فارم کی لاگت (روپئے) نل۔ مدت تکمیل** :06 (چھ) مہینے اس صورت میں اگر بند ہونے کی تاریخ جو ٹنڈر طلبی نوٹس میں نشاندہی کی گئی ہے اسے اعلان کر دیا گیا چھٹی / بند / ہڑتال یا کسی بھی وجہ سے تب ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ آن لائن تبدیلی نہیں ہوگی کیونکہ درخواست برائے آئی آر پی ایس اس کی اجازت نہیں دیتی کوئی بھی پیشکش ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت کے بعد دی جائے بہر کیف ٹنڈروں کا کھلنا آن لائن دوسرے کام کی تاریخ میں ہوگا۔ **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت** 14.00/28.01.2026 بجے۔ تفصیلات برائے ٹنڈر دستیاب ہے ویب سائٹ www.ireps.gov.in ٹنڈر گذاروں سے درخواست ہے کہ وہ داخل کریں اپنی پیشکش آن لائن مذکورہ ویب سائٹ پر ادائیگی برائے وی ایم ڈی اور ٹی ڈی سی۔ ادائیگی برائے ای ٹنڈرنگ ضروری سے منظور کئے جائیں) بذریعہ نیٹ بینکنگ یا ادائیگی گیٹ وے۔ کوئی بھی دستی پیشکش قبول نہیں کی جائے گی۔

HWH-529/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

49 واں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا 22 جنوری کو افتتاح

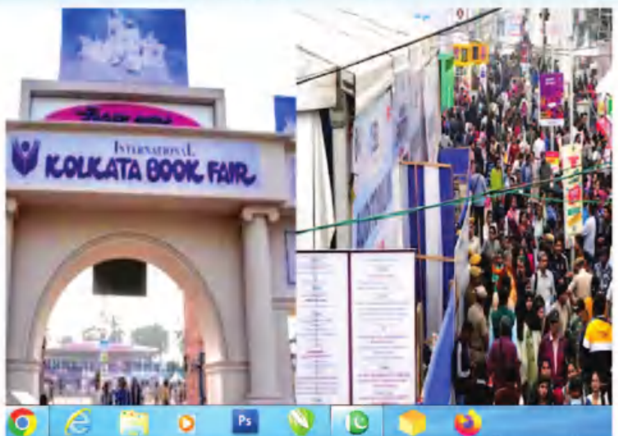

کولکاتا ، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) 49 واں بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ 22 جنوری کو شام 4 بجے شروع ہورہا ہے۔ اس سال کتاب میلے کے احاطے تک پہنچنا آسان ہوگیا ہے۔ آپ میلے تک براہ راست ہوڑہ سے میٹرو ریل کے ذریعے Esplanade کے ذریعے پہنچ سکتے ہیں۔ میٹرو ریل حکام نے پہلے ہی میلے کے دنوں میں مزید میٹرو چلانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس صورت میں میٹرو خدمات رات 10 بجے تک دستیاب رہیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ چھٹیوں کے دن بھی خدمات دستیاب ہوں گی۔ دوسری طرف، اس سال کتاب میلے کے احاطے میں ایک خصوصی میٹرو بوتھ ہوگا۔ جہاں سے ٹکٹ براہ راست یو پی آئی کے ذریعے خریدے جا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی کتاب میلے کا افتتاح وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کریں گی۔ اس سال کی مرکزی تھیم ملک ارجنٹائن ہے۔ کتاب میلے میں 20 ممالک شرکت کر رہے ہیں۔ میلے میں شرکت کرنے والوں کی کل تعداد ایک ہزار سے زائد ہے۔ 9 میں سے دو محراب ارجنٹائن کے فن تعمیر کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ حال ہی میں مرنے والے پرفلہ رائے اور پرتول مکھرجی کے نام پر دو محرابیں بھی ہوں گی۔ مصنف شیلجا نند مکھرجی کے 125 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک محراب کو ان کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ لٹل میگزین پویلین کا نام شاعر راہول پورکایست کے نام پر رکھا جائے گا۔ ان کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر کتاب میلے کے بچوں کے پویلین کو آرٹسٹ میوکھ چودھری کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں ایپ کے ذریعے گوگل لوکیشن کے ذریعے میلے میں کوئی بھی اسٹال تلاش کرنے کی سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ، بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلہ تقریباً براہ راست گلڈ کے سوشل میڈیا صفحات اور ویب سائٹ کے ذریعے دیکھا جائے گا۔ میلے کا ڈیجیٹل نقشہ اور شرکاء کی فہرست QR کوڈ کو اسکین کرکے آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ QR کوڈ میلے کے تمام دروازوں پر ہوگا۔ بزرگوں کے لیے زمینی نقشہ بھی پرنٹ کیا جائے گا۔ تاہم اس سال کے کتاب میلے میں بنگلہ دیش سے کوئی اسٹال نہیں ہوگا۔ بنگلہ دیش 1996 سے کولکاتا بین الاقوامی کتاب میلے میں حصہ لے رہا ہے لیکن سیاسی تبدیلیوں کی وجہ سے گزشتہ سال سے میلے میں کوئی بنگلہ دیشی اسٹال نہیں لگا۔ پچھلے سال کوئی بنگلہ دیشی سٹال نہیں تھا اور اس سال بھی بنگلہ دیشی اسٹال نہیں لگے گا۔

کتاب میلے کے اندر میٹرو ٹکٹ اور ایپ کیب اسٹینڈ کی سہولت

کولکاتا ، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اس سال کے کتاب میلے کا سب سے بڑا سرپرائز یہ ہے کہ اس بار عام لوگوں کی سہولت کے لیے میٹرو کا خصوصی بوتھ ہوگا۔ اس تناظر میں یہ بات قابل غور ہے کہ اس سال کتاب میلے کے احاطے تک میٹرو ریل کے ذریعے ہوڑہ سے ایسپلانیڈ تک براہ راست رسائی حاصل کی جائے گی۔ اس سال کے کتاب میلے کے احاطے میں ایک خصوصی میٹرو بوتھ ہوگا جہاں سے براہ راست UPI کے ذریعے ٹکٹ خریدے جاسکتے ہیں۔ کتاب میلے کے گیٹ نمبر 1 کے قریب ایک خصوصی ایپ کیب اسٹینڈ ہوگا۔ اس سال، گلڈ نے جاتری ساتھی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ گیٹ نمبر 1 کے آگے تین ایپ کیب بوتھ ہیں۔ اس بار بھی بین الاقوامی کولکاتا بک فیئر ایپ کے ذریعے گوگل لوکیشن کے ذریعے میلے کا کوئی بھی اسٹال تلاش کرنے کی سہولت ہوگی۔ کیو آر کوڈ کو اسکین کرنے سے میلے کا ڈیجیٹل نقشہ اور شرکاء کی فہرست فوری طور پر مل سکتی ہے۔ ایک پرنٹ شدہ نقشہ بھی ہوگا۔ اس سال کولکاتا لٹریچر فیسٹیول 24 اور 25 جنوری 2026 کو منعقد ہوگا۔ ذہن نشین رہے کہ اس سال بھی بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے کا باضابطہ افتتاح 22 جنوری کو ہورہا ہے۔ یہ 3 فروری تک جاری رہے گا۔ بک فیئر اتھارٹیز، یعنی گلڈ، ہر سال تھیم کنٹری کے طور پر ایک ملک کا انتخاب کرتی ہے۔ اس سال کے کتاب میلے کا تھیم ملک ارجنٹائن ہے۔ اس سال بین الاقوامی کولکاتا کتاب میلے میں تقریباً 20 ممالک براہ راست اور مشترکہ طور پر حصہ لے رہے ہیں۔ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 22 جنوری کو کتاب میلے کا افتتاح کریں گی۔ اس سال کے مرکزی تھیم ملک ارجنٹائن کے نامور مصنف گستاوو کینسو برے اور ہندستان میں ارجنٹائن کے اعزازی سفیر ماریانو کزینو مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ مغربی بنگال کے شاعر، ادیب اور نامور شخصیات بھی شرکت کریں گی۔ خیال رہے کہ کتاب میلے میں نو محرابیں ہوں گی۔ نو میں سے دو محراب ارجنٹائن کے فن تعمیر کے انداز میں ہیں۔ دو محرابوں کو پرفل رائے اور پرتول مکھرجی کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ مصنف شیلجا نند مکھرجی کے 125 ویں یوم پیدائش کے موقع پر کتاب میلے کی چاپ ان کے نام سے منسوب کی جائے گی۔ اس سال کتاب میلہ بھوپین ہزاریکا اور سلیل چودھری کی صد سالہ پیدائش منائے گا۔ اس سال کتاب میلے میں لٹل میگزین پویلین کو شاعر راہل پورکایست کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ ان کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر کتاب میلے کے بچوں کے پویلین کو آرٹسٹ میوکھ چودھری کے نام سے منسوب کیا جائے گا۔ اس سال کتاب میلے میں ایک ہزار سے زائد شرکاء موجود ہوں گے۔ دیگر سالوں کی طرح اس سال بھی کتاب میلے میں چرترون دیوس اور بچوں کا دن منایا جائے گا۔ سینئر سٹیزن ڈے چرتارون 30 جنوری کو منایا جائے گا اور یوم اطفال یکم فروری کو منایا جائے گا۔

ہندوتوا ایک سیاسی راستہ: مہوا موئیترا

کولکاتا، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) آج کے ہندستان میں ہندوتوا کے عمل کے ساتھ ایک اشتعال رہا ہے۔ کولکاتا کلب کے وسیع و عریض لان میں اگز شتہ شام کو ہونے والی ایک بحث، جس میں کئی سمجھدار آوازیں سنائی دیتی تھیں۔ انہوں نے اس مسئلے کو ایک بلاک کے سامعین کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے بحث کی لیکن فاتح کا فیصلہ نہ کرسکا۔ بحث کے لیے تحریک کا سیاق و سباق ہندوازم کو ہندوتوا سے تحفظ کی ضرورت ہے۔ ایک مختلف انداز اختیار کرتے ہوئے، ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی مہوا موئترا نے دونوں کے درمیان اس لحاظ سے فرق کیا کہ جہاں ہندو مذہب ایک مذہبی اور روحانی راستہ ہے جو متعدد تشریحات کے لیے جگہ دیتا ہے، ہندوتوا ایک سیاسی راستہ ہے جس کا ماننا ہے کہ اس کا نظریہ واحد صحیح راستہ ہے۔ مغربی بنگال کے کرشن نگر سے رکن پارلیمنٹ، جو لوک سبھا میں ایک پرجوش اسپیکر ہیں، نے کہا کہ ہندو مذہب میں ایک ہندو پریکٹیشنر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان محبت کا تصور کرسکتا ہے، لیکن ایک ہندوتوا پریکٹیشنر کہے گا: نہیں، یہ محبت جہاد ہے، ایک بنگالی ہندو گوشت کھانے والا ماں کالی کو گوشت پیش کرے گا، لیکن ہندوتوا کے ایک پیروکار کو یہاں سوال کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہندوتوا کو اپنے آپ کو تحفظ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔؟ واضح ہے موجودہ اکثریتی حکومت کی جانب سے خطرے میں مذہب پر مسلسل ہنگامہ آرائی، اور ہندوتوا کے ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے، ایک آنکھ کے بدلے فیشن کی ضرورت کے پیش نظر۔ چیئر پرسن ڈاکٹر کنال سرکار، جو ایک مشہور کارڈیک سرجن اور خود فصیح بحث کرنے والے ہیں، نے نتیجہ غیر نتیجہ خیز پایا، حالانکہ ہجوم میں سے بہت سے لوگوں نے اس کے برعکس سوچا تھا۔ کانگریس کے بزرگ رہنما منی شنکر ائیر کے لیے ہندوازم ایک عظیم روحانی مذہب ہے جبکہ ہندوتوا ایک سیاسی راستہ ہے۔ ہندوتوا ایک ہندوازم ہے۔ یہ 80 فیصد ہندوؤں کو 14 فیصد مسلمانوں کے سامنے کانپنے کو کہتا ہے۔ ہندوتوا ایک بی جے پی لیڈر ہے جو ایک نابینا، بھوکی قبائلی لڑکی کو تھپڑ مار رہا ہے کیونکہ وہ چرچ میں کرسمس کے کھانے میں شریک ہے۔ ہندوتوا کی حتمی نفی، عالمگیریت اور عدم تشدد کی افیون کے ساتھ ہے۔ اس دلیل کا مقابلہ کرتے ہوئے جو ہندوتوا پر ہندومت کا درجہ رکھتی ہے، بی جے پی کے راجیہ سبھا ایم پی سدھانشو ترویدی نے ہندستان میں پیدا ہونے والے تمام مذاہب کے ساتھ ازم کا لاحقہ جوڑنے کے عمل کو ناراض کیا۔ ہندستان میں شروع ہونے والے تمام مذاہب سے ism- کیوں منسلک ہے؟ ہندومت، بدھ مت، سکھ مت اور جین مت۔ آپ نے کبھی اسلامیت یا عیسائیت کے بارے میں نہیں سنا ہوگا۔ ازم کو صرف نیچا دکھانے کے لیے جوڑا جا رہا ہے اور ہندومت کیا ہے ہندوتوا۔ ترویدی نے کہا کہ ہندوازم کی بنیادی اسٹھتی ہندوتوا ہے.. ایک اور بات جو میں کہنا چاہوں گا، جب آپ ہندو مت کو پسند کرتے ہیں، تو اسے ہندوتوا کہتے ہیں، ترویدی نے کہا۔ کلکتہ ڈیبیٹنگ سرکل کے زیر اہتمام، دلکش بحث میں منی شنکر ایر، مہوا موئترا، آشوتوش اور روچیکا شرما، سواپن داس گپتا، ترویدی، اگنی مترا پال اور جے سائی دیپک مقررین میں شامل تھے۔ مریدولا مکھرجی، 78 سال کی سب سے سینئر اسپیکر اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں سنٹر فار ہسٹاریکل اسٹڈیز کی سابق چیئرپرسن، مباحثہ کرنے والی تھیں۔

☆☆☆☆

سوجوئے پال کلکتہ ہائی کورٹ کے مستقل چیف جسٹس مقرر

کولکاتا ،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے ایک بیان جاری کر کے جانکاری دی کہ جسٹس سوجوئے پال کو کلکتہ ہائی کورٹ کا مستقل چیف جسٹس مقرر کیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے جسٹس سوجوئے پال کو کلکتہ ہائی کورٹ کا مستقل چیف جسٹس بنانے کی سفارش کی ہے۔ وہ عرصہ دراز سے قائم مقام چیف جسٹس کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اب سے وہ ہائی کورٹ کے مستقل چیف جسٹس ہوں گے۔ 9 جنوری کو سپریم کورٹ کالجیم کی میٹنگ نے جسٹس پال کو کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر منظوری دی۔ اس کے بعد کالجیم نے انہیں مستقل جج کے عہدے پر ترقی دینے کی سفارش کی۔ سپریم کورٹ نے ایک بیان جاری کرکے اس کی جانکاری دی۔ مرکزی وزارت قانون کی طرف سے نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی جسٹس پال کلکتہ ہائی کورٹ کے مستقل چیف جسٹس کے طور پر حلف لیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ جسٹس پال کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ٹی ایس سیواگنم کی ریٹائرمنٹ کے بعد گزشتہ ستمبر سے قائم مقام چیف جسٹس کا عہدہ سنبھالے ہوئے تھے۔ اس سے قبل جسٹس سومن سین کو یہ چارج مرکزی وزارت قانون کے نوٹیفکیشن کے بعد ملا تھا۔ لیکن سپریم کورٹ کالجیم نے جسٹس سین کو میگھالیہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر بھیجنے کی سفارش کی۔ جس کے نتیجے میں جسٹس پال نے خالی عہدہ کا چارج سنبھال لیا۔ جولائی 2025 میں جسٹس پال کا تلنگانہ ہائی کورٹ سے کلکتہ ہائی کورٹ میں تبادلہ کردیا گیا۔ اس سے پہلے انہیں 2024 میں ذاتی درخواست پر مدھیہ پردیش ہائی کورٹ سے تلنگانہ ہائی کورٹ بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے جنوری 2025 میں تلنگانہ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کا چارج سنبھالا تھا۔

سوامی وویکانند: 5 مقامات جہاں ان کے نقش قدم اب بھی گونجتے ہیں

کولکاتا، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سوامی وویکانند: 5 مقامات جہاں ان کے نقش قدم اب بھی گونجتے ہیں۔ اگر آپ کولکاتا کی تنگ گلیوں میں قدم رکھتے ہیں تو ایک آواز جواب بھی ہوا میں گونجی ہے، تو یہ اُٹھو اور بیدار ہو جاؤ کی پکار ہے۔ یہ آواز کسی یادگار کی دیواروں تک محدود نہیں ہے، بلکہ ان جگہوں کی مٹی میں پیوست ہے جہاں نریندر ناتھ دتہ نے خود کو سوامی وویکانند کے طور پر دریافت کیا تھا۔ آج، 12 جنوری، سوامی وویکانند کی یوم پیدائش، محض ایک عظیم راہب کی یاد نہیں، بلکہ ان جگہوں کا دورہ کرنے کی دعوت ہے جہاں ہندستان کو جدید خود اعتمادی اور خدمت کا راستہ ملا ہے۔ وویکانند کو سمجھنے کے لیے کتابیں کافی نہیں ہیں۔ ان جگہوں کا دورہ کرنا ضروری ہے جہاں خیالات زندگی بن گئے۔ کولکاتا اور کاشی صرف نقشے پر نقطے نہیں ہیں بلکہ شعور کے سنگ میل ہیں۔ وہاں جانا محض ایک سفر نہیں ہے بلکہ اپنے آپ سے مکالمہ ہے۔ وویکانند آج بھی نوجوانوں کو خود اعتمادی، نظم و ضبط اور خدمت کا راستہ دکھاتے ہیں۔ اس کی یادیں صرف عجائب گھروں تک محدود نہیں ہیں۔ وہ اب بھی گلیوں، گھاٹوں اور پہاڑوں میں سانس لیتے ہیں۔ اس 12 جنوری کو، صرف سوامی وویکانند کو یاد نہ کریں، بلکہ ان جگہوں پر قدم رکھیں جہاں ان کے خیالات پیدا ہوئے اور وہ زندہ رہیں۔ خیال رہے کہ کولکاتا صرف وویکانند کی جائے پیدائش ہی نہیں، یہ ان کی سوچ کی تجربہ گاہ ہے۔ شمالی کولکاتا میں شملہ سٹریٹ پر ان کا آبائی گھر، آج کا سوامی وویکانند سرائی، نوجوان نریندر کی گواہی دیتا ہے جس نے موسیقی، فلسفہ اور سائنس کو ملایا تھا۔ یہاں رکھی کتابیں، خطوط اور وائلن سے پتہ چلتا ہے کہ وویکانند کے لیے روحانیت فرار نہیں تھی بلکہ جدیدیت کے ساتھ مکالمہ تھی۔ یہ زمین بتاتی ہے کہ راہب بننے سے پہلے وہ ایک بیدار شہری تھا جس کے سوالات منطق سے پیدا ہوتے تھے اور جوابات تجربے سے۔ دکھنیشور کالی مندر وویکانند کی زندگی میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ اس نے رام کرشن پرم ہنس سے جو سوال پوچھا کہ کیا آپ نے خدا کو دیکھا ہے؟ اور جو براہ راست، بے خوف جواب ملا اس نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا۔ پنچاوتی اور نہوت خانہ آج بھی اس لمحے کی گواہی دیتے ہیں جب شک نے سچائی کو قبول کیا۔ یہاں سے وویکانند کا مذہب توہم پرستی کا نہیں بلکہ تجربے اور حکمت کا مترادف بن گیا۔ کاشی پور ادیان ہٹی اور باراہ نگر وویکانند کی زندگی کے سب سے مشکل، لیکن فیصلہ کن، ابواب کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کاشی پور میں، اس کے گرو کی قربت نے اسے اشارہ کیا کہ تمہارا کام بہت بڑا ہے۔ یہیں عوامی بیداری کے بیج بوئے گئے۔ اپنے گرو کی موت کے بعد، رام کرشنا مشن بارہ نگر کے ایک خستہ حال مکان میں سخت روحانی مشق کے درمیان پھوٹ پڑا۔ یہ مقام سکھاتا ہے کہ عظیم ادارے سہولتوں پر نہیں بلکہ عزم پر قائم ہوتے ہیں۔ باغ بازار کی گلیوں میں، وویکانند نے دریدرا نارائن کا مشاہدہ کیا۔ یہیں خدمت ان کے فلسفے کا مرکز بن گئی: انسانیت کی خدمت خدا کی عبادت ہے۔ یہی شفقت انہیں ہمالیہ کے غاروں اور پھر مغرب کے مراحل تک لے گئی۔ سوامی وویکانند کی زندگی اور سفر کا بیان کشمیر کے بغیر نامکمل ہے۔ انہوں نے سسٹر نویدیتا کو بتایا کہ انہیں کشمیر کے علاوہ کسی اور جگہ کو چھوڑنے پر کبھی افسوس نہیں ہوا۔ یہ زمین پر جنت تھی۔ ثقافتی شہر الموڑا کا قدرتی اور روحانی ماحول مذہب، روحانیت، فن، ادب اور موسیقی میں دلچسپی رکھنے والوں کو ہمیشہ اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ 1890 میں الموڑہ کے اپنے پہلے دورے پر، سوامی وویکانند نے شہر کے ساتھ گہرا تعلق استوار کیا۔

مہینے میں ایک یا دوبار کی ملاقات شادی شدہ زندگی پر ہائی کورٹ کا آبزرویشن

کولکاتا ، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مہینے میں ایک یا دوبار ملنا یا قریب آنا معمول کی شادی شدہ زندگی نہیں ہوسکتی۔ یہ بات کلکتہ ہائی کورٹ نے طلاق کے معاملے کی سماعت میں شوہر اور بیوی کے درمیان عام شادی کی تعریف کی تشریح کرتے ہوئے کہی۔ اس بنیاد پر عدالت نے طویل عرصے سے الگ رہنے والے جوڑے کی طلاق کی منظوری دے دی ہے۔ واضح ہو کہ 8 جنوری کو جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ میں طلاق کیس کی سماعت ہوئی۔ یہ جوڑا 2015 سے الگ رہ رہا ہے۔ یہ شخص اپنی بیوی کو طلاق نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ رہنا چاہتا تھا۔ لیکن سماعت کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اگرچہ اس شخص کی توجہ باپ کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے پر تھی لیکن شوہر کی حیثیت سے اس شادی میں اس کا کوئی کردار نہیں تھا۔ اس کی بیوی کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ یہ شخص صرف بچے کی خاطر یہ رشتہ برقرار رکھنا چاہتا تھا۔ ساتھ ہی اس کی بیوی نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ شوہر اس کا بالکل خیال نہیں رکھتا۔ اسے جوڑے سے کوئی محبت نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں کی شادی 2007 میں ہوئی تھی، اہلیہ پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر ہیں۔ ان کے بیٹے کی پیدائش 2011 میں ہوئی۔ خاتون ڈاکٹر کام کے لیے 2015 میں کرسیانگ گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ شوہر کبھی کبھار اپنے بیٹے سے ملنے وہاں آتا تھا لیکن ان کے درمیان کوئی نام نہاد ازدواجی تعلق نہیں ہے۔ خاتون ڈاکٹر نے شوہر کی مسلسل غفلت اور لاپروائی کا حوالہ دیتے ہوئے طلاق کی درخواست دائر کردی۔ اس کے علاوہ اس نے شوہر پر ذہنی اور زبانی زیادتی کا بھی الزام لگایا ہے۔ عدالت نے اسپیشل میرج ایکٹ 1954 کے تحت طلاق کی ایک جائز وجہ کے طور پر بیوی کو نظرانداز کرنے کی دلیل کو قبول کیا ہے۔ اس سلسلے میں جسٹس سبیا ساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے 2023 میں سپریم کورٹ میں ایک کیس کا بھی حوالہ دیا۔ جوڑے کی کئی سالوں سے علیحدگی، شوہر کے رویے اور تعلقات کی خرابی کو دیکھتے ہوئے عدالت نے ان کی طلاق کی منظوری دے دی۔ تاہم بچے کے ساتھ باپ کے رشتے کو ذہن میں رکھتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے کچھ خاص شرائط رکھی ہیں۔ مثال کے طور پر، آدمی مہینے میں کم از کم ایک بار اپنے بیٹے سے مل سکتا ہے۔ مہینے کے پہلے اتوار کو آدمی اپنے بیٹے سے دوپہر 3 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان کسی بھی عوامی مقام پر مل سکتا ہے۔ البتہ جگہ بیوی کے گھر سے 2 کلومیٹر کے اندر ہونی چاہیے۔

☆☆☆

شعبہ اردو ہگلی محسن کالج میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے دو روزہ قومی سمینار کا کامیاب انعقاد

شعبہ اردو ہگلی محسن کالج میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اشتراک سے ”اردو تنقید: نظریے، مباحث اور امکانات“ کے موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سمینار گذشتہ 8 اور 9 جنوری 2026 کو منعقد ہوا۔ جس میں ملک کے مختلف حصوں سے ممتاز ناقدین، اساتذہ اردو، محققین اور طلباء ؁ وطالبات نے شرکت کی۔ اس سیمینار کا مقصد اردو تنقید کی نظریاتی بنیادوں، معاصر مباحث اور مستقبل کے امکانات پر سنجیدہ اور علمی گفتگو کو فروغ دینا تھا۔ سمینار کا افتتاح کالج کے پرنسپل پروشوتم پرامانک نے کیا۔ سمینار میں آئے تمام مہمانوں کا خیر مقدم ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان نے کیا۔ افتتاحی اجلاس میں مہمانان خصوصی محترمہ نزہت زینب، سکریٹری مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے کہا کہ اردو اکیڈمی کی خدمات اردو زبان وادب کے فروغ میں ایک روشن باب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف اردو کی تدریس وترویج میں سرگرم عمل ہے بلکہ مغربی بنگال کی گنگا جمنی تہذیب میں اردو کے کردار کو مستحکم کرنے میں بھی اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ اکیڈمی نے ریاست کے مختلف اضلاع میں اردو زبان کی تعلیم کے لیے کورسز، ورکشاپس اور اساتذہ کی تربیت کے پروگرام منعقد کیے ہیں، جس سے نئی نسل میں اردو سیکھنے اور سمجھنے کا رجحان بڑھا ہے۔ اردو داں طبقے کے علاوہ غیر اردو داں افراد کو بھی اردو سے جوڑنے کی منظم کوششیں اکیڈمی کی نمایاں خدمات میں شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی یہ تیسری دفعہ سمینار کے لئے اپنا تعاون پیش کررہی ہے اور ہگلی محسن کالج کو یہ پہلی دفعہ ملا ہے اور انشاء ؁اللہ مستقبل میں بھی ملتا رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ تنقید کا ایک بڑا کام یہ ہے کہ وہ ادب اور سماج کے رشتے کو واضح کرتی ہے۔ ایک اچھا نقاد ادب کے اندر چھپے ہوئے سماجی رویوں، طبقاتی کشمکش، صنفی شعور اور تہذیبی قدروں کو سامنے لاتا ہے۔ اس طرح تنقید ادب کو زندگی سے جوڑتی ہے ڈاکٹر دبیر احمد، صدر شعبہ اردو، مولانا آزاد کالج نے کہا کہ یہ سیمینار صرف ایک علمی اجتماع نہیں بلکہ اردو تنقید کے فکری مکالمے کو آگے بڑھانے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے، جس کے اثرات دیرپا ثابت ہوں گے اردو تنقید کی اہمیت اردو ادب کی روحانی اور فکری بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ تنقید ہی وہ آئینہ ہے جس میں ادب اپنی خوبیاں، خامیاں اور امکانات دیکھتا ہے۔ اگر تخلیق ادب کا جسم ہے تو تنقید اس کی عقل اور شعور ہے، جو اسے سمت اور معنویت عطا کرتی ہے۔ اردو تنقید نے ادب کو محض جذباتی اظہار کے بجائے فکری، سماجی اور تہذیبی سطح پر سمجھنے کا شعور دیا ہے۔ مہمان ذی شان پروفیسر صفدر امام قادری (صدر شعبہ اردو کالج آف کامرس آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ) نے کلیدی خطبہ پیش کیا انہوں اردو تنقید کے تاریخی ارتقا اور اس کی فکری روایت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ جدید دور میں اردو تنقید کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی ہے کہ نئے نظریات، جیسے مابعد جدیدیت، ثقافتی مطالعہ، صنفی تنقید اور مابعد نوآبادیاتی فکر نے اردو ادب کو نئے زاویوں سے دیکھنے کا موقع دیا ہے۔ ان نظریات کے ذریعے ہم اپنے ادب کو عالمی تناظر میں سمجھ سکتے ہیں۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ اردو تنقید ادب کی رہنمائی، اصلاح اور ارتقاء ؁ کا ذریعہ ہے۔ اس کے بغیر ادب جامد ہوجاتا ہے، لیکن تنقید کے ساتھ وہ زندہ، متحرک اور بامعنی رہتا ہے۔ اس افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر عمر غزالی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو تنقید کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے بین الاقوامی نظریات سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے جدید تنقیدی رویّوں کو اردو ادب کے لیے نئے فکری در وا کرنے والا قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اردو تنقید محض ادب کی تشریح نہیں بلکہ عہد کے فکری اور سماجی شعور کی ترجمانی ہے۔ ”اردو تنقید کو اگر عالمی فکری دھاروں سے جوڑا جائے تو یہ ادب کی نئی تعبیرات پیش کرسکتی ہیں۔ اس سیمینار نے اسی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔“ یہ سیمینار اردو تنقید کے نظریاتی اور عملی پہلوؤں کو یکجا کرنے کی ایک بامعنی کوشش ہے۔ یہاں ہونے والی گفتگو نے ہمیں اپنی تنقیدی روایت پر نئے سرے سے غور کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ان کے علاوہ اس افتتاحی اجلاس میں شوکت علی (مغربی بنگال اردو اکاڈمی)، ڈاکٹر بکاش دے (کوآرڈینیٹر IQAC ہگلی محسن کالج) وغیرہ شامل تھے جبکہ اس اجلاس میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر ارشاد احمد اسسٹنٹ پروفیسر شعب؟ اردو ہگلی محسن کالج انجام دے رہے تھے اور اظہار تشکر محترمہ شمع عظیم شعب؟ اردو، ہگلی محسن کالج نے کیا۔ یہ سیمنار 6 سیشن پر محیط تھا پہلے سیشن میں مختلف علمی، کلاسیکی، ساختیاتی تنقید، جدید نظریات، ساختیات، مابعد جدید تنقید، مابعد نوآبادیاتی فکر اور ثقافتی تنقید جیسے موضوعات پر مقالات پیش کیے گئے۔ مقررین نے اردو تنقید کے نظریاتی ڈھانچے کا تجزیہ کرتے ہوئے اس کی قوت اور کمزوریوں کو مدلل انداز میں پیش کیا۔ پہلے سیشن کی صدارت جناب صفدر امام قادری نے کی اور مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر دبیر احمد صدر شعب؟ اردو، مولانا آزاد کالج، ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان اسوسی ایٹ پروفیسر ہگلی محسن کالج، ڈاکٹر سید علی عرفان نقوی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعب؟ اردو، خضر پور کالج، محترمہ نیک پروین، صدر شعب؟ اردو کوی سوکا نتا مہا ودیالیہ کالج نے اپنا مقالہ بڑی خوش اسلوبی سے پیش کیا۔ نظامت سید آصف عباس مرزا ریسرچ اسکالر شعب؟ اردو ہگلی محسن کالج نے اور اظہار تشکر محترمہ نیہا پروین، بردوان یونیورسٹی نے کی۔ دوسرے سیشن کی صدارت بھی صفدر امام قادری نے کی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اردو تنقید کو جامد روایت سے نکال کر عصری سماجی، تہذیبی اور فکری مسائل سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ نوجوان محققین کے مقالات کو خاص طور پر سراہا گیا جو اردو تنقید میں نئی جہات کا پتہ دیتے ہیں اس سیشن کے مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر ترنم مشتاق، صدر شعب؟ اردو نر سنہادت کالج، ڈاکٹر شبنم پروین، اسسٹنٹ پروفیسر، گورمنٹ گرس جنرل ڈگری کالج، ڈاکٹر محمد شفقت کمال، اسسٹنٹ پروفیسر، شعب؟ اردو، ٹی ڈی بی کالج، ڈاکٹر علیم ہاشمی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، لیڈی برابورن کالج، سید آصف عباس مرزا، ریسرچ اسکالر ہگلی محسن کالج، آفاق حیدر، ریسرچ اسکالر ہگلی محسن کالج، کینام شامل ہیں۔ اس سیشن کی نظامت محمد طیب نعمانی نے کی اور اظہار تشکر محترمہ خدیجہ تسنیم نے کیا۔ تیسرے سیشن میں ڈاکٹر ارشاد احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ ارد،و، ہگلی محسن کالج، ڈاکٹر شاہین پروین، صدر شعب؟ اردو، شری شکشایتن کالج محمد طیب نعمانی، صدر شعب؟ اردو بھیرب گنگولی کالج، ڈاکٹر مظفر علی، ریسرچ اسکالر، کلکتہ یونیورسٹی، درخشاں شمیم، ریسرچ سکالر، ہگلی محسن کالج، عبدالقادر، ریسرچ اسکالر ہگلی محسن کالج، محترمہ نغمہ پروین (م، شعبہ اردو ہگلی محسن کالج، نے اپنے مقالے پیش کیے۔ نظامت کے فرائض شبنم پروین، ریسرچ اسکالر، ہگلی محسن کالج، نے ادا کی جبکہ اظہار تشکر محترمہ ثمینہ جمیل، شعب؟ اردو، ہگلی محسن کالج، نے کیا۔ چوتھے سیشن کی صدارت جناب کلیم حاذق نے کی۔ مقالہ نگاروں میں ڈاکٹر ایس ایم ہاشمی، اسوسیٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، ڈاکٹر عمر غزالی، صدر شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج،، ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، صدر شعبہ اردو رانی گنج گرلس کالج، اینڈ کوارڈینیٹر اردو قاضی نزرل یونیورسٹی، ڈاکٹر نور النساء ؁ اردو اسکالر، نئی دہلی، ڈاکٹر سعید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعب؟ اردو عالیہ یونیورسٹی، محترمہ نیہا پروین، ریسرچ اسکالر، ہگلی محسن کالج، محمد اظہر الدین، ریسرچ اسکالر ہگلی محسن کالج کینام سرفہرست ہیں۔ جبکہ نظامت کے فرائض محترمہ ثمینہ تسنیم، شعب؟ اردو، ہگلی محسن کالج، فرائض نے ادا کی، اور اظہار تشکر بشری نشاط، شعب؟ اردو، ہگلی محسن کالج نے کیا۔ پانچویں سیشن کی صدارت معروف ڈرامہ نگار اور نقاد جناب ظہیر انور نے کی اور مقالہ نگاروں میں جناب کلیم حاذق، مشہور ناقد، جناب ابوذر ہاشمی، مدیر سہ ماہی روح ادب، مغربی بنگال اردو اکاڈمی، ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی، معروف ادیب، ڈاکٹر جمشید احمد، صدر شعبہ اردو، بدھان چندرا کالج، محمد مشکور عالم، صدر شعبہ اردو، بنواری لال بھالوٹیا کالج، محترمہ گلشن آراء ؁، ریسرچ اسکالر، قاضی نزرل یونیورسٹی، محمد طیب علی، ریسرچ اسکالر، ہگلی محسن کالج، محترمہ شاذیہ پروین، لکھنؤ یونیورسٹی، نے اپنے مقالے پیش ک؟۔ جبکہ نظامت کے فرائض نغمہ پروین، شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج نے ادا ک؟ اور اظہار تشکر محمد خورشید عالم، ریسرچ اسکالر شعب؟ اردو، ہگلی محسن کالج نے کیا۔ چھٹے سیشن کی صدارت جناب ابوذر ہاشمی مدیر سہ ماہی روح ادب نے کی اور مقالہ نگاروں میں جناب ظہیر انور، ڈاکٹر ارشاد عالم، صدر شعبہ اردو، شیب پور دینو بندھو انسٹیٹیوشن، محمد خورشید عالم، ریسرچ سکالر شعبہ اردو ہگلی محسن کالج، شبنم پروین، ریسرچ سکالر شعبہ اردو، ہگلی محسن کالج، چاندنی رحمٰن، ریسرچ سکالر شعب؟ اردو ہگلی محسن کالج، رافعہ شبنم، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، بشری نشاط، ہگلی محسن کالج نے اپنے مقالے پیش کیے اور نظامت کے فرائض محمد اظہر الدین، ریسرچ اسکالر، ہگلی محسن کالج، نے ادا کیے جب کہ ؟ آفاق حیدر، ریسرچ اسکالر، ہگلی محسن کالج، نے اظہار تشکر کیا۔ سب سے آخر میں اختتامی اجلاس کا شاندار آغاز ہوا اس اجلاس کی صدارت جناب صفدر امام قادری اور جناب ظہیر انور نے کی، صفدر صاحب نے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکیڈمی نے ادبی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مشاعرے، سیمینار، مذاکرے اور کانفرنسوں کا اہتمام کیا، جن میں ریاست بھر کے شعرا، ادبا اور محققین کو اظہار خیال کا موقع ملا۔ خاص طور پر اردو تنقید، فکشن، خواتین کی تحریریں اور بنگال میں اردو صحافت جیسے موضوعات پر منعقد ہونے والی نشستوں نے علمی فضا کو تقویت دی ہے جو آپ کے تحقیقی موضوعات سے بھی گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ ظہیر انور نے کہا کہ اس سیمینار میں پیش کیے گئے مقالات نے یہ ثابت کیا کہ اردو تنقید آج بھی نئے سوالات اور نئے امکانات سے بھرپور ہے۔ کلیم حاذق نے کہا کہ ”اردو تنقید کے امکانات پر جو باتیں یہاں سامنے آئیں، وہ نئی نسل کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ اس طرح کے سیمینار وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ ابوذر ہاشمی نے کہا کہ چھ سیشنوں میں جس سنجیدگی اور فکری گہرائی کے ساتھ مقالات پیش کیے گئے، اس سے واضح ہوتا ہے کہ اردو تنقید کا مستقبل نہایت روشن ہے۔ ڈاکٹر سنجر ہلال بھارتی، ڈاکٹر محمد فاروق اعظم، صدر شعبہ اردو رانی گنج گرلس کالج، ڈاکٹر جمشید احمد، صدر شعبہ اردو بدھان چندرا کالج، ڈاکٹر محمد مشکور عالم، صدر شعبہ اردو، بنواری لال بھالوٹیا کالج، ڈاکٹر سعید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، عالیہ یونیورسٹی نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے تاثرات پیش ک؟۔ نظامت کے فرائض محمد طیب علی، ہگلی محسن کالج نے ادا ک؟ اور اظہار تشکر آفاق حیدر ریسرچ سکالر، ہگلی محسن کالج نے کیا۔ اسطرح دو روزہ قومی سیمینار اردو تنقید کے روشن مستقبل کا اشاریہ ثابت ہوا جو سیمینار کی کامیابی کا ضامن بھی ہے۔

(خصوصی رپورٹ درخشاں شمیم)

پولس نے 30 ایکڑ میں لگے افیم کی فصل پر چلایا ٹریکٹر

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: پولس نے نشے کی کھیتی پر ٹریکٹر چلا کر واضح پیغام دیا ہے کہ نشے کے کاروبار کو پنپنے نہیں دیا جائے گا۔ ضلع کی بریا تو پولس نے بالو بھانگ پنچایت کے شری سماد، بیل واٹیکر اور سوہگرا میں مہم چلا کر 30 ایکڑ میں لگے افیم کی غیر قانونی کھیتی کو تباہ کر دیا۔ ایس پی کمار گورو کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بالو بھانگ پنچایت کے مختلف گاؤں میں بڑے پیمانے پر جنگلاتی زمین اور غیر مزروعہ زمین پر افیم کی کھیتی کی گئی ہے۔ جس پر کاروائی کرنے کے لئے بریا تو تھانہ انچارج رجن کمار پاسوان اور منا تو پکیٹ کی ٹیم ٹریکٹر لیکر موقع پر پہونچی، اور مہم چلا کر غیر قانونی طریقے سے لگائے گئے پوستا کی کھیتی کو ٹریکٹر سے جوت کر تباہ کر دیا۔

اب پولس افیم کی کھیتی میں مدد کرنے والوں، خرید۔ بکری اور غیر قانونی کاروبار میں شامل لوگوں کی شناخت کرنے میں مصروف ہے۔ پولس افسر نے بتایا کہ اس غیر قانونی کاروبار میں شامل لوگوں پر نامزد ایف آئی آر درج کرتے ہوئے کاروائی کی جائے گی۔ پولس نشے کی کھیتی اور خرید۔ بکری کے خلاف مسلسل مہم چلا رہی ہے۔ پولس نے انتباہ کرایا ہے کہ جو لوگ افیم کی غیر قانونی کھیتی کر رہے ہیں یا شامل ہیں، وہ خود اسے تباہ کر دیں۔ نہیں تو سزا بھگتنے کے لئے تیار رہیں۔

اندر پوری چوک قتل واردات کا خلاصہ، 8 ملزمین گرفتار، خون آلود ہتھیار برآمد

عوامی نیوز، نمائندہ

ہزاریباغ: لوہ سنگھنا تھانہ حلقہ کے اندر پوری چوک کے قریب یکم جنوری 2026 کو ہوئے مار پیٹ اور قتل معاملے کا پولس نے خلاصہ کر دیا ہے۔ اس معاملے میں مقتول سورج رانا کے قتل مین شامل 8 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس نے قتل میں استعمال خون آلود تلوار اور بیس بال بیٹ بھی برآمد کیا ہے۔ ایس پی انجنی انجن نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ کول گھٹی میں ڈی جے بجانے کو لیکر ہوئے تنازعہ کے بعد کچھ جرائم پیشون نے بدلے کے جذبہ سے ہتھیار سے لیس ہو کر رات قریب دس بجے اندر پوری چوک کے پاس سورج کمار رانا پر حملہ کیا۔ حملہ آوروں نے تلوار، ڈنڈا اور دیگر ہتھیاروں سے بے رحمی سے پٹائی کر اس کا قتل کر دیا۔ اس واردات میں کلدیپ سونی شدید طور سے زخمی ہو گئے تھے۔ واردات کے بعد مقتول کی بیوی کاجل کماری کے تحریری درخواست پر لوہ سنگھنا تھانہ کیس نمبر 01/26 آئی پی سی کی مختلف دفعات میں معاملہ درج کیا گیا تھا۔ ایس آئی ٹی کی ٹیم نے کئی ریاستوں میں چھاپہ ماری مہم چلائی۔ معاملے کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے ایس ڈی پی او صدر امت آنند کی قیادت میں ٹیم نے نئی دہلی، نوئڈا، بھلائی سمیت چترا، رام گڑھ، رانچی اور بڑکا گاؤں علاقوں میں مسلسل چھاپہ ماری کی۔ اس دوران دس جنوری 2026 کو تین ملزمین راہل کمار، روشن کمار اور دیپک کمار کو نوئیڈا سیکٹر 126 سے گرفتار کر ٹرانزٹ پر ہزاریباغ لایا گیا۔ پوچھ تاچھ کے بعد سونو کمار، راہل عرف لولا، امن کمار عرف روہن اور مکیش کمار کو بڑکا گاؤں تھانہ حلقہ کے پیرا ڈیہہ گاؤں سے گرفتار کیا گیا۔

گرفتار ملزم راہل کمار یادو، روشن یادو، دیپک یادو عرف دیپک کمار، سونو کمار عرف سونو ساؤ، راہل کمار عرف لولا، امن کمار عرف روہن، مکیش کمار یادو سمیت ایک نابالغ شامل ہے۔ پولس نے خون آلود تلوار، بیس بال بیٹ بھی برآمد کیا ہے۔ پولس کی چھاپہ ماری ٹیم میں لوہ سنگھنا، بڑکا گاؤں، صدر تھانہ کے عہدیدار، ٹیکنیکی برانچ اور مسلح فورس شامل تھے۔ ایس پی نے بتایا کہ بھی ملزمین کو جیوڈیشیل کسٹڈی میں بھیجنے کی کاروائی چل رہی ہے او معاملے میں آگے کی کاروائی جاری ہے۔ ہزاریباغ میں جرائم پیشوں کے خلاف مہم مسلسل جاری رہے گی اور لاء اینڈ آرڈر سے کھلواڑ کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔

بیتلا نیشنل پارک میں باگھ دیکھے جانے کا دعویٰ

سیاحوں نے بنایا ویڈیو، محکمہ جنگلات نے جانچ شروع کی

عوامی نیوز، نمائندہ

لاتیہار: پلاموں ٹائگر ریزرو (پی ٹی آر) کے بیتلا نیشنل پارک میں ایک بار پھر باگھ دیکھے جانے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ سوموار کی صبح بیتلا میں سفاری کے دوران جھاڑیوں کے درمیان باگھ نظر آیا۔ انہوں نے باگھ کا ویڈیو بھی بنایا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، وہ صبح صبح بیتلا نیشنل پارک میں سفاری پر نکلے تھے۔ اسی دوران انہوں نے ایک علاقہ میں جھاڑیوں کے بیچ دھوپ میں ایک باگھ کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ باگھ کو قریب سے دیکھ کر وہ کچھ لمحہ کیلئے خوفزدہ ہو گئے۔ حالانکہ اس نظارہ نے ان کی سفاری کو یادگار بنا دیا۔

سیاحوں نے باگھ دیکھے جانے کی جانکاری محکمہ جنگلات کے افسران کو دی۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات الرٹ ہو گیا ہے اور ویڈیو کے بنیاد پر معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ علاقہ میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ محکمہ نے لوگوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی اگر کہیں باگھ نظر آئے تو فوراً محکمہ جنگلات کو مطلع کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

غور طلب ہے کہ بیتلا میں باگھ کی موجودگی کو لیکر پہلے بھی دعوے سامنے آتے رہے ہیں۔ گزشتہ سال جنوری مہینے میں کولکاتہ سے آئے سیاحوں نے بھی باگھ دیکھنے کا دعویٰ کیا تھا، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ گزشتہ دو۔ تین برسوں میں پلاموں ٹائگر ریزرو میں تین سے چار باگھوں کی موجودگی کو لیکر کئی بار دعوے کئے جا چکے ہیں۔

برکاکانا اسٹیشن سے 79.7 کیلو گانجہ برآمد، اسمگلر گرفتار

رام گڑھ: آر پی ایف کی ٹیم نے برکاکانا ریلوے اسٹیشن پر چیکنگ کے دوران شکتی پنج ایکسپریس کی جنرل کوچ سے 79 کیلو 700 گرام گانجہ کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ واقعہ اتوار رات کا ہے۔ ٹرین رات کے قریب 21.57 بجے جیسے ہی پلیٹ فارم نمبر 4 پر پہونچی، آر پی ایف کی ٹیم نے رام گرھ انڈر کے پاس جنرل کوچ میں ایک مشکوک شخص کو پرانے کپڑے کی گٹھری کو چڑھاتے ہوئے دیکھا۔ پاس جانے پر گٹھری سے کچھ بو آرہی تھی۔ شبہ ہونے پر ٹیم اس جانب بڑھی، یہ دیکھ مذکورہ مسافر بھاگنے لگا۔ ٹیم نے اسے دوڑا کر پکڑ لیا اور کوچ سے کپڑے کی گٹھری کو اتار لیا۔

تلاشی لینے پر گٹھری سے 79 پیکٹ میں قریب 79 کیلو 700 گرام گانجہ برآمد کیا گیا۔ پکڑے گئے شخص سے پوچھ تاچھ کرنے پر اس نے اپنا نام جیلون بتایا۔ وہ مدھیہ پردیش کے کٹنی کے برہی تھانہ حلقہ کے کے ھیرینی گاؤں کا رہنے والا ہے۔ آر پی ایف نے اسے گرفتار کر لیا اور آر پی ایف پوسٹ لے گئی۔ اس کی اطلاع فوراً ریلوے کے معاون سیکوریٹی کمشنر منوج کمار شری واستو اور پترا تو انسپکٹر اجے کمار سنگھ کو دی گئی۔

آر پی ایف نے پکڑے گئے شخص کے خلاف جی آر پی تھانہ میں معاملہ درج کرا کر اسے جی آر پی تھانہ کے سپرد کر دیا۔ برآمد گانجہ کی مارکیٹ ریٹ قریب 3985000 روپے بتائی گئی ہے۔ چھاپہ ماری میں آر پی ایف برکاکانا پوسٹ کے سب انسپکٹر کے پی مینا، سپاہی کپل دیو یادو، اسٹیشن گارڈنگ اسٹاف سپاہی مہیش یادو سمیت دیگر شامل تھے۔

نابالغ سے ریپ معاملے میں تین ملزمین کو عمر قید

عوامی نیوز، نمائندہ

گوڈا: ضلع کورٹ نے گینگ ریپ کے معاملے میں تین ملزمین کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ معاملہ ہنوارا تھانہ حلقہ کا ہے۔ جہاں 18 نومبر 2024 کو نابالغ لڑکی کارتک میلہ سے گھر واپس آرہی تھی۔ اسی دوران تین نوجوانوں نے اس کے ساتھ ریپ کیا۔ جس کے بعد متاثرہ نے ہنوارا تھانہ میں تینوں ملزمین کے خلاف معاملہ درج کرایا تھا۔ پولس نے تیزی سے کاروائی کرتے ہوئے تینوں ملزمین کو گرفتار کر کورٹ کے سامنے پیش کیا۔ اس معاملے میں ایڈیشنل ضلع وسیشن جج فرسٹ، گوڈا کی عدالت نے آئی پی سی (بی این ایس) کی مختلف دفعات اور پاکسو ایکٹ کے تحت معاملے میں تینوں ملزمین کو قصوروار پاتے ہوئے عمر قید کی سزا سمیت الگ الگ مدت کی قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔

کورٹ نے گزشتہ 20 دسمبر کو سنوائی مکمل ہونے کے عبد ملزم کندن کمار پاسی عرف کندن کمار چودھری، محمد راشد اور محمد جابر کو پوکسو ایکٹ کے الزام میں قصوروار پایا۔ کورٹ نے بی این ایس کی دفعہ 70(2) کے تحت تینوں ملزمین کو عمر قید اور 50 ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔ ساتھ ہی کورٹ نے بی این ایس کے تحت چھ مہینے کی قید بامشقت اور بی این ایس کی دفعہ 351(3)/3(5) کے تحت دو سال کی قید کی اضافی سزا سنائی۔ سبھی سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔

کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم سماج کے لئے بڑا خطرہ ہیں۔ ایسے معاملوں میں سخت سزا دیا جانا ضروری ہے۔ تاکہ جرائم پیشوں میں قانون کا خوف بنا رہے اور متاثرین کو انصاف مل سکے۔ وہیں کورٹ کے اس فیصلے سے عام لوگوں کو واضح پیغام ہے کہ سنگین جرائم میں قانون سختی سے کاروائی کرتی ہے۔

بغیر ٹینڈر کے شروع ہوئے کام کو سٹی کمشنر نے روکا

عوامی نیوز، نمائندہ

پلاموں: نگر نگم حلقہ کے وارڈ نمبر 22 واقع پلاموں کلب میں انڈور بیڈمنٹن اسٹیڈیم کے رینویشن کو لیکر تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔ الزام ہے کہ ٹینڈر کی کاروائی مکمل ہونے سے قبل ہی تعمیری کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ فی الحال یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ یہ کام کس ٹھیکہ دار کے ذریعہ کرایا گیا۔ موقع پر موجود مزدوروں سے پوچھ تاچھ کرنے پر انہوں نے بھی ٹھیکہ دار کے بارے میں کوئی جانکاری ہونے سے انکار کیا۔

میدنی نگر نگر نگم کے ذریعہ جاری شارٹ ٹینڈر نوٹس کے مطابق اس کام سے متعلق ٹینڈر کی کاروائی شروع نہیں ہوئی ہے۔ اس کی تخمینہ رقم کی بکری 16 جنوری کو ہونی ہے، جبکہ ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ 17 جنوری مقرر کی گئی ہے۔ ٹینڈر اسی روز کھولی جائے گی۔ ایسے میں صاف ہے کہ ٹینڈر کی کاروائی ابھی پوری نہیں ہوئی ہے۔ سرکاری تعمیری کاموں میں ضابطہ کے مطابق کسی بھی منصوبہ میں ٹھیکہ دار کا انتخاب ہونے، ورک آرڈر جاری ہونے اور تکنیکی منظوری ملنے کے بعد ہی کام شروع کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹھیکہ دار کو سیکوریٹی منی بھی پہلے جمع کرنی ہوتی ہے۔ ان سبھی کاروائیوں کے بغر کام شروع کرنا ضابطوں کی خلاف ورزی مانی جاتی ہے۔

پلاموں کلب میں انڈور بیڈمنٹن اسٹیڈیم کے رینویشن کی تخمینہ لاگت قریب 9.99 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ اس کے تحت پلاموں کلب انڈر اسٹیڈیم کا رینویشن کیا جائے گا۔ الزام ہے کہ بغیر منظور ایسٹی میٹ اور بغیر کسی آفیشیل ہدایت کے کام شروع کرایا گیا ہے۔ معاملے میں جانکاری لینے پر ڈی ڈی سی نیز سٹی کمشنر جاوید حسین نے بتایا کہ متعلقہ کام کو فوراً روکنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ٹھیکہ دار کے ذریعہ کام شروع کیا گیا ہے تو اسے کسی بھی حالت میں ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ ساتھ ہی پورے معاملے کی جانچ کی بات بھی کہی گئی ہے۔

چار مہینے کے مغوی بچے کو پولس نے برآمد کیا، خاتون گرفتار

جمشید پور: کوالی تھانہ حلقہ سے اغوا ہوئے چار مہینے کے بچے کو پولس نے برآمد کر لیا ہے، اور ایک کڈنیپر خاتون کو گرفتار کیا ہے۔ حالانکہ اس معاملے مین شامل دیگر ملزمین کی تلاش جاری ہے۔ یہ واقعہ گیارہ جنوری کو کووالی تھانہ حلقہ کے ڈھیکام بازار میں مرغی فروخت کرنے آئی تھی۔ بازار میں کافی بھیڑ تھی، جس کا فائدہ اٹھا کر اس واردات کو انجام دیا گیا۔ جانکاری کے مطابق، بھیڑ کے سبب پریتما سردار نے اپنے چار مہینے کے بیٹے، اندر دیو سردار کو اپنی چھ سالہ بیٹی ممتا سردار کے پاس رکھنے کے لئے دیا تھا۔ دوپہر قریب تین بجے، بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر ایک نامعلوم خاتون بچے اندر دیو کو اغوا کر کے لے گئی۔ متاثرہ کنبہ کے ذریعہ اس اغوا کی اطلاع پولس کو شام چھ بجے ملی

اطلاع ملتے ہی دیہی ایس پی ریشبھ گرگ کی ہدایت پر ڈی ایس پی کی قیادت میں فوراً ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے پھرتی دکھاتے ہوئے واردات کے 14 گھنٹے کے اندر، اغوا بچے اندر دیو سردار کو بحفاظت برآمد کر لیا۔ ساتھ ہی کڈنیپر خاتون کی شناخت جھمرانی منڈل شوہر پربھات منڈل (بھولائی ڈیہہ) کے طور پر ہوئی، جسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بچے اندر دیو سردار کو اس کی والدہ پریتما سردار کو بحفاظت سپرد کر دیا گیا۔

دیوگھر ایس پی نے 24 پولس افسران کا تبادلہ کیا

دیوگھر: دیوگھر ایس پی سوربھ کمار نے ضلع کے 24 پولس عہدیداران کا تبادلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع پولس ہیڈ کوارٹر نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ بدلے گئے سبھی پولس عہدیداران کو نئی پوسٹنگ پر تعاون دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں کئی تھانوں، پولس مراکز، لاء برانچ، کنٹرول روم اور خاتون تھانہ سمیت مختلف اکائیوں میں نئے لوگوں کو ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ کچھ افسران کو شہری سے دیہی تھانوں میں بھیجا گیا ہے، جبکہ کچھ کو پولس مرکز اور اسپیشل برانچ میں تعینات کیا گیا ہے۔ ایس پی نے کہا کہ یہ تبادلہ نظام کو مزید اثر دار بنانے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ سبھی متعلقہ تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد عہدہ سنبھال کر رپورٹ دیں۔

گھریلو تنازعہ میں نوجوان نے پھانسی لگائی

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) سرائے ڈھیلا تھانہ حلقہ کے بگولا بستی میں گزشتہ رات ایک شخص نے درخت کے سہارے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ مہلوک کی شناخت سیوک کمار باؤری کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ او جھاگنی کا کام کرتا تھا اور جھریا واقع ایک مندر میں جھاڑ۔ پھونک کرتا تھا۔ خودکشی کے پیچھے کی اہم وجہ باپ اور بیٹے کے درمیان تنازعہ بتایا جا رہا ہے۔ جانکاری کے مطابق، سیوک کمار کا اپنے بیٹے سے کسی بات کو لیکر جھگڑا ہوا تھا۔ گھر والوں کے مطابق، سیوک اکثر شراب کے نشے میں رہتا تھا، جس کو لیکر گھر میں کلح ہوتی رہتی تھی۔ واقعہ سے کچھ دیر قبل سیوک نے اپنے بیٹے کو فون پر گھر لوٹنے کی بات کہی تھی۔ گھر پہونچنے پر انہوں نے گھر والوں پر نظر انداز کرنے کا الزام لگایا اور ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے باہر نکل گئے۔

گھر سے کچھ دوری پر جا کر انہوں نے ایک درخت سے گمچھے کے سہارے پھانسی لگا لی۔ رات کے وقت وہاں سے گزر رہے ایک راہگیر نے جب لاش کو درخت سے لٹکا ہوا دیکھا تو شور مچایا اور گھر والوں کو جانکاری دی۔ اطلاع ملتے ہی گھر والے موقع پر پہونچے اور فوراً سیوک کو نیچے اتارا اور موقع پر ہی سی پی آر دیکر جان بچانے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد اسے ایس این ایم ایم سی ایچ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔

ادھر، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سرائے ڈھیلا پولس موقع پر پہونچی۔ پولس نے لاش کو قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ گھر والوں کے بیان کے بنیاد پر پولس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولس یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ شراب اور تنازعہ کے سبب سیوک نے خودکشی کی ہے یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔

ہائیوا کی زد میں آنے سے بی سی سی ایل ملازم کی موت۔ کتراس روڈ جام

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) دھنباد ضلع کے جوگتا میں ڈی ایس پی دفتر کے قریب واقع چرچ کے پاس سوموار کو سڑک حادثہ میں بی سی سی ایل ملازم کی موت ہو گئی۔ موڈی ڈیہہ کرلیری کے ڈی۔ 12/14 نمبر کول ڈمپ کی جانب جا رہے ہائیوا کی زد مین آ کر لائٹین، انگار پتھرا باشندہ 52 سالہ پوکھن بھوئیاں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثہ سے ناراض گھر والوں اور مقامی لوگوں نے معاوضہ کی مانگ کو لیکر دھنباد۔ کتراس روڈ کو قریب ایک گھنٹے جام کر دیا۔ سڑک جام کے سبب دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطار لگ گئی، جس سے راہ گیروں اور مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دیہی باشندوں نے الزام لگایا کہ کوئلہ ڈھلائی میں لگے بھری گاڑیوں کی تیز رفتار اور لاپرواہی کے سبب مسلسل حادثے ہو رہے ہیں۔ اس کے روک تھام کے لئے متعلقہ ایجنسیاں کوئی ٹھوس کاروائی نہیں کر رہی ہیں۔ اطلاع ملتے ہی جوگتا تھانہ انچارج پون کمار، لویا باد تھانہ انچارج بیکو پرساد اور تیتل ماری تھانہ کے افسر پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور لوگوں کو سمجھا کر جام ہٹانے کی کوشش کی۔ گھر والوں نے ٹرانسپورٹنگ ایجنسی سے معاوضہ کی مانگ کی ہے۔

بند فیکٹری میں جرائم پیشوں کا حملہ، گارڈز کو بندھک بنا کر تامبا۔ پیتل کی لوٹ

عوامی نیوز، نمائندہ

رامگڑھ: رامگڑھ ضلع کے چھتما ٹانڈو کے قریب بند پڑی دیال الائے اینڈ اسٹیل کاسٹنگ فیکٹری میں اتوار دیر رات مسلح جرائم پیشوں نے لوٹ واردات کو انجام دیا۔ رات قریب ڈھائی بجے 8-9 کی تعداد میں پہونچے جرائم پیشوں نے فیکٹری کی پچھلی دیوار توڑ کر اندر داخل ہوئے اور فیکٹری میں نائٹ شفٹ میں تعینات سیکوریٹی گارڈز کو ہتھیار کے بل پر اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس وقت فیکٹری میں 9-8 سیکوریٹی گارڈ تعینات تھے۔

جرائم پیشوں نے سبھی سیکوریٹی گارڈز کے موبائل فون چھین لئے اور انہیں ایک کمرے میں بند کر دیا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے ایک مال گاڑی پک اپ وین فیکٹری میں منگوائی اور وہاں رکھے تامبا اور پیتل کے قیمتی قل۔ پرزوں کو گاڑی میں لوڈ کرنا شروع کیا۔ قریب ایک گھنٹے تک جرائم پیشہ فیکٹری میں بے خوف سامان لوڈ کرتے رہے اور سامان لیکر فرار ہو گئے۔

فیکٹری سے جڑے لوگوں اور دیکھ ریکھ کرنے والوں کے مطابق، جرائم پیشہ تقریباً 30-25 لاکھ روپے کے تامبا اور پیتل کے پارٹس لے گئے۔ جس طریقے سے صرف قیمتی میٹلز کو نشانہ بنایا گیا، اس سے اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جرائم پیشوں کو پہلے سے فیکٹری کے بارے میں جانکاری تھی۔ جرائم پیشوں نے فیکٹری احاطہ میں لگے سبھی سی سی ٹی وی کیمروں کے ڈی وی آر باکس بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ جرائم پیشوں کے جانے کے بعد سیکوریٹی گارڈ کسی طرح کمرے سے باہر نکلے اور فیکٹری انتظامیہ اور رام گڑھ تھانہ پولس کو معاملے کی جانکاری دی۔ رام گڑھ تھانہ انچارج پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور تحقیقات شروع کی۔

ٹریکٹر کی زد میں آ کر سوار نوجوان کی موت

گوملکیرا (عوامی نیوز، نمائندہ) مغربی سنگھ بھوم ضلع کے گوملکیرا تھانہ حلقہ کے گوملکیرا۔ منوہر پور مین روڈ پر رتن بورو پہاڑ کے قریب ٹریکٹر کی زد میں آ کر موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہو گئی۔ حادثہ سوموار صبح کا ہے۔ بتایا گیا کہ گوئل کیرا بلاک کے گلرواں گاؤں باشندہ دو نوجوان اشوک ٹوڈو اور لال مرانڈی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گوئل کیرا بازار کی جانب جا رہے تھے۔ اسی دوران مہادیو شال کے قریب رتن بورو پہاڑ کے پاس ایک تیز رفتار ٹریکٹر نے موٹر سائیکل کو ٹھوکر مار دی۔ موٹر سائیکل سوار دونوں نوجوان گر کر زخمی ہو گئے۔ اشوک ٹوڈو کو سر پیر اور جسم کے دیگر حصوں میں اندرونی چوٹ آئی تھی۔ وہیں لال مرانڈی کو ہلکی چوٹ آئی ہے۔

رام پور ہاٹ۔ گومانی ریل ڈویژن پر بڑا حادثہ ٹلا
شر پسندوں نے نصف درجن کنکریٹ سلیپر منہدم کئے

پاکوڑ (عوامی نیوز، نمائندہ) ہاوڑا ریلوے ڈویژن کے تحت آنے والے رام پور ہاٹ۔ گمانی ریل ڈویژن پر شر پسندوں کے ذریعہ ایک بڑی سازش کو وقت رہتے ناکام کر دیا گای۔ پاکوڑ ضلع کے کوٹال پوکھر اور تلبھٹا اسٹیشنوں کے درمیان ڈاؤن روٹ پر ریلوے ٹریک کے تقریباً نصف درجن کنکریٹ سلیپر کو جان بوجھ کر منہدم کر دیا گیا تھا۔ ریلوے افسران کے مطابق، اگر یہ سازش کامیاب ہو جاتی تو اس سے نہ صرف ریلوے کو بھاری نقصان ہوتا، بلکہ ایک بڑا ریل حادثہ ہو سکتا تھا، جس میں جان۔ مال کا بھاری نقصان ہو سکتا تھا۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے انتظامیہ میں افراتفری مچ گئی۔ معاملے کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے ریلوے سیکوریٹی فورس اور گورنمنٹ ریلوے پولس کے سینئر افسر موقع پر پہونچے اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ جائے واردات پر جا کر افسران نے منہدم سلیپرز کا معائنہ کیا اور مقامی اسٹاف اور عینی شاہدین سے پوچھ تاچھ کی۔

اس معاملے کو لیکر ریلوے کے سینئر سیکشن انجینئر اجول کمار نے جی آر پی میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اس شکایت کے بنیاد پر جی آر پی نے نامعلوم جرائم پیشوں کے خلاف کیس نمبر 1 / 2026 درج کر لیا ہے۔ پولس اور آر پی ایف کی ٹیمیں اب اس بات کی جانچ کر رہی ہیں کہ اس توڑ پھوڑ کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے اور اس کا کیا مقصد تھا۔

پولس نے غیر قانونی شراب کی بھٹیوں کو منہدم کیا

بہراگوڑا (عوامی نیوز، نمائندہ) بہراگوڑا بلاک کے برسول تھانہ کی پولس نے غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف چھاپہ ماری کی۔ اس دوران سانڈرا پنچایت کے لودھان وانی گاؤں میں غیر قانونی شراب کی بھٹی کا پردہ فاش کیا گیا۔ تھانہ انچارج ابھیشیک کمار کی قیادت میں ہوئی اس کاروائی میں شراب بھٹی کو منہدم کر دیا گیا۔ پولس نے بھٹی سے شراب بنانے میں استعمال ہونے والے پیتل اور دیگر برتن، کمرشیل گیس چولہا، دیگر آلات برآمد کئے ہیں۔ وہیں کثیر مقدار میں جاوا مہوا اور تیار دیسی شراب تباہ کر دیا گیا۔

پولس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ لودھانوانی اور پانی سول کے درمیان ویران علاقہ میں بڑے پیمانے پر شراب بنا کر اسے بازار میں کھپایا جا رہا ہے۔ جیسے ہی پولس کی ٹیم موقع پر پہونچی، وہاں کام کر رہے غیر قانونی شراب کے تاجر خبر ملتے ہی جھاڑیوں کے راستے فرار ہو گئے۔ پولس فرار ملزمین کی گرفتاری کے لئے چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ سانڈرا پنچایت کے ان علاقوں میں غیر قانونی شراب کا کاروبار کافی پرانا ہے۔ پولس اکثر بھٹیاں توڑتی ہے، لیکن کچھ دنوں بعد یہ لوگ پھر سے نئے سرے سے کام شروع کر دیتے ہیں۔

سڑک حادثہ میں 5 زخمی، تین ریفر

بہراگوڑا (عوامی نیوز، نمائندہ) بہراگوڑا بلاک کے برسول تھانہ حلقہ میں این ایچ 49 پر کھنڈامودا چوک کے قریب سڑک حادثہ میں پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ دو موٹر سائیکل اور ایک سائیکل کے درمیان ٹکر ہو گئی، جس میں ایک خاتون سمیت پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں تین کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ جانکاری کے مطابق، پرولیا پنچایت کے لالسائیں گاؤں باشندہ بدھ دیو داس اپنی موٹر سائیکل سے جا رہے تھے۔ اسی دوران کھنڈامودا چوک کے قریب انہوں نے موٹر سائیکل سے توازن کھو دیا اور آگے چل رہی ایک دیگر موٹر سائیکل کو زوردار ٹھوکر مار دی۔ دوسری موٹر سائیکل پر تندن جانا اور دلیپ جانا سوار تھے تینوں زخمی ہو گئے۔ وہیں اس ٹھوکر کی زد میں آ کر سائیکل سے اپنے گھر لوٹ رہے کھنڈامودا پنچایت کے دگھی وردا گاؤں باشندہ میاں۔ بیوی بھی زخمی ہو گئے۔ حادثہ کے بعد فوراً این ایچ اے آئی کی ایمبولنس سے پانچوں زخمیوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر بہراگوڑا لے جایا گیا۔ وہاں شروعاتی علاج کے بعد ڈاکٹروں نے تین زخمیوں کی حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں پی آر ایم میڈیکل کالج، باریپدا ریفر کر دیا، اسپتال میں سرکاری ایمبولنس کی کمی کے سبب زخمیوں کو باری پدا بھیجنے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔ ایسے میں ایم ایل اے فنڈ سے حاصل ایمبولنس کو فوراً بلایا گیا اور زخمیوں کو بہتر علاج کے لئے باری پدا بھیجا گیا۔

افریقہ میں پھنسے بگودر کے دو مہاجر مزدور گھر لوٹے

گریڈیہہ (عوامی نیوز، نمائندہ) نائجر میں مغوی بگودر کے پانچ مہاجر مزدوروں میں سے دو مزدوروں کی گھر واپسی ہو گئی ہے۔ گھر لوٹے مزدوروں میں دوندلو کے سنجے مہتو اور منڈرو کے اتم مہتو شامل ہیں۔ گھر لوٹنے پر دونوں مزدوروں کے گھروں میں خوشی کا ماحول ہے۔ واپس لوٹے سنجے مہتو سے دوندلو کے مکھیا تلسی مہتو اور مہاجر مزدوروں کے لئے کام کرنے والے سکندر علی نے ملاقات کر حال چال جانا۔ واپس لوٹے مزدوروں نے بتایا کہ ممکن ہے کہ ایک۔ دو دنوں میں دیگر مزدوروں کی بھی واپسی ہو جائے گی۔ وہیں، واپس لوٹے سنجے مہتو نے اغوا کی کہانی آپ بیتی بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ مسلح جرائم پیشوں نے 25 اپریل کو پانچ مزدوروں کو اغوا کر لیا تھا۔ حالانکہ جرائم پیشوں کی گرفت میں آٹھ مہینہ گیارہ دنوں تک رہے۔ اس درمیان مزدوروں کو جرائم پیشوں کے ذریعہ ہراساں نہیں کیا گیا۔ انہیں رہنے اور کھانے۔ پینے میں کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہو رہی تھی۔ پریشانیاں صرف اس بات کی تھی کہ انہیں گھر۔ پریوار یا کسی دیگر سے بات کرنے نہیں دیا جاتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اغوا کرنے کے بعد جرائم پیشوں نے سبھی کا چہرہ بند کر دیا تھا اور اپنے ٹھکانے پر لے جانے کے بعد سبھی کا موبائل توڑ دیا اور روپے چھین لئے۔ ساتھ ہی بتایا کہ جرائم پیشوں کی گرفت سے چھوٹنے کے بعد وہ بھی انڈین ایمبیسی پہونچے اور پھر وہاں سے ممبئی لوٹے۔ ممبئی میں کمپنی کے افسران سے مل کر بڑی خوشی ہوئی اور افسران نے سبھی کا استقبال کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اب وہ افریقہ نہ جائیں۔

جموئی میں لوٹ کے بعد نوجوان کا گولی مار کر قتل

قتل کے پیچھے زمین کا تنازعہ، علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول

جموئی (اے این بی) ضلع میں بدمعاشوں نے ایک بار پھر امن و امان کو چیلنج دیتے ہوئے دن دیہاڑے قتل کی واردات کو انجام دیا ہے۔ لوگ ابھی 9 جنوری کو ہونے والی بڑی ڈکیتی کے صدمے سے سنبھل بھی نہیں پائے تھے کہ جموئی سکندرا مین روڈ پر آگرہ اور باروٹا کے درمیان ایک بائک سوار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد پورے علاقے میں خوف و دہشت کا ماحول ہے اور مقامی لوگوں میں پولیس کے خلاف شدید غم و غصہ ہے۔ مرنے والے کی شناخت سکندرا تھانہ علاقہ کے گوہر نگر کے رہنے والے اشوک یادو عرف اشو یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اشوک یادو اپنی موٹر سائیکل پر سوار تھے کہ مجرموں نے ان پر گھات لگا کر فائرنگ کر دی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 کی ٹیم اور ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے افسر امریندر کمار اپنی ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے، لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کی۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ قتل کے پیچھے زمین کا تنازعہ تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اشوک یادو کے بیٹے کا بھی کچھ سال قبل اسی طرح کے جھگڑے میں قتل ہوا تھا۔ سب سے زیادہ سنگین بات یہ ہے کہ متوفی اشوک یادو نے اپنی جان کو لاحق خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے 5 جنوری کو سکندرا پولیس اسٹیشن میں تحفظ کی درخواست بھی دی تھی۔ اس کے باوجود اب پولیس کا ٹھوس اقدام نہ ہونا محکمہ کی غفلت کو عیاں کرتا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے گولیوں کے کئی خول برآمد کیے ہیں، جن سے مجرموں کے مقاصد اور ان کے پاس موجود جدید ترین ہتھیاروں کے بارے میں بصیرت مل سکتی ہے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیے ہیں۔ ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے افسر نے بتایا کہ کیس کی ہر پہلو سے تفتیش کی جا رہی ہے، جلد ہی ملزمین کو کیفرکردار تک پہنچایا جائے گا۔ جموئی میں یکے بعد دیگرے ان بڑے واقعات نے پولیس کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ پہلے بینک ڈکیتی اور اب دن دیہاڑے قتل کی وارداتوں نے واضح کر دیا ہے کہ ضلع میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے عروج پر ہیں۔ ان پے در پے واقعات کے بعد عام لوگ اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں اور ضلعی انتظامیہ سے سخت حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ہوٹل کے باتھ روم سے پھلوں کے تاجر کی لاش ملی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نگر پریشد قصبہ محلہ دوپچھی کے وارڈ نمبر 13 کے رہائشی 35 سالہ محمد افضال کی لاش پورنیہ کے خشکی باغ آدتیہ ہوٹل کے کمرے نمبر 210 کے باتھ روم میں لٹکی ہوئی ملی۔ افضال خشکی باغ میں آدتیہ ہوٹل کے پاس میں پھلوں کی دکان چلاتا تھا۔ ان کی ناگہانی موت سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے مکمل تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پورنیہ ضلع کے ایک سینئر افسر نے باتھ روم میں لٹکی لاش کا معائنہ کیا اور صحافیوں کو بتایا کہ قاتل کو 24 گھنٹے کے اندر پکڑ لیا جائے گا۔ اہل خانہ کا رو رو کر برا حال ہے۔ انتظامیہ نے لاش کو نکالنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں اور معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ محمد افضل کا خاندان اس کی بیوی اور دو چھوٹے بچوں پر مشتمل ہے۔ اس کی موت نے خاندان کو کسی سہارے کے بغیر چھوڑ دیا ہے۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ محمد افضل ایک اچھا آدمی تھا اور اکثر اپنی دکان سے پھل خریدتا تھا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے اور لوگ افضال کے اہل خانہ کے ساتھ غم میں شریک ہیں۔

سوامی وویکانند آج بھی ایک مثالی شخصیت ہیں: پروفیسر ڈاکٹر پرمود کمار

قومی یوم نوجوان کے موقع پر نیتشور کالج میں سمینار اور تقریری مقابلے کا انعقاد

مظفر پور (اے این بی) سوامی وویکانند جیسے عظیم انسان ہمارے ملک کا فخر ہیں، جنہوں نے مذہب، تہذیب اور انسانیت کو ایک لڑی میں پرو کر پوری دنیا کو ہندوستان اور ہندوستانیت سے روشناس کرایا۔ ان خیالات کا اظہار نیتیشور کالج مظفر پور کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر پرمود کمار نے سوامی وویکانند کی 163 ویں جینتی (قومی یوم نوجوان) کے موقع پر قومی خدمت اسکیم (این ایس ایس) کی کالج یونٹ کے زیر اہتمام منعقد ایک روزہ سمینار اور تقریری مقابلے کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام آفیسر اور شعبہ فلسفہ کی صدر شعبہ پروفیسر پوجا گپتا نے سوامی وویکانند کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی۔ مہمان خصوصی سوامی کرشن مورتی مہاراج، رام کرشن مشن، مظفر پور نے کہا کہ جب تک ہم سوامی وویکانند کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی میں نہیں اپناتے، ایک بہتر قوم کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ ایم۔ پی۔ سنہا سائنس کالج کے شعبہ طبیعیات کے استاد ڈاکٹر آشوتوش نے کہا کہ سوامی وویکانند کی تعلیمات اور فلسفہ آج بھی پوری طرح معنویت رکھتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز شمع افروزی سے ہوا۔ نظامت کے فرائض کامران غنی، صدر شعبہ اردو نے انجام دیے۔ انھوں نے کہا کہ سوامی ویویکانند کی تعلیمات کو غلط طور پر پیش کرنے سے ان کی شخصیت مجروح ہو رہی ہے۔ ویوکانند اپنے مذہب کے تئیں سخت ضرور تھے لیکن وہ عالمی امن، محبت و اخوت کے حامی تھے۔ انھوں نے مسلمانوں کے تعلق سے کئی ایسی باتیں کہی ہیں جسے بار بار دہرانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر منعقد تقریری مقابلے میں رونق رخسار (شعبہ سماجیات) نے اوّل، انجلی کماری (شعبہ حیاتیات) نے دوم اور سمیکشا کماری (شعبہ نفسیات) نے سوم مقام حاصل کیا۔ ڈاکٹر کسلے کشور کے کلمات تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر امرجیت سنگھ، ششی کمار پاسوان، ڈاکٹر اجے ملی، ڈاکٹر نیتی کماری، ڈاکٹر ساریکا، ڈاکٹر نوتن، ڈاکٹر ساوتری، ڈاکٹر اجیت کمار، ڈاکٹر حسین دلشی، ڈاکٹر شیام کمار تیواری، ڈاکٹر رادھا رانی، ڈاکٹر سمترا، ڈاکٹر پرکاش کیشو، راہل کمار، پرشانت کمار سمیت اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ و طالبات موجود تھے۔

ضلع پریشدوں کی ساڑھے آٹھ ہزار ایکڑ خالی اراضی کی ترقی سے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے: دیپک پرکاش

مدھوبنی (اے این بی) بہار کے پنچایتی راج کے وزیر دیپک پرکاش نے پیر کو کہا کہ ریاست میں ضلع پریشدوں کی ساڑھے آٹھ ہزار ایکڑ خالی اراضی کو ترقی دے کر نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ وزیر مسٹر پرکاش کی صدارت میں آج مدھوبنی سرکٹ ہاؤس میں پنچایتی راج محکمہ کے ضلع اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ محکمہ جاتی اسکیموں کے حوالے سے ایک تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران وزیر مسٹر پرکاش نے کہا کہ بہار میں ضلع پریشدوں کی ساڑھے آٹھ ہزار ایکڑ خالی زمین کو ترقی دے کر نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مدھوبنی ضلع پریشد کے پاس مجموعی طور پر 1393 ایکڑ خالی زمین دستیاب ہے، جس کی منصوبہ بند ترقی کے ذریعے بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان زمین کے قطعوں کو دکانوں اور دیگر تجارتی اداروں کے لیے لیز پر دینے کے ساتھ ساتھ مال اور رہائشی احاطوں کی تعمیر کے لیے بھی نشان زد کیا جائے گا، جس سے مقامی سطح پر معاشی سرگرمیوں کو رفتار ملے گی۔ وزیر مسٹر پرکاش نے متعلقہ افسران کو تجاوزات شدہ زمین کو فوری طور پر تجاوزات سے آزاد کرانے کی بھی ہدایت دی۔ اس سلسلے میں خالی زمین سے متعلق واضح اور تازہ ترین رپورٹ پیش نہ کیے جانے پر وزیر نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ضلع پریشد کی تمام زمینوں کی تفصیلی معلومات محکمہ کو فراہم کی جائیں۔ مدھوبنی کی کل 386 پنچایتوں میں سے 122 میں پنچایت سرکار بھون کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، 140 عمارتیں زیر تعمیر ہیں، جبکہ 124 پنچایتوں میں عمارتوں کی تعمیر کا کام ابھی شروع نہیں ہو سکا ہے۔ وہیں 13 پنچایت سرکار بھون کے لیے زمین دستیاب نہیں ہے۔ مکمل ہو چکی 122 عمارتوں میں سے 108 عمارتیں فعال ہو چکی ہیں۔ وزیر دیپک پرکاش نے واضح انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ مقررہ وقت کی حد میں کام مکمل نہ کرنے یا معیاری کام نہ ہونے کی صورت میں متعلقہ افسران اور ایجنسیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں یہ بھی ہدایت دی گئی کہ ضلع میں مجموعی طور پر 57,200 سولر لائٹس کی تنصیب کا ہدف مقرر تھا، جس کے تحت 33,743 سولر لائٹس کی تنصیب مکمل ہو چکی ہے، جبکہ 457,23 سولر لائٹس کی تنصیب ابھی باقی ہے۔ وزیر مسٹر پرکاش نے آئندہ 31 مارچ تک تمام کام مکمل کرنے کا سخت حکم دیا۔ ساتھ ہی یہ بھی ہدایت دی کہ اس سے متعلق ادائیگی کا کام جلد از جلد مکمل کر کے محکمہ کو مطلع کیا جائے۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی یقینی بنانے کی ہدایت دی کہ سولر لائٹ کے تمام کھمبوں پر سروس پرووائیڈر کا واٹس ایپ نمبر درج ہونا لازمی ہے۔ جن علاقوں میں ایجنسی کی جانب سے لائٹس کی مناسب دیکھ بھال نہیں کی جا رہی ہے، ایسی ایجنسیوں کو نشان زد کر کے کارروائی کی جائے گی۔ جائزہ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مدھوبنی ضلع میں آر ٹی پی ایس کے تحت مجموعی طور پر 2,17,149 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 2,13,629 معاملات نمٹا دیے گئے ہیں۔ وزیر مسٹر پرکاش نے افسران کو عوامی خدمات کے حق کے قانون (آر ٹی پی ایس) مراکز کا مسلسل اچانک معائنہ کیا۔

چوری کے الزام میں بھائی بہن کو دو دنوں تک یرغمال بنائے رکھا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بہار تھانہ اتواری بازار میں ایک شخص نے نابالغ بھائی اور بہن کو دو دن تک اپنے گھر میں قید رکھا اور چوری کے الزام میں ان پر غیر انسانی تشدد کیا۔ الزام ہے کہ بچوں کو لوہے کی زنجیروں سے باندھ کر بند کمرے میں بے دردی سے مارا پیٹا گیا اور ان کے ساتھ غیر فطری حرکتیں بھی کی گئیں۔ مزید برآں، مرہم لگانے کے بجائے ان پر نمک چھڑک کر مزید درد کیا جاتا تھا۔ یہ ظلم دو دن تک جاری رہا لیکن پولیس بے خبر رہی۔ یہ واقعہ پیر کی دوپہر کو اس وقت منظر عام پر آیا جب ملزم ستیش کمار مقامی لوگوں کی موجودگی میں بچوں کو زبردستی مار پیٹ کر اپنی کار دھونے پر مجبور کر رہا تھا۔ بچوں کی حالت زار دیکھ کر محلے کے ایک نوجوان نے مداخلت کی اور ڈائل 112 کے ذریعے پولیس کو اطلاع دی، اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور دونوں کم سن بچوں کو ملزمان کے چنگل سے آزاد کرایا۔ بچوں کو فوری طور پر بہار شریف کے صدر اسپتال میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا، جس کے بعد انہیں بہار تھانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ متاثرین نے بتایا کہ وہ تھانہ سوہ سرائے کے رہائشی ہیں۔ ان کے والد فوت ہو چکے ہیں، جبکہ ان کی والدہ خاندان کی کفالت کے لیے دوسرے لوگوں کے گھروں میں کام کرتی ہیں۔ بچے بھی بھیک مانگ کر گزارہ کرتے ہیں۔ بچوں کے مطابق، ملزم کی روئی کی دکان کی صفائی کے دوران ان کی بہن سے 70,000 روپے چرائے گئے۔ اس چوری کے الزام میں دکان کے مالک ستیش کمار نے دونوں بچوں کو ایک کمرے میں بند کر کے دو دن تک تشدد کا نشانہ بنایا۔ یہ الزام ہے کہ 70,000 میں سے 30,000 برآمد ہوئے، جبکہ باقی 40,000 بے حساب رہے۔ ملزم کی بیوی آرتی دیوی نے بیان دیا کہ اس کا شوہر بھانگ پیتا ہے۔

نالندہ کالج میں وویکانند کے یوم پیدائش پر نیشنل یوتھ ڈے منایا گیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) ضلع کے مشہور و معروف تعلیمی ادارہ نالندہ کالج میں نیشنل سروس اسکیم (NSS) اور وویکانند اسٹڈی سرکل کے مشترکہ زیر اہتمام سوامی وویکانند یوم پیدائش کے موقع پر نیشنل یوتھ ڈے بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ "یوتھ امنگ یونٹی" کے تھیم پر طلبہ کے تیار کردہ پوسٹرز کی پرکشش نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے کہا کہ اگر نوجوان سوامی وویکانند کی طرح قابل، نیک اور تعلیم یافتہ بن جائیں تو 21 ویں صدی یقیناً ہندوستان کی صدی ہوگی۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ قوم پرستی اور حب الوطنی کو جنم دیں تاکہ وہ صحیح معنوں میں سوامی وویکانند کے نظریات کے پیروکار بن سکیں۔ پروفیسر سنہا نے کہا کہ وویکانند کی جانب سے کیے گئے کاموں کو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا ہے اور ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی دیش اور دنیا میں ترقی کر سکتے ہیں۔ پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بنیت لال نے کہا کہ 19 ویں صدی میں جب ہندوستان برطانوی راج میں تھا اور دنیا اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھتی تھی، 12 جنوری 1863 کو پیدا ہونے والے سوامی وویکانند نے نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری انسانیت کے لیے شان و شوکت کی۔ انہوں نے رواداری اور آفاقیت کا پیغام پھیلا کر عالمی سطح پر ہندوستان کا وقار بلند کیا۔ شعبہ انگریزی کے سربراہ ڈاکٹر رام کرشنا پرمہنس نے کہا کہ سوامی وویکانند عظیم ہیں کیونکہ انہوں نے مشرق اور مغرب، مذہب اور سائنس اور ماضی اور حال کے درمیان ایک قابل ذکر ہم آہنگی قائم کی۔ شعبہ تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر تنیش امان نے کہا کہ آج پوری دنیا امید کے ساتھ ہندوستان کے نوجوانوں کی طرف دیکھ رہی ہے، کیونکہ ہندوستان نوجوانوں کا ملک ہے اور نوجوان ہی ملک کا مستقبل ہیں۔ اس موقع پر پالی شعبہ کی سربراہ ڈاکٹر منجو کماری، ہندی شعبہ کی ڈاکٹر کماری چمپا، پولیٹیکل سائنس کے ڈاکٹر شرون کمار، سائکالوجی کے ڈاکٹر مرتیونجے کمار اور قدیم تاریخ کے ڈاکٹر سنجیت کمار نے بھی سوامی وویکانند کی زندگی اور فلسفے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شعبہ جغرافیہ کی ڈاکٹر پریتی نے شکریہ کلمات ادا کئے۔ این ایس ایس کے رضاکار مونو تگم، پیوش راج، اودیتی بیلمنی، گڑیا، منیش کانت، اویناش، وکرم، پریا گپتا، پریرنا، سندھیا، آفرین سمیت کئی طلبہ نے پوسٹر نمائش میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔

سارن: ٹرک کی زد میں آ کر بچی کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن کے گڑکھا تھانہ علاقے میں ٹرک کی زد میں آ کر ایک پانچ سالہ بچی کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ روڈیا گاؤں کے رہنے والے سنتوش ساہ کی بیٹی بلبل کماری (5) اپنے گھر کے قریب کھیل رہی تھی کہ ایک بے قابو ٹرک نے اسے ٹکر مار دی، جس سے وہ زخمی ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد ٹرک ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ پولیس ٹرک کو قبضے میں لے کر تھانے لے آئی ہے۔ ٹرک کے رجسٹریشن نمبر کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور ڈرائیور کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

مدرسہ نورالاسلام میں وسطانیہ امتحان پرامن ماحول میں جاری

دربھنگہ (اے این بی) بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام وسطانیہ کا سالانہ امتحان 11 جنوری سے شروع ہو گیا ہے جو 15 جنوری 2026 تک جاری رہے گا۔ اسی سلسلے میں مختلف مراکز پر نظم و ضبط، شفاف اور پرامن انتظامات کے ساتھ امتحانات منعقد کیے جا رہے ہیں۔ مدرسہ نورالاسلام، ریوڑھا جالے، دربھنگہ کو وسطانیہ مرکز مقرر کیا گیا ہے، سنٹر سپرنٹنڈنٹ ماسٹر نوشاد عالم اور نگراں حافظ تنویر عالم نے مشترکہ طور پر بتایا کہ اس سال امتحان دہندگان کی کل تعداد 28 ہے جس میں 20 طلبہ اور 8 طالبات امتحان میں شریک ہیں۔ اسی طرح مدرسہ اسلامیہ امانیہ لوام، مدرسہ دایت المسلمین بتھیا، مدرسہ عثمانیہ گرول کے علاوی دیگر امتحان مراکز پر سپرنٹنڈنٹ، امتحان نگراں اور دیگر ذمے داروں کی نگرانی میں امتحانات پُرامن اور خوشگوار ماحول میں جاری ہے۔

سی او اور ریونیو ملازم پر سنگین الزامات، ویڈیو وائرل

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سیلاؤ بلاک میں منعقدہ کسان رجسٹریشن کیمپ کے دوران ایک سنگین واقعہ سامنے آیا ہے۔ کیمپ میں شرکت کرنے والے ایک کسان نے سرکل آفیسر (سی او) اور ایک ریونیو ملازم پر اپنے نام کے اندراج کے بدلے غیر قانونی طور پر رقم لینے کا الزام لگایا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ یہ الزام ریونیو افسر کی موجودگی میں لگایا گیا اور یہ ویڈیو اب سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ وائرل ویڈیو مبینہ طور پر اتوار کے روز دوپہر کا ہے۔ یہ ویڈیو سیلاؤ تھانہ علاقے کے پنکی گاؤں کا ہے، جہاں کسان رجسٹریشن کیمپ میں اپنا نام درج کرانے پہنچے تھے۔ ویڈیو میں کسان کھلے عام الزام لگاتا ہے کہ رجسٹر 2 میں اس کا نام درج کرنے کے لیے اس سے پیسے لیے گئے، لیکن ابھی تک اس کا نام درج نہیں کیا گیا۔ کسان کا الزام ہے کہ ریونیو ملازم نے اس سے 15 ہزار اور سرکل آفیسر نے 25 ہزار روپے لیے لیکن پھر بھی کام نہیں ہوا۔ کسان کے الزامات کے بعد ریونیو ملازم مبینہ طور پر کیمپ سے فوراً چلا گیا۔ واقعے کی ویڈیو نے انتظامی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ تاہم ابھی تک کسی بھی عہدیدار کی جانب سے اس بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ لوگ انتظامیہ پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ ویڈیو کی صداقت کی تصدیق کی جائے اور معاملے میں کارروائی کی جائے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے 9 ویں کلاس کا طالب علم ہلاک

بہار شریف (اے این بی) بہار تھانہ علاقے میں پیر کے روز اہل صبح ایک المناک سڑک حادثے میں ایک طالب علم کی موت ہو رونما ہوا ہے۔ یہ واقعہ مرورا بھگوتی میرج ہال کے قریب پیش آیا جہاں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے سائیکل پر سوار طالب علم شدید زخمی ہو گیا۔ مہلوک کی شناخت بہار تھانہ علاقے کے اپورا گاؤں کے رہنے والے جتیندر راوت کے 17 سالہ بیٹے انکت کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق انکت کمار معمول کے مطابق اہل صبح تقریباً 5 بجے اپنی سائیکل پر سوار ہو کر بہار شریف کے بھینساسور میں واقع سبودھ سر کے کوچنگ سینٹر گئے تھے۔ صبح 8 بجے کے قریب کوچنگ چھوڑنے کے بعد وہ اپنی سائیکل پر گھر واپس آ رہے تھے کہ مرورا بھگوتی میرج ہال کے قریب ایک نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ حادثے میں انکت شدید زخمی ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر اہل خانہ جائے وقوعہ پر پہنچے اور اسے علاج کے لیے بہار شریف ماڈل اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ طالب علم کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

دشٹی ایپ محکمہ صحت کے لیے ایک اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارم: سول سرجن

بہار شریف (مرشد دسنوی) پیر کے روز بہار شریف صدر اسپتال کے آڈیٹوریم میں ضلع کے انچارج تمام میڈیکل افسروں کے لیے دشٹی ایپ پر ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس تربیت کا مقصد صحت کی خدمات کو مزید شفاف، جوابدہ اور عوام پر مبنی بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران محکمہ صحت کی جانب سے تیار کردہ نظری ایپ کی فعالیت، افادیت اور فوائد کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر سول سرجن ڈاکٹر جے پرکاش سنگھ نے بتایا کہ دشٹی ایپ محکمہ صحت کے لیے ایک اہم ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے، جو سرکاری اسپتال کی خدمات پر نظر رکھتا ہے، مریضوں کی شکایات کو فوری طور پر حل کرتا ہے، ڈاکٹروں کی حاضری، ادویات کی دستیابی اور صحت کی مختلف اسکیموں کی پیش رفت پر نظر رکھتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مریض اس ایپ کے ذریعے اپنے مسائل، شکایات اور تجاویز براہ راست پیش کر سکتے ہیں، جس سے معلومات کی اعلیٰ سطح تک پہنچنے اور بروقت کارروائی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ایپ نہ صرف صحت کی خدمات کے معیار کو بہتر بنائے گی بلکہ عوام اور انتظامیہ کے درمیان پل کا کام بھی کرے گی۔ سول سرجن نے تمام انچارج میڈیکل آفیسرز کو ہدایت کی کہ وہ اس ایپ کے باقاعدہ اور موثر استعمال کو یقینی بنائیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع کے انچارج تمام میڈیکل افسران کو ہر پیر اور جمعہ کو اپنے دفاتر میں بیٹھ کر عام لوگوں کے مسائل کو سنجیدگی سے سننا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مریضوں کی شکایات کو نظر انداز کرنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ضلع کے تمام اسپتالوں میں شکایت کا رجسٹر رکھا جائے۔ اس رجسٹر کے ذریعے مقامی سطح پر علاج، ادویات، رویے یا کسی بھی قسم کی خرابی سے متعلق شکایات کا ازالہ کیا جائے گا، تاکہ چھوٹے موٹے مسائل جلد حل کیے جا سکیں اور مریضوں کو غیر ضروری طور پر بھٹکنا نہ پڑے۔ اس پروگرام میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن اور ڈی پی ایم شیام کمار نرمل بھی موجود تھے۔

سہسرام: 2 جرائم پیشہ پولس کو چکمہ دیکر فرار، 1 گرفتار

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع کے سہسرام ٹاؤن پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع شنکر کالج تکیہ گراؤنڈ کے قریب کل رات پولیس نے جرائم کی منصوبہ بندی کرنے والے ایک مجرم کو گرفتار کر لیا۔ تاہم دو جرائم پیشہ اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کی شناخت کر لی گئی ہے، اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اس واقعے کے حوالے سے پیر کو سہسرام ٹاؤن پولیس اسٹیشن میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران صدر ڈی ایس پی فاریسٹ دلیپ کمار نے بتایا کہ اتوار کی رات ٹاؤن پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ کچھ نامعلوم جرائم پیشہ شنکر کالج تکیہ گراؤنڈ میں غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ بیٹھے شراب پی رہے ہیں۔ اطلاع کی تصدیق اور اعلیٰ افسر کی ہدایت پر چھاپہ مارنے کے بعد پولیس چھاپہ مارنے پہنچی لیکن پولیس کو دیکھ کر تمام جرائم پیشہ افراد فرار ہونے لگے۔ لیکن اس سلسلے میں پولیس نے ایک مجرم کو زبردستی پکڑ لیا اور دو مجرم اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے گرفتار مجرم گووندا سونکر عرف بابوا کھٹک سے دو دیسی ساختہ پستول، 8 ایم ایم کے تین زندہ کارتوس، پستول کے ایک میگزین میں 09 زندہ کارتوس، دو موٹر سائیکلیں اور ایک اینڈرائیڈ فون برآمد کیا۔ اس کے علاوہ نشے کی حالت میں گرفتار مجرم کی مجرمانہ تاریخ بھی سامنے آئی ہے۔ ڈی ایس پی نے یہ بھی بتایا کہ فرار ہونے والے دونوں مجرموں کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ادھر مقامی تھانے کی حدود میں سبدالہ گاؤں میں ایک نوجوان کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے زخمی کر دیا گیا۔ متاثرہ 22 سالہ منو کمار ولد بابودھن رام نے چار لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔

نالندہ: نوجوان کا بہیمانہ قتل، علاقے میں سنسنی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں ایک دل دہلانے والی واقعہ سامنے آیا ہے۔ تھرتھری تھانہ حلقہ کے رائے پور کوئل بگھہ میں ایک نوجوان کا گلا کاٹ کر تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا گیا۔ قتل کے بعد لاش گاؤں کے قریب ایک کھیت میں پھینک دی گئی جس سے پیر کی صبح علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مرنے والے کی شناخت انشو کمار (20 سال) ولد ونیت کمار کے طور پر ہوئی ہے جو رائے پور کوئل بگھہ گاؤں کے رہائشی ہیں۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انشو کی عمر تقریباً 20 سال تھی، جب کہ پولیس کی رپورٹ کے مطابق اس کی عمر 23 کے قریب ہے۔ پیر کے روز صبح گاؤں والوں نے تھرتھری بازار کے پیچھے ایک کھیت میں اس کی لاش دیکھی اور پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کی حالت سے قتل کا شبہ پیدا ہوا جس کی بعد میں پولیس نے تصدیق کی۔ بیٹے کے بہیمانہ قتل کی خبر ملتے ہی خاندان میں کہرام مچ گیا۔ رونے کی وجہ سے متوفی کی والد اور والدہ کا برا حال ہے اور وہ بار بار بیہوش ہو رہے ہیں۔ اس واقعہ سے مشتعل گاؤں والوں نے پولیس پر بے حسی کا الزام لگایا ہے۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ اطلاع دینے کے باوجود پولیس کئی گھنٹے بعد موقع پر پہنچی۔ اس معاملے میں ہلسا کی ڈی ایس پی شیلجا کماری نے کہا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور تحقیقات شروع کر دی۔ قتل کی وجوہات کا پتہ لگا کر مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ فی الحال پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف ماڈل اسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دیا گیا ہے اور معاملے کی مکمل تحقیقات میں جٹی ہوئی ہے۔ مقتول کے چچا مراری کمار نے اس واقعہ پر کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کسی سے رقم لین دین یا عشق و محبت میں اس طرح کے واقعات کو انجام دیا گیا ہے لیکن درحقیقت پوری معلومات کے بعد ہی اس واقعے کا معاملے کا پردہ فاش ہو پائے گا۔ فی الحال کچھ بھی بتانا مناسب نہیں ہے۔ نوجوان نہایت ہی شریف تھا اور کسی سے بھی کسی طرح کا کوئی تنازع نہیں تھا۔

پی این جی جیولرز کی نئے سال میں چین اور چوڑی مہوتسو کے ساتھ شروعات

ممبئی/پٹنہ: PNG جیولرز، ہندوستان کے سب سے قابل اعتماد میراثی جیولری برانڈز میں سے ایک، اپنے بہت سے منتظر چین اور چوڑی مہوتسو کے ساتھ واپس آ گیا ہے، جو 5 جنوری 2026 سے تمام برانچوں میں شروع ہو رہا ہے۔ ایک ماہ تک جاری رہنے والی اس تقریب میں دو انتہائی لازوال اور ورسٹائل جیولری کیٹیگریز کو اکٹھا کیا گیا ہے، جو صارفین کو روزمرہ کی خوبصورتی اور تہوار کی خوبصورتی میں سرمایہ کاری کرنے کا ایک غیر معمولی موقع فراہم کرتا ہے۔ مہوتسو کو ان صارفین کے لیے سوچ سمجھ کر تیار کیا گیا ہے جو اپنے مجموعوں میں سونے کی کلاسک چینز، سٹیٹمنٹ کی چوڑیاں اور ہیرے کی خوبصورت چوڑیاں شامل کرنا چاہتے ہیں، چاہے وہ روزانہ پہننے، تحفے دینے یا خاص مواقع کے لیے ہوں۔ اس سرگرمی کے ساتھ، پی این جی جیولرز کا مقصد عمدہ دستکاری اور پائیدار ڈیزائن کا جشن مناتے ہوئے زیورات کے ان زیورات کو مزید قابل رسائی بنانا ہے۔ مہوتسو کے حصے کے طور پر، گاہک سونے کی چین اور چوڑی بنانے کے چارجز پر 515 روپے فی گرام کی چھوٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، PNG جیولرز ہیرے کی چوڑیاں بنانے کے چارجز پر فلیٹ 50 فیصد کی رعایت کی پیشکش کر رہے ہیں، یہ ہیرے کی چوڑیوں کو تلاش کرنے کا ایک بہترین وقت بنا رہا ہے جو پہننے کے قابلیت کے ساتھ چمک کو یکجا کرتی ہیں۔ یہ پیشکشیں 5 جنوری سے 31 جنوری 2026 تک تمام PNG جیولرز شوروموں میں درست ہیں۔

ضلع انتظامیہ کی جانب سے معذوروں کے مابین کمبل تقسیم

ارریہ: (اے این بی) ڈائرکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی اور ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن کی رہنمائی میں ضلع منیجر سکشم بنیاد سنٹر ارریہ مسٹر نوین کمار نوین نے سردی کی لہر کے درمیان ارریہ بلاک کی کملد اہا پنچایت میں معذور افراد میں 42 کمبل تقسیم کیا۔ یہ سارے کمبل معذور افراد کی تنظیم کی طرف سے ضلع سوشل سیکورٹی سیل، ارریہ کو فراہم کی گئی تھی۔ جمع کرائی گئی تھی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اہل افراد اور حقیقی مستحقین اس سے مستفید ہوں۔ اس موقع پر بنیاد سنٹر کے ضلع منیجر نے بنیاد سنٹر کی طرف سے معذوروں اور بزرگوں کے لئے پیش کی جانے والی مختلف خدمات کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور ان خدمات کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بنیاد سینٹر معاون آلات، سماجی تحفظ کی اسکیم کی مدد، مشاورت اور دیگر فلاحی خدمات فراہم کرتا ہے، جو زیادہ سے زیادہ ضرورت مند لوگوں تک پہنچنا چاہئے۔ اس کمبل تقسیم پروگرام میں محمد غفران، راجا کمار، سنوج جی، اور دیگر معذور افراد موجود تھے۔ کمبل حاصل کرنے کے بعد معذور افراد نے ضلع انتظامیہ اور ریاستی حکومت کے اس حساس اور انسان دوست اقدام پر خوشی کا اظہار کیا اور سردی کی اس مشکل گھڑی میں ملنے والے تعاون پر اظہار تشکر کیا۔

سارن: لاپتہ نوجوان کی لاش برآمد

چھپرہ (اے این بی) ضلع کے امنور تھانہ علاقے سے پولیس نے 31 دسمبر سے لاپتہ ایک نوجوان کی لاش برآمد کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو یہاں بتایا کہ مندرولی گاؤں کے رہنے والے راجن گپتا کا بیٹا شیوم کمار (11)، 31 دسمبر کی شام گھر سے کھیلنے نکلا تھا جہاں سے وہ واپس گھر نہیں لوٹا۔ اہل خانہ نے اس سلسلے میں متعلقہ تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔

الیکٹرونک کچرے کی وجہ سے ماحولیات کو نقصان

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

جدید دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے۔ آج انسان کی زندگی موبائل فون، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن، فریج، واشنگ مشین، ایئر کنڈیشنر، لیپ ٹاپ، ٹیبلٹ اور دیگر بے شمار الیکٹرونک آلات کے بغیر نامکمل تصور کی جاتی ہے۔ ان آلات نے انسانی زندگی کو سہل، تیز اور آرام دہ بنا دیا ہے۔ تعلیم، تجارت، طب، مواصلات اور تفریح ہر شعبے میں الیکٹرونک آلات کا کردار نہایت اہم ہو چکا ہے۔ مگر اس ترقی کا ایک تاریک پہلو بھی ہے جسے ہم اکثر نظر انداز کر دیتے ہیں، اور وہ ہے الیکٹرونک کچرا (E-Waste) پرانے، خراب یا ناقابلِ استعمال الیکٹرونک آلات جب کچرے میں تبدیل ہو جاتے ہیں تو یہ ماحولیات کے لیے سنگین خطرات پیدا کرتے ہیں۔ الیکٹرونک کچرا نہ صرف زمین، پانی اور ہوا کو آلودہ کرتا ہے بلکہ انسانی صحت، حیوانات اور نباتات پر بھی تباہ کن اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس مضمون میں ہم الیکٹرونک کچرے کے اسباب، اقسام، نقصانات، اثرات اور اس کے ممکنہ حل پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

الیکٹرونک کچرا ایسے تمام برقی اور الیکٹرانک آلات کو کہا جاتا ہے جو استعمال کے قابل نہ رہیں یا جنہیں صارف نئی ٹیکنالوجی آنے پر پھینک دیتا ہے۔ اس میں موبائل فون، چارجر، بیٹریاں، کمپیوٹر، مانیٹر، پرنٹر، کی بورڈ، ٹی وی، ڈی وی ڈی پلیئر، فریج، پنکھے، استری، مائیکرو ویو اور دیگر گھریلو و صنعتی مشینیں شامل ہیں۔ یہ آلات عام کچرے سے اس لیے مختلف ہیں کیونکہ ان میں سیسہ، پارہ، کیڈمیم، کرومیم، نکل، پلاسٹک، شیشہ اور دیگر خطرناک کیمیائی مادے موجود ہوتے ہیں جو ماحول میں شامل ہو کر آلودگی پیدا کرتے ہیں۔ الیکٹرونک کچرے میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی کئی وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی ہے۔ ہر سال نئے ماڈل، نئی خصوصیات اور بہتر کارکردگی کے آلات مارکیٹ میں آ جاتے ہیں جس سے پرانے آلات بے کار تصور کیے جاتے ہیں۔ دوسری وجہ صارفین کی خریداری کی عادت ہے، لوگ ضرورت سے زیادہ اشیا خریدتے ہیں اور معمولی خرابی کی صورت میں مرمت کروانے کے بجائے نیا آلہ خرید لیتے ہیں۔ تیسری وجہ آبادی میں اضافہ ہے، جیسے جیسے آبادی بڑھتی جا رہی ہے ویسے ویسے الیکٹرونک آلات کی طلب بھی بڑھ رہی ہے۔ چوتھی وجہ ناقص ری سائیکلنگ نظام ہے۔ بہت سے ممالک میں الیکٹرونک کچرے کو ٹھکانے لگانے کا مناسب انتظام موجود نہیں، جس کے نتیجے میں یہ کچرا کھلے میدانوں یا لینڈ فل سائٹس پر پھینک دیا جاتا ہے۔

جب الیکٹرونک کچرا زمین میں دفن کیا جاتا ہے تو اس میں موجود زہریلے مادے مٹی میں جذب ہو جاتے ہیں۔ سیسہ، پارہ اور کیڈمیم جیسے دھاتیں مٹی کی زرخیزی کو کم کر دیتی ہیں اور فصلوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ ایسی زمین پر اگنے والی سبزیاں اور اناج زہریلے اجزا جذب کر لیتے ہیں جو بعد میں انسانی خوراک کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اس طرح بالواسطہ طور پر انسان کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ زمین کی آلودگی کی وجہ سے کیڑے مکوڑے، کیچوے اور دیگر مفید جاندار بھی متاثر ہوتے ہیں جو زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

الیکٹرونک کچرے کا ایک بڑا نقصان پانی کی آلودگی ہے۔ جب بارش کا پانی لینڈ فل سائٹس سے گزرتا ہے تو وہ زہریلے کیمیائی مادوں کو اپنے ساتھ بہا کر زیرِ زمین پانی، نہروں، دریاؤں اور جھیلوں میں شامل کر دیتا ہے۔ اس سے پینے کے پانی کے ذخائر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ آلودہ پانی انسانوں کے ساتھ ساتھ آبی حیات کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ مچھلیاں اور دیگر آبی جانور زہریلے مادے جذب کر لیتے ہیں، جس سے ان کی افزائش اور بقا متاثر ہوتی ہے۔ جب انسان ایسی مچھلیاں کھاتا ہے تو یہ زہریلے مادے انسانی جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

کئی ترقی پذیر ممالک میں الیکٹرونک کچرے کو جلایا جاتا ہے تاکہ اس میں موجود دھاتیں حاصل کی جا سکیں۔ اس عمل سے فضا میں زہریلی گیسیں اور دھواں خارج ہوتا ہے جو سانس کی بیماریوں، آنکھوں کی جلن، جلدی امراض اور کینسر جیسے خطرناک مسائل کا سبب بنتا ہے۔ پلاسٹک جلنے سے ڈائی آکسن اور فیران جیسے مہلک مادے پیدا ہوتے ہیں جو ماحول اور انسانی صحت دونوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ فضائی آلودگی سے نہ صرف انسان بلکہ پرندے، جانور اور پودے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

الیکٹرونک کچرا انسانی صحت کے لیے ایک خاموش قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سیسہ دماغی نشوونما کو متاثر کرتا ہے، خاص طور پر بچوں میں ذہنی کمزوری پیدا کر سکتا ہے۔ پارہ اعصابی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے جبکہ کیڈمیم گردوں اور ہڈیوں کو متاثر کرتا ہے۔ مسلسل زہریلے مادوں کے اثر میں رہنے سے سانس کی بیماریاں، جلدی الرجی، ہارمونز میں خرابی، بانجھ پن اور کینسر جیسے مہلک امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ الیکٹرونک کچرا چننے والے مزدور بغیر حفاظتی سامان کے ان آلات کو توڑتے ہیں جس سے ان کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ ماحول میں شامل ہونے والے زہریلے مادے جنگلی جانوروں اور پودوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ آلودہ پانی پینے سے جانور بیمار ہو جاتے ہیں یا ہلاک ہو جاتے ہیں۔ زہریلی مٹی میں اگنے والے پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ خوراک کے ذریعے یہ زہریلے مادے ایک جاندار سے دوسرے جاندار میں منتقل ہوتے رہتے ہیں جس سے پورا ماحولیاتی نظام عدم توازن کا شکار ہو جاتا ہے۔

الیکٹرونک کچرے کے نقصانات صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ معاشرتی اور معاشی بھی ہیں۔ آلودگی کی وجہ سے بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے صحت کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ حکومت کو صفائی، علاج اور ماحولیاتی بحالی پر بھاری رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔ زراعت متاثر ہونے سے کسانوں کی آمدنی کم ہو جاتی ہے اور غذائی قلت پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سیاحت بھی متاثر ہوتی ہے کیونکہ آلودہ علاقے سیاحوں کے لیے کشش نہیں رکھتے۔

الیکٹرونک کچرے کے مسئلے کا حل اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ سب سے پہلے ہمیں کم استعمال اور زیادہ دیر تک استعمال کی عادت اپنانی چاہیے۔ جب تک کوئی آلہ واقعی ناقابلِ استعمال نہ ہو اسے تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔ مرمت اور دوبارہ استعمال کو فروغ دینا چاہیے۔ دوسری اہم بات ری سائیکلنگ ہے۔ الیکٹرونک آلات میں موجود قیمتی دھاتوں کو جدید طریقوں سے محفوظ انداز میں دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ری سائیکلنگ مراکز قائم کرے اور سخت قوانین نافذ کرے تاکہ الیکٹرونک کچرا مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جا سکے۔

عوام میں شعور بیدار کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسکولوں، کالجوں اور میڈیا کے ذریعے لوگوں کو بتایا جائے کہ الیکٹرونک کچرا کس طرح ماحول کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر ہر فرد ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور کچرا درست جگہ پر ڈالے تو اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ صارفین کو چاہیے کہ ماحول دوست مصنوعات خریدیں اور ایسی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کریں جو ری سائیکلنگ کے اصولوں پر عمل کرتی ہوں۔

حکومت کو چاہیے کہ الیکٹرونک کچرے کے انتظام کے لیے واضح پالیسی بنائے۔ درآمد شدہ پرانے آلات پر پابندی لگائی جائے۔ فیکٹریوں کو پابند کیا جائے کہ وہ ماحول دوست ٹیکنالوجی استعمال کریں۔ غیر قانونی کچرا جلانے پر سخت سزا مقرر کی جائے۔ نجی اداروں اور این جی اوز کو بھی اس سلسلے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔

یہ کہنا بجا ہوگا کہ الیکٹرونک کچرا جدید دور کا ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ ہے جسے نظر انداز کرنا ہماری اور آنے والی نسلوں کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ اگر ہم نے بروقت اقدامات نہ کیے تو زمین، پانی، ہوا اور صحت سب شدید متاثر ہوں گے۔ ہمیں اپنی ذمہ داری کو سمجھنا ہوگا اور انفرادی و اجتماعی سطح پر عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ صاف ماحول ہی صحت مند زندگی کی ضمانت ہے، اور اس کے تحفظ کے لیے الیکٹرونک کچرے کا درست انتظام ناگزیر ہے۔

آٹزم سے متاثر بچہ والدین کے لئے بوجھ نہیں لیکن سماج اور اسکول بڑے چیلنج

خصوصی مضمون: منصور خاں

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) صبح اسکول کا وقت، ماں بچے کے جوتوں کے تسمے باندھ رہی ہے مگر اس کے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ بچہ خاموش ہے، آنکھیں زمین پر جمی ہوئی ہیں جیسے وہ جانتا ہو کہ آج پھر ایک ایسی جگہ جانا ہے جہاں اس کی زبان نہیں سمجھی جاتی۔ ماں مسکرا کر کہتی ہے کہ سب ٹھیک ہوگا مگر اس کی آواز میں چھپا خوف بچہ محسوس کر لیتا ہے۔ وہ شور سے ڈرتا ہے، ہجوم سے گھبرا جاتا ہے مگر ماں پھر بھی اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھام لیتی ہے، جیسے اپنے یقین سے اس کے ڈر کو کم کرنا چاہتی ہو۔ اسکول کے دروازے پر پہنچ کر وہ لمحہ آتا ہے جہاں ماں کا دل تھم سا جاتا ہے - کیا آج اس بچے کو قبول کر لیا جائے گا، یا پھر خاموشی سے یہ کہہ دیا جائے گا کہ یہ بچہ ہمارے لیے "زیادہ مشکل" ہے؟ یہ صرف ایک ماں اور ایک بچے کی کہانی نہیں، یہ ہر اُس گھر کی حقیقت ہے جہاں آٹزم کے ساتھ جینے والا بچہ موجود ہے۔ ماں جانتی ہے کہ اس کا بچہ ضدی نہیں، بدتمیز نہیں، وہ صرف دنیا کو مختلف انداز سے محسوس کرتا ہے۔ آٹزم نہ ہی کوئی وبا ہے، نہ چھوت کی بیماری، نہ کسی گناہ کی سزا۔ یہ ایک نیورولوجیکل کیفیت ہے، یعنی دماغ کی نشوونما کا ایک مختلف انداز۔ آٹزم میں مبتلا بچے دنیا کو ہم سے مختلف زاویے سے دیکھتے ہیں۔ ان کے لیے زیادہ تیز آوازیں، زیادہ چبھنے والی روشنی اور سماجی رویے زیادہ الجھا دینے والے ہو سکتے ہیں۔۔ تحقیق بتاتی ہے آٹزم ایک نیورو ڈیولپمنٹل کیفیت ہے جو عموماً بچپن کے ابتدائی برسوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس میں سماجی رابطے، گفتگو، رویّوں اور دلچسپیوں کے انداز مختلف ہو سکتے ہیں۔ " کوئی بچہ بول نہیں پاتا، کوئی بہت بولتا ہے مگر بات سمجھانا مشکل ہوتا ہے، کوئی شور سے گھبرا جاتا ہے، کوئی ایک ہی حرکت بار بار دہراتا ہے، کوئی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کرتا، کوئی لمس سے پریشان ہو جاتا ہے۔

آٹزم سے دوچار بچہ ایک ایسے معاشرے میں آنکھیں کھولتا ہے جو اس کے لیے نہیں بنا۔ اس کے لیے کپڑوں کا لمس تکلیف دہ ہو سکتا ہے۔ معمولی آوازیں طوفان بن سکتی ہیں۔ اسکول کا نظام خوف میں بدل سکتا ہے۔ وہ بچہ جو قطار میں کھڑا نہیں رہ پاتا، جو استاد کی آنکھوں میں دیکھ کر بات نہیں کرتا، جو کھیل کے اصول نہیں سمجھ پاتا - وہ بدتمیز یا نافرمان نہیں ہے وہ صرف مختلف ہے۔ جو آوازیں آپ کے لیے معمولی ہیں چاہے وہ پنکھے کی ہو، ٹی وی کی آواز ہو، بازار کا شور یا اسکول کی گھنٹی ہو - آٹزم سے دوچار بچے کے لیے یہ آوازیں درد بن جاتی ہیں۔ اس کا دماغ ان آوازوں کو فلٹر نہیں کر پاتا۔ ہر آواز پوری شدت سے اندر اترتی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے کوئی مسلسل کانوں میں چیخ رہا ہو۔ وہ کان بند کرتا ہے، چیختا ہے، روتا ہے اور دنیا اسے "بدتمیز" کہہ دیتی ہے۔

کئی بار آٹزم سے دوچار بچوں کے لئے محبت تکلیف بن جاتی ہے۔ ماں کا گلے لگانا اس کے لیے کبھی کبھی ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے۔ کپڑے چبھتے ہیں، پسینہ جلتا ہے، لمس خوف پیدا کرتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں: "پیار سے کیوں بھاگتا ہے؟" کسی کو یہ احساس نہیں کہ وہ بھاگ نہیں رہا - وہ خود کو بچا رہا ہے۔ ایک ماں فطری طور پر اپنے بچے کو گلے لگاتی ہے۔ یہ اس کی محبت کی زبان ہے مگر ایسے بچے کے لیے کسی کا اچانک چھونا، زور سے گلے لگانا، بار بار پیار کرنا، ایسا لگتا ہے جیسے اس کے جسم پر بوجھ رکھ دیا گیا ہو۔ ایسا بچہ محبت کو محسوس کرتا ہے۔ مگر برداشت نہیں کر پاتا۔ وہ قریب آنا چاہتا ہے۔ مگر اس کا جسم اجازت نہیں دیتا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے آپ جلتے ہوئے ہاتھ سے کسی کو تھامنا چاہیں دل چاہتا ہے مگر جسم انکار کر دیتا ہے۔ بچہ جانتا ہے کہ ماں پیار کر رہی ہے مگر اس کا دماغ اس پیار کو خطرہ سمجھ لیتا ہے۔

جب ڈاکٹر والدین سے پہلی بار یہ کہتا ہے کہ "آپ کے بچے میں آٹزم کی علامات ہیں"، تو یہ جملہ کانوں سے زیادہ دل پر لگتا ہے۔ ماں خود کو قصوروار سمجھنے لگتی ہے اور اس کے ذہن میں بار بار یہی خیال آتا ہے کہ شاید حمل کے دوران اس سے کوئی غلطی ہو گئی ہو جبکہ باپ خاموش ہو جاتا ہے جیسے اس کی ساری طاقت ایک ہی لمحے میں بکھر گئی ہو۔ یہ وہ نازک لمحہ ہوتا ہے جہاں والدین کو محض طبی معلومات نہیں بلکہ گہرے جذباتی سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔

آٹزم کے ساتھ زندگی گزارنے والی ماں ایک ایسی جنگ لڑتی ہے جو عام طور پر کسی کو دکھائی نہیں دیتی۔ وہ اکثر پوری نیند نہیں لے پاتی کیونکہ بچہ رات بھر جاگ سکتا ہے وہ تقریبات میں شرکت سے کتراتی ہے کیونکہ لوگوں کی نظریں اور سرگوشیاں اس کا پیچھا کرتی ہیں، اور اگر بچہ بازار میں شور مچا دے تو وہ شرمندگی کے بوجھ تلے دب جاتی ہے کیونکہ ہمارا سماج وجہ جاننے کے بجائے فوراً فیصلہ سنا دیتا ہے۔ ایک ماں کے الفاظ میں، جب میرا بچہ روتا ہے تو لوگ سمجھتے ہیں کہ میں اسے سنبھال نہیں سکتی، کوئی یہ نہیں سوچتا کہ شاید وہ دنیا کے شور سے گھبرا گیا ہو۔ یہ ماں روز ٹوٹتی ہے مگر اپنے بچے کی خاطر خود کو پھر سے جوڑ لیتی ہے۔ آٹزم سے دوچار بچے کی ماں ہر دن ایک نئی قربانی دیتی ہے۔ وہ صرف ماں نہیں رہتی بلکہ ڈاکٹر، تھیراپسٹ، استاد اور محافظ بن جاتی ہے۔ دن کے وقت وہ مضبوط نظر آتی ہے، لوگوں کے سوال سنتی ہے، طعنے برداشت کرتی ہے، مشوروں کی بارش جھیلتی ہے مگر رات کے سناٹے میں وہ ٹوٹ جاتی ہے۔ بچے کے بستر کے پاس بیٹھ کر وہ خاموشی سے روتی ہے، اپنے آنسو اس ڈر سے چھپا لیتی ہے کہ کہیں بچہ جاگ نہ جائے۔ اس کے دل میں سوالوں کا طوفان ہوتا ہے، کیا میں نے کچھ غلط کیا؟ کیا میری محبت کم پڑ گئی؟ کیا میری اولاد اس دنیا میں محفوظ رہے گی؟ وہ ماں جو کبھی بیٹی یا بیٹے کے روشن مستقبل کے خواب دیکھتی تھی آج صرف یہ دعا مانگتی ہے کہ دنیا اس کے بچے کو تکلیف نہ دے۔

دوسری طرف بچے کا باپ ایک ایسی اذیت برداشت کرتا ہے جس کی کوئی آواز نہیں ہوتی۔ وہ دن بھر خود کو مضبوط ظاہر کرتا ہے مگر اندر ہی اندر مسلسل ٹوٹتا رہتا ہے۔ علاج کے اخراجات، اسکول کا انکار، سماج کے سوالات اور مستقبل کا خوف۔۔ سب کچھ وہ خاموشی سے اپنے کندھوں پر اٹھائے رکھتا ہے اور اس کے دل میں ایک ہی سوال گردش کرتا رہتا ہے۔ میرے بعد اس بچے کو کون سمجھے گا؟ وہ آنسو بہانے کے بجائے انہیں اپنے اندر دفن کر لیتا ہے اور یہی درد اس کی زندگی کا سب سے بھاری بوجھ بن جاتا ہے۔

والدین کی یہ جدوجہد صرف بچے کی کیفیت تک محدود نہیں رہتی بلکہ سماج اسے اور گہرا کر دیتا ہے۔ اسکول دروازے بند کر دیتے ہیں، رشتے پیچھے ہٹ جاتے ہیں، محفلوں میں نظریں بدل جاتی ہیں۔ ماں باپ کو بار بار یہ احساس دلایا جاتا ہے کہ ان کا بچہ "نارمل" نہیں۔ وہ اپنے بچے کو بیماری سے زیادہ لوگوں کی بے حسی اور بے توجہی سے بچاتے ہیں۔ یہ وہ جنگ ہے، جس میں والدین صرف اپنے بچے کے لیے نہیں بلکہ اپنے وجود کے لیے بھی لڑ رہے ہوتے ہیں۔ آٹزم سے دوچار بچہ بوجھ نہیں ہوتا، وہ صرف ایک مختلف انداز سے سوچنے اور محسوس کرنے والا ذہن رکھتا ہے۔ ہر سال ایسے ہزاروں بچے اسکول جانے کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں مگر ان میں سے بڑی تعداد کے لیے اسکول کا دروازہ کبھی کھلتا ہی نہیں۔ کہیں داخلے کے فارم واپس کر دیے جاتے ہیں، کہیں والدین کو خاموشی سے مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ "کسی اور جگہ" دیکھیں، اور کہیں بچے کو چند دن رکھ کر یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ وہ "سسٹم میں فٹ نہیں بیٹھتا"۔ کیا حقِ تعلیم واقعی سب کے لیے ہے، یا صرف اُن بچوں کے لیے جو ہمارے بنائے ہوئے سانچوں میں پورے اترتے ہیں؟

جدید تحقیق اس بات پر متفق ہے کہ اگر آٹزم کا بروقت پتہ چل جائے تو بہتری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ خصوصی تعلیم، اسپیچ تھراپی اور رویے پر مبنی تربیت کے ذریعے بچے بہتر انداز میں زندگی گزار سکتے ہیں جبکہ والدین کی تربیت آٹزم میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ یہ سب علاج نہیں بلکہ زندگی کو جینے کے قابل بنانے کا راستہ ہے۔ والدین کی تربیت آٹزم مینجمنٹ کا سب سے مضبوط ستون ہے۔ جب ماں باپ بچے کے رویّوں کو سمجھنا سیکھ لیتے ہیں، تو چیخنا، ضد کرنا اور بے چینی خود بخود کم ہونے لگتی ہے۔ ماہرین کے مطابق والدین کی درست رہنمائی اکثر دوا سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ آخر میں یہ بتانا ضروری ہے کہ آٹزم کے نام پر کوئی فوری یا جادوئی علاج موجود نہیں۔ دم، تعویذ یا مہنگے دعوے سائنسی بنیاد نہیں رکھتے۔ آٹزم کا اصل علاج سمجھ بوجھ، تحمل و برداشت، اور تھراپی ہے۔ آٹزم سے دوچار بچے وقت کے ساتھ بہتر ہوتے ہیں، خاص طور پر جب تشخیص جلد ہو، تھراپی باقاعدہ ہو، والدین شامل ہوں اور اسکول تعاون کریں۔ کئی بچے بڑے ہو کر بات چیت سیکھ لیتے ہیں اور خود مختار زندگی کی طرف بڑھتے ہیں۔

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ والدین خود کو قصوروار ٹھہرانا چھوڑیں، درست معلومات حاصل کریں اور صبر کو اپنا ہتھیار بنائیں۔ سماج کو فیصلے صادر کرنے کے بجائے سمجھنے کی کوشش کرنی ہوگی، آٹزم کو مذاق نہیں بلکہ حقیقت ماننا ہوگا اور ایسے بچوں کے لیے جگہ بنانی ہوگی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ خصوصی تعلیم کو ترجیح دے، بیداری مہمات چلائے اور والدین کو تنہا نہ چھوڑے۔

کیا ٹرمپ ایران میں پھر سے رضا شاہ پہلوی دور لانا چاہتے ہیں؟

امریکہ اور اسرائیل کی دوغلی سازش ایران کے خلاف بہت حد تک کامیابی سے ہمکنار ہوتی جا رہی ہے، انگریزی کا ایک خاص مقولہ ہے کہ (If you Can't beat them join them) یعنی اگر کسی حریف کو نیچا دکھانا ہے اور تمہارے اندر وہ دم خم نہیں ہے تو اسی کی چھری سے اسے حلال کر ڈالو۔ چونکہ امریکہ اور اسرائیل کے اندر یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ ایران کے خلاف براہ راست جنگ کا محاذ کھولے، یہ ٹھیک ہے کہ امریکہ کے پاس 100 سے زیادہ ایٹم بم ہیں، اگر امریکہ ان بموں کے ذخیرے سے 20 نیوکلیائی بم کا استعمال کرے تو ایران کے 20 شہر بشمول راجدھانی تہران بھی تہس نہس ہو کر رہ جائے۔ لیکن امریکہ کو یہ بھی احساس ہے کہ ایرانی بڑی غیور قوم ہوتی ہے۔ وہ یا تو مارنا جانتی ہے یا مرنا جانتی ہے اور اس کے علاوہ اسے صرف معبودِ حقیقی کے سامنے جھکنا منظور ہے اور وہ زمینی فرعونوں کے سامنے جھکنا نہیں جانتی ہے لیکن اس ایران میں کلب الشیاطین کے اثرات پھیل چکے ہیں اور امریکہ و اسرائیل کے لئے یہ خوشی کی بات ہے کہ اس کے بہکاوے میں آ کر ایران میں لوگوں کا ایک گروپ صرف مہنگائی کو بنیاد بنا کر حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کر رہا ہے اور حکومت کے سیکوریٹی فورسیز کے خلاف باقاعدہ خونریز جھڑپ میں بھی ملوث ہے ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کا کہنا ہے کہ اسلامی جمہوریہ احتجاجی تحریک کے سامنے نہیں جھکے گا حکام نے انٹرنیٹ بند کر دیا ہے اور اس کریک ڈاؤن میں درجنوں افراد جاں بحق ہو چکے ہیں یہ احتجاج تیز ہوتی ہوئی مہنگائی کے خلاف گزشتہ 15 یوم سے جاری ہے اور اب اس میں وہ مطالبات بھی شامل ہو گئے ہیں جس میں موجودہ روحانی نظام کے خاتمے کا فیصلہ لیا گیا ہے جس نے 1979 کے انقلاب کے بعد ملک پر حکومت کی اور جس نے مغرب نواز شاہ کو برطرف کیا تھا۔ حکام نے قومی سطح پر انٹرنیٹ بند کر دی ہے اور اسے ایرانیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کہا جا رہا ہے اور حکومت انٹرنیٹ بند کر کے اپنی فورسیز کے ذریعہ تشدد کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔

ابھی پندرہ یوم سے سیکوریٹی فورس کے ساتھ احتجاجیوں کی جو خونریز جھڑپیں ہو رہی ہیں اس میں مرنے والوں کی تعداد 51 سے بڑھ چکی ہے۔ جس میں 9 کمسن لڑکے بھی شامل ہیں کہا جا رہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ میں پانچ دہائیوں کے عرصے میں یہ سب سے بڑا احتجاج ہے۔ خامنہ ای نے اس احتجاج، خونریز جھڑپ کو دیکھتے ہوئے سرکاری ٹی وی پر سخت لہجہ اختیار کیا اور مظاہرین کو غنڈہ اور تباہ کار قرار دیا۔ خامنہ ای نے کہا اسرائیل کی جانب سے اسلامی جمہوریہ کے خلاف جنگ میں امریکہ نے حمایت اور بذات خود حملوں کے ساتھ شمولیت کی تھی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہاتھ ہزاروں ایرانیوں کے خون سے داغدار ہیں۔ انہوں نے انتہائی سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ متکبر امریکی رہنما اس شاہی خاندان کی طرف برطرف ہو جائے گا جو 1979 کے انقلاب تک ایران پر حکومت کرتا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ غنڈوں نے اپنی ہی ملکیت کی ایک عمارت کو تباہ کر کے امریکی صدر کو خوش کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ اسلامی جمہوریہ لاکھوں معزز لوگوں کے خون سے اقتدار میں آیا، یہ تباہ کاریوں کے سامنے نہیں جھکے گا۔ دوسری طرف ٹرمپ نے احتجاجیوں کے جوش و خروش کو قابل تعریف بتایا اور کہا کہ اگر حکومت نے احتجاجیوں کو قتل کرنے کی کوشش کی تو پھر امریکہ سخت ترین کارروائی کرے گا۔

واضح رہے کہ ایران کے سابق شاہ کے جلاوطن بیٹے نے ایران میں جاری احتجاجات کے درمیان امریکی صدر ٹرمپ سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ رضا پہلوی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ جناب صدر آپ کی طرف سے فوری مداخلت کی اپیل ہے۔ آپ ایران کی اس حکومت کے خلاف کچھ کریں۔ یاد رہے کہ رضا پہلوی کا باپ رضا شاہ پہلوی برسہا برس تک امریکی صدر کا تابعدار رہا اور کھلے عام لحم خنزیر کھاتا تھا۔ اب اس کا بیٹا اسلامی جمہوریہ کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مدد سے ہنگامے کرا رہا ہے اور شرپسند ایرانی ان کی حمایت کر رہے ہیں۔ اب ڈونالڈ ٹرمپ نے انتہائی بے شرمی کے ساتھ خود کو وینیز یولا کا قائم مقام صدر قرار دیا ہے۔ (خ الف ف)

غلام سرور: اردو صحافت کا وہ چہرہ جو بازار میں نہیں بکا!

محمد فداء المصطفیٰ قادری

زبان محض الفاظ کا مجموعہ نہیں ہوتی؛ یہ انسان کے باطن میں اترے ہوئے احساسات، اس کے تجربات، اس کی تہذیبی یادداشت اور اس کے اجتماعی شعور کی آواز ہوتی ہے۔ اردو اسی اجتماعی شعور کی وہ نرم مگر گہری آواز ہے جو صدیوں کے فکری سفر، تہذیبی میل جول اور انسانی درد سے گزر کر وجود میں آئی۔ اردو ادب نے انسان کو اپنے اندر جھانکنے کا سلیقہ سکھایا، جبکہ اردو صحافت نے اسی اندرونی شعور کو سماج کی کھلی فضا میں بولنے کا حوصلہ عطا کیا۔ جب ادب اور صحافت اپنے اپنے دائرے میں ذمہ داری نبھاتے ہیں تو زبان محض اظہار کا وسیلہ نہیں رہتی بلکہ قوم کی سمت متعین کرنے والا چراغ بن جاتی ہے۔ ایسے ہی نازک اور فیصلہ کن موڑ پر غلام سرور جیسی شخصیت سامنے آتی ہے، جو قلم کو ہنر نہیں بلکہ امانت سمجھتی ہے۔ ان کے یہاں لفظ سوچ کے تابع ہیں اور سوچ انسان کے دکھ سے جڑی ہوئی ہے۔ غلام سرور نے اردو کو محض زندہ رکھنے کی کوشش نہیں کی، بلکہ اسے وقار، معنویت اور اخلاقی وزن عطا کیا۔ ان کی تحریروں میں نہ وقتی جذبات کا شور ہے، نہ مصنوعی انقلابی نعرے؛ وہاں خاموشی ہے، ٹھہراؤ ہے اور سچ کی تلاش میں ڈوبا ہوا ایک سنجیدہ ذہن ہے۔ انہوں نے اردو صحافت کو بازار کی چکاچوند سے بچا کر ضمیر کی سطح پر لا کھڑا کیا، جہاں خبر محض اطلاع نہیں رہتی بلکہ سوال بن جاتی ہے، اور سوال سماج کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ غلام سرور کو پڑھنا دراصل اردو کے اس شعور کو محسوس کرنا ہے جو انسان کو انسان سے جوڑتا ہے، جو طاقت کے سامنے جھکنے کے بجائے سچ کے ساتھ کھڑا رہتا ہے، اور جو خاموش رہ کر بھی بہت کچھ کہہ جاتا ہے۔

اردو صحافت کی اصل حقیقت خبر کے گرد گھومنے والے الفاظ سے کہیں آگے کی چیز ہے۔ یہ دراصل انسان کے اجتماعی شعور میں اترنے، اس کے احساسات کو پہچاننے اور اس کی خاموش چیخوں کو زبان دینے کا عمل ہے۔ غلام سرور نے اردو صحافت کو اسی گہرے اور ذمہ دار زاویے سے دیکھا۔ ان کے نزدیک خبر کوئی خشک اطلاع نہ تھی، بلکہ ایک زندہ انسانی تجربہ تھی، جس کے پیچھے درد بھی ہوتا ہے، سوال بھی اور کبھی کبھی ایسی امید بھی جو بظاہر دکھائی نہیں دیتی۔ وہ جانتے تھے کہ اگر صحافت صرف واقعات کی فہرست بن جائے تو اس کی روح مر جاتی ہے، اس لیے انہوں نے لفظوں میں شعور بھرنے کی کوشش کی، اور خبر کو سوچ کا دروازہ بنایا۔

غلام سرور کی تحریروں میں ایک خاص ٹھہراؤ نظر آتا ہے۔ وہاں جلدی نہیں، شور نہیں، اور نہ ہی خودنمائی کی کوئی خواہش۔ ان کا قلم حالات پر چیختا نہیں تھا بلکہ خاموشی سے سوال رکھتا تھا، اور یہی خاموش سوال قاری کے ذہن میں دیر تک گونجتا رہتا تھا۔ انہوں نے اردو صحافت کو اشتعال، مفاد اور وقتی مقبولیت کی دوڑ سے الگ رکھا۔ ان کے یہاں اختلاف بھی شائستہ تھا اور تنقید بھی ذمہ دار۔ وہ اس حقیقت سے آگاہ تھے کہ صحافت اگر اخلاقی بنیادوں سے کٹ جائے تو وہ طاقت کا ہتھیار بن جاتی ہے، اور اگر ضمیر سے جڑی رہے تو سماج کی رہنمائی کرتی ہے۔ غلام سرور نے اسی ضمیر کی حفاظت کی۔

ان کی صحافت میں انسان مرکز میں تھا وہ انسان جو نظام کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے، جس کی آواز اکثر سنائی نہیں دیتی، اور جس کے مسائل کو سرخیوں میں جگہ نہیں ملتی۔ غلام سرور نے ایسے انسان کو اردو صحافت کے صفحے پر جگہ دی، اور یہی ان کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ ان کا قلم نہ اقتدار سے مرعوب ہوا اور نہ ہی عوامی جذبات کا استحصال کیا۔ وہ جانتے تھے کہ سچ بولنے کے لیے بلند آواز ضروری نہیں، بلکہ مضبوط ارادہ کافی ہوتا ہے۔ غلام سرور کی تحریریں قاری کو صرف معلومات نہیں دیتیں بلکہ اسے اپنی ذمہ داری کا احساس بھی دلاتی ہیں۔ ان کی صحافت قاری کو تماشائی بننے نہیں دیتی، بلکہ سوچنے والا فرد بناتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تحریریں وقت گزرنے کے باوجود اپنی معنویت نہیں کھوتیں۔ وہ اردو صحافت کو ایک ایسے مقام پر لے آئے جہاں خبر محض خبر نہیں رہتی بلکہ شعور میں بدل جاتی ہے، اور یہی شعور سماج کی اصل طاقت ہوتا ہے۔ غلام سرور نے اردو صحافت کو اسی طاقت کا شعور عطا کیا۔

کچھ ادارے وقت کی ضرورت کے تحت وجود میں آتے ہیں اور کچھ وقت کے مزاج کو بدلنے کے لیے۔ 'سنگم' دوسرے زمرے میں آتا ہے۔ غلام سرور کے لیے 'سنگم' محض ایک اخبار نہیں تھا بلکہ ایک فکری وعدہ تھا ایک ایسا عہد جس میں زبان، سماج اور سچ ایک دوسرے سے جدا نہیں تھے۔ انہوں نے اس اخبار کی بنیاد کسی کاروباری منصوبے کے طور پر نہیں رکھی، بلکہ اسے ایک فکری پلیٹ فارم کے طور پر پروان چڑھایا، جہاں لفظ بکتے نہیں تھے بلکہ تولے جاتے تھے۔ 'سنگم' کے صفحات پر جو کچھ لکھا جاتا، وہ صرف چھپنے کے لیے نہیں بلکہ تاریخ کے سامنے جواب دہ ہونے کے لیے ہوتا تھا۔ 'سنگم' کی پہچان اس کی آواز نہیں بلکہ اس کا لہجہ تھا۔ یہ اخبار نہ چیختا تھا، نہ خود کو مسلط کرتا تھا، بلکہ دھیرے دھیرے قاری کے ذہن میں اتر جاتا تھا۔ غلام سرور نے اسے اس طرح ترتیب دیا کہ ہر صفحہ ایک مکالمہ بن جائے طاقت اور سوال کے درمیان، مرکز اور حاشیے کے درمیان، اور خاموشی اور اظہار کے درمیان۔ یہاں زبان محض خبر کی خدمت گزار نہیں تھی بلکہ اپنے وقار کے ساتھ کھڑی نظر آتی تھی۔ 'سنگم' میں اردو کو اس کی مکمل تہذیبی شان کے ساتھ برتا گیا، نہ اسے کمزور سمجھ کر سہارا دیا گیا اور نہ ہی جذباتی بنا کر استعمال کیا گیا۔

غلام سرور نے 'سنگم' کے ذریعے اردو کو دفاعی پوزیشن سے نکال کر فکری اعتماد عطا کیا۔ یہ اخبار اس احساس کا اظہار تھا کہ اردو کو رحم کی نہیں، احترام کی ضرورت ہے۔ 'سنگم' کے صفحات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ زبان اگر خود اپنے وقار سے واقف ہو تو وہ کسی سہارے کی محتاج نہیں رہتی۔ یہاں اردو کو نہ صرف بولنے کا موقع ملا بلکہ سوچنے کا دائرہ بھی ملا۔ یہ اخبار اس خاموش یقین کا اظہار تھا کہ سچ وقتی طور پر دب تو سکتا ہے، مٹ نہیں سکتا۔ 'سنگم' نے ایک ایسا صحافتی مزاج پیدا کیا جس میں جلدی نہیں تھی، لیکن سمت تھی؛ شور نہیں تھا، لیکن وزن تھا۔ غلام سرور نے اسے ایک ایسی جگہ بنایا جہاں قلم کو خوف سے نہیں، ذمہ داری سے چلایا جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ 'سنگم' نے قاری کو محض معلومات نہیں دیں بلکہ اسے زبان کے ساتھ جینے کا سلیقہ سکھایا۔ یہ اخبار اپنے قاری سے مطالبہ نہیں کرتا تھا، بلکہ اسے شریکِ فکر بناتا تھا۔

یوں 'سنگم' ایک اخبار سے بڑھ کر ایک علامت بن گیا اس بات کی علامت کہ اگر نیت صاف ہو، فکر زندہ ہو اور زبان سے محبت سچی ہو تو کاغذ پر چھپے الفاظ بھی سماج کی سمت بدل سکتے ہیں۔ غلام سرور نے 'سنگم' کے ذریعے یہی ثابت کیا۔

اور یاد رکھیں کہ سیاست اگر صرف اقتدار کا نام ہو تو وہ جلد یا بدیر انسان سے کٹ جاتی ہے، اور سماج اگر زبان سے محروم ہو جائے تو وہ اپنے دکھ خود بھی پہچان نہیں پاتا۔ غلام سرور نے سیاست، سماج اور اردو کے رشتے کو اسی گہرے تناظر میں سمجھا۔ ان کے نزدیک سیاست نعروں کی ترتیب نہیں تھی بلکہ سماج کے اندر بہتے ہوئے سوالات کا شعوری اظہار تھی، اور اردو اس اظہار کا وہ فطری وسیلہ تھی جس میں انسان اپنی پوری سچائی کے ساتھ بول سکتا ہے۔ انہوں نے زبان کو سیاست کا تابع نہیں بنایا، بلکہ سیاست کو زبان کے اخلاقی دائرے میں رکھنے کی کوشش کی۔ غلام سرور کی فکر میں سماج ایک ہجوم نہیں بلکہ زندہ انسانوں کا مجموعہ تھا ایسے انسان جو تاریخ، تہذیب اور حالات کے دباؤ میں اپنی شناخت تلاش کر رہے ہوتے ہیں۔ انہوں نے سیاست کو اسی تلاش سے جوڑا۔ ان کی سوچ میں کوئی بھی سیاسی موقف اس وقت تک معتبر نہیں ہو سکتا تھا جب تک وہ سماج کے اندر موجود انسان کی عزتِ نفس کو تسلیم نہ کرے۔ اردو یہاں محض اظہار کا ذریعہ نہیں رہی، بلکہ ایک اخلاقی کسوٹی بن گئی، جس پر سیاسی رویوں کو پرکھا جاتا تھا۔

غلام سرور اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے کہ جب زبان کمزور کی جاتی ہے تو دراصل سماج کو بے زبان کیا جاتا ہے۔ اسی لیے انہوں نے اردو کو صرف ثقافتی ورثہ سمجھ کر محفوظ کرنے کے بجائے اسے موجودہ وقت کے سوالات سے جوڑے رکھا۔ ان کے یہاں اردو ماضی کی یاد نہیں بلکہ حال کا شعور اور مستقبل کی ذمہ داری تھی۔ انہوں نے سیاست کو اسی شعور کے ساتھ برتنے کی کوشش کی، جہاں طاقت کے فیصلے زبان کے وقار کو مجروح نہ کریں اور سماج کی تہذیبی سانس برقرار رہے۔ ان کی فکری ہم آہنگی کا خاص پہلو یہ تھا کہ وہ کسی ایک دائرے میں قید نہیں رہے۔ سماج، سیاست اور زبان یہ تینوں ان کے یہاں الگ الگ نہیں بلکہ ایک ہی سلسلے کی کڑیاں تھیں۔ وہ جانتے تھے کہ اگر سیاست سماج سے کٹ جائے تو وہ جبر بن جاتی ہے، اور اگر سماج زبان سے دور ہو جائے تو وہ بے سمت ہو جاتا ہے۔ اردو ان دونوں کے درمیان ایک ایسا پل تھی جس پر چل کر بات دلیل تک پہنچتی تھی اور اختلاف شائستگی میں بدل جاتا تھا۔

یوں غلام سرور کی فکر کسی مخصوص نظریے کی قید میں نہیں بلکہ ایک وسیع انسانی دائرے میں سانس لیتی ہے۔ ان کے نزدیک اصل کامیابی یہ نہیں تھی کہ کون اقتدار میں ہے، بلکہ یہ تھی کہ سماج اپنے وجود کو کتنی سچائی کے ساتھ سمجھ پا رہا ہے۔ اردو اس سمجھ کا ذریعہ بنی، اور سیاست اس فہم کا امتحان۔ غلام سرور نے ان تینوں کو ایک ہی فکری لڑی میں پرو کر ایک ایسا نمونہ پیش کیا جو آج بھی سوچنے والوں کے لیے راستہ دکھاتا ہے۔

مجھے لگتا ہے کچھ شخصیات اپنی آواز سے نہیں بلکہ اپنی موجودگی سے پہچانی جاتی ہیں۔ غلام سرور بھی انہی میں سے تھے۔ ان کی شخصیت میں کوئی اضافی پن نہیں تھا نہ انداز میں، نہ گفتار میں، نہ طرزِ فکر میں۔ وہ خود کو پیش کرنے کے قائل نہیں تھے، بلکہ کام کو بولنے دیتے تھے۔ ان کے رویے میں ایک قدرتی سادگی تھی جو بناوٹ سے پاک اور تصنع سے آزاد تھی۔ یہی سادگی آہستہ آہستہ وقار میں ڈھل جاتی تھی، اور وقار ان کی شناخت بن جاتا تھا۔ غلام سرور کے یہاں فکر کا بہاؤ اندر سے باہر کی طرف تھا۔ وہ پہلے سوچتے تھے، پھر بولتے تھے، اور اکثر خاموش رہ کر بھی بہت کچھ کہہ جاتے تھے۔ ان کی خاموشی میں الجھن نہیں بلکہ ترتیب تھی۔ وہ جلد نتیجہ اخذ کرنے کے بجائے معاملے کو وقت دیتے تھے، اور یہی تحمل ان کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو تھا۔ ان کے نزدیک دانش مندی کا مطلب سب کچھ کہہ دینا نہیں تھا، بلکہ یہ جاننا تھا کہ کہاں رک جانا ہے۔

ان کی شخصیت میں ایک نرمی تھی جو کمزوری نہیں بنتی تھی، اور ایک سختی تھی جو تلخی میں نہیں بدلتی تھی۔ وہ اختلاف کو دشمنی نہیں سمجھتے تھے، اور تنوع کو خطرہ نہیں مانتے تھے۔ اسی لیے ان کے گرد رہنے والے لوگ خود کو سنا ہوا محسوس کرتے تھے، نہ کہ زیرِ اثر۔ غلام سرور کسی پر اپنی رائے مسلط نہیں کرتے تھے، بلکہ سوچ کا دروازہ کھول دیتے تھے اور یہی اصل قیادت ہوتی ہے۔ ان کی فکری بلندی کسی دعوے کی محتاج نہیں تھی۔ وہ خود کو مرکز میں رکھنے کے بجائے اصول کو مرکز بناتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی ذات وقت کے ساتھ بڑی ہوتی چلی گئی، بغیر شور، بغیر تشہیر۔ ان کا وقار کسی منصب سے نہیں آیا، بلکہ مسلسل فکری دیانت سے تشکیل پایا۔

یوں غلام سرور کی شخصیت ایک مکمل دائرہ بن جاتی ہے جہاں فکر خاموش ہے مگر گہری، مزاج سادہ ہے مگر باوقار، اور موجودگی کم لفظوں میں بھی مکمل محسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنے پیچھے کوئی ہلچل نہیں چھوڑ گئے، بلکہ ایک ٹھہرا ہوا اثر چھوڑ گئے اور یہی اثر دراصل اصل میراث ہوتا ہے۔

الغرض! غلام سرور اردو کے اس شعوری سفر کا نام ہیں جہاں زبان محض اظہار نہیں بلکہ ذمہ داری بن جاتی ہے۔ انہوں نے اردو صحافت کو وقار، تہذیب اور فکری سنجیدگی عطا کی اور اسے سطحیت سے نکال کر شعور کی سطح تک پہنچایا۔ ان کی کاوشوں میں ادارہ محض ادارہ نہیں رہا بلکہ ایک فکری علامت بنا، اور سیاست محض عمل نہیں بلکہ اخلاقی سوال۔ غلام سرور کی فکر میں اردو، سماج اور انسان ایک دوسرے سے جڑے ہوئے نظر آتے ہیں، جہاں زبان عزت پاتی ہے اور اختلاف شائستگی میں ڈھل جاتا ہے۔ ان کی شخصیت سادگی، خاموشی اور فکری بلندی کا ایسا امتزاج تھی جو بغیر شور کے اپنا اثر چھوڑ جاتا ہے۔ یوں غلام سرور کا ورثہ لفظوں میں نہیں، بلکہ اس شعور میں محفوظ ہے جو آج بھی اردو سے وابستہ سنجیدہ ذہنوں کو راستہ دکھاتا ہے۔

رابطہ: 9037099731

کیا مسلمانوں کے اندر اتحاد کی گنجائش ہے؟

جاوید بھارتی

اکثر و بیشتر یہ بات سننے میں اتی ہے اور کبھی کبھی اخباروں کے صفحات پر دیکھنے کو ملتا ہے کہ کوئی بیان دیتا ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی ضرورت ہے موجودہ دور میں مسلمانوں کے اندر اتحاد ہونا ہی سرخرو ہونے اور کامیاب ہونے کا واحد راستہ ہے اس طرح کے بیان بیانات بالکل کھوکھلے ہی نظر اتے ہیں وقت انے پر کھوکھلے ثابت بھی ہوتے ہیں۔

اتحاد کی بات کرنے والے کبھی اس بات کا اشارہ نہیں کرتے کہ کس بنیاد پر اتحاد ہونا چاہیے اس لیے کہ جہاں تک بات اختلافات کی ہے تو قدم قدم پر اختلاف نظر بھی اتے ہیں اور اختلاف کو تقویت پہنچانے میں بھی مسلمانوں کی بڑی تعداد ایسی ہے جو کبھی پیچھے نہیں رہتی جب سارے معاملات کو دیکھا جاتا ہے اور حالات حاضرہ پر بھی نظر دوڑائی جاتی ہے پھر اس کے بعد مسلمانوں کے جو ذمہ دار حضرات ہیں ان کا رویہ دیکھنے کے بعد یہی بات واضح ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو گنجائش نہیں ہے لیکن اختلافات کی گنجائش بہت زیادہ ہے۔

ملک کے جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں اس کے علاوہ ابھی حال ہی میں خدا کے وجود سے متعلق ایک مناظرہ ہوا ایک ڈیبیٹ ہوا جس میں مفتی شمائل ندوی اور جاوید اختر کے درمیان مباحثہ ہوا مناظرہ ہوا سوال و جواب ہوا دلائل و شواہد پیش کیے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مفتی شمائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا اور ہر طرف ان کی تعریف ہونے لگی لیکن اس معاملے کو بھی اختلافی رنگ دیا گیا۔

جہاں تک بات ڈیبیٹ کی ہے تو موضوع یہ تھا کہ خدا ہے کہ نہیں خدا کا وجود ہے کہ نہیں تو ایسی صورت میں خدا کا جب وجود ہونے کا ثبوت پیش کیا گیا اور اس بنیاد پر مفتی شمائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا تو اعلان یہ ہونا چاہیے تھا کہ اسلام کی جیت ہوئی لیکن اسے اسلام کی جیت قرار نہ دے کر مسلکی بنیاد پر اور فرقہ بندی کی بنیاد پر جیت کا سہرا سر پر باندھنے کی کوشش کی گئی اور یہاں تک کہا جانے لگا کہ فلاں مکتب فکر کے عالم کے علاوہ کسی اور مکتب فکر کے عالم کے اندر یہ جرات نہیں کی وہ جاوید اختر کے سوالوں کا جواب دیتا ظاہر سی بات ہے کہ جب اس طریقے کی بات کی جائے گی تو اس کا رد عمل بھی سامنے ائے گا۔

ہم نے بھی سوشل میڈیا پہ دیکھا تھا علماء دانشور اور بہت سے لوگ ایسے تھے جو بلا تفریق مذہب و مسلک و ملت مفتی شمائل ندوی کی تعریف کر رہے تھے لیکن جب فرقہ بندی کی بنیاد پر نعرہ بلند ہونے لگا اور اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ہی مکتب فکر کے اندر دو شناخت قائم کی جانے لگی تو معاملہ پوری طرح مسلکی رنگ میں رنگ گیا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگے بھی جب کوئی فتنہ اٹھے گا تو اس کا مقابلہ اسلام کے ماننے والے کریں گے یا مختلف مکتب فکر کے ماننے والے کریں گے؟ مخالف کے سوالوں کا جواب اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر دیا جائے گا یا مسلکی و فرقہ بندی کی بنیاد پر دیا جائے گا؟

یہ تو کہا جاتا ہے کہ اتحاد زندگی کا نام ہے اور اختلاف موت کا نام ہے یعنی اتحاد میں ہی زندگی ہے جس چیز میں اختلاف ہو جائے تو اس میں بگاڑ اتا ہے اور اصل شناخت بگڑ جائے تو یہ موت کے ہی برابر ہے اسی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ زندگی اور موت کو جانتے ہوئے بھی کیوں اسی چیز کو فروغ دیا جاتا ہے جو موت کی طرف لے جاتی ہے کیوں نہیں زندگی کی بات کی جاتی خوشیاں بانٹنے کی بات کی جاتی ایک دوسرے کو گلے لگانے کی بات کی جاتی اخر ایسا کب ہوگا یہ سوال ان لوگوں کے ذہن میں اکثر اتا ہے جو مختلف سوسائٹیوں میں مختلف سماج میں اور مختلف ممالک میں ایا جایا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ اٹھا بیٹھا کرتے ہیں گفت و شنید کرتے ہیں باقی وہ لوگ جن کی سوچ کا دائرہ بہت محدود ہے جن کے جینے کا طریقہ بھی محدود ہے اور ابتدائی تعلیم سے ہی انہیں ایسی بات بتائی گئی ہے جو اتحاد سے اور اتفاق سے اور میل ملاپ سے کوسوں دور ہے یہی وجہ ہے کہ جلسہ ہوتا ہے تو مسلمانوں کے اپسی اختلافات ظاہر ہوتے ہیں اور یہ اختلافات کھانے پینے سے لے کر عبادت کرنے کے طریقے تک میں دیکھے جاتے ہیں بظاہر مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو کوئی گنجائش نظر نہیں اتی پھر کیسے مسلمانوں میں اتحاد ہوگا؟

جہاں تک بات دیگر مذاہب کے اختلافات کی ہے تو ان کے اختلافات منظر عام پر نہیں ہیں لیکن مسلمانوں کے اندر سارے اختلافات منظر عام پر ہیں یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ اللہ ایک، رسول ایک، قران ایک، خانہ کعبہ ایک پھر بھی مسلمان انتشار کا شکار ہے روایات کے پیچھے بھاگتا پھرتا ہے اور اب تو مسلمانوں کے اپسی جھگڑے اور اپسی اختلافات بڑی تیز رفتاری کے ساتھ اگے بڑھ رہے ہیں جیسے ہی محرم کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو تعزیہ داری پر اختلاف، سبیلوں کے اہتمام پر اختلاف، جب ربیع الاول کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تاریخ ولادت پر اختلاف، میلاد النبی کا جشن منانے پر اختلاف،، اسے المیہ نہیں تو اور کیا کہا جائے گا کہ ہم جس نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں جس نبی کی ہم امت ہیں ان کی تاریخ ولادت پر بھی اختلاف رکھتے ہیں شب برات کی اہمیت و فضیلت پر بھی اختلاف اور اب تو مسلمانوں کے اندر مساجد و مدارس کے نام پر بھی اختلاف خانقاہوں کے نام پر بھی اختلاف پیری اور مریدی کے نام پر بھی اختلاف ذات برادری کے نام پر بھی اختلاف جبکہ تعلیم تو یہ دی گئی ہے کہ اے مسلمانو تم شیشہ پلائی دیوار بن جاؤ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو لیکن ہمارا جو حال ہے ہم اس میں اپنا محاسبہ کریں کہ کیا اللہ کی رسی کو ہم نے مضبوطی سے تھاما ہے؟

اوقاف کا محافظ: الحاج غلام سرور

غلام سرور آزاد

(دوسری و آخری قسط)

جن پر مستقبل کا اوقاف کھڑا رہ سکتا ہے مضبوط، شفاف، اور واقف کی منشا کے مطابق۔

غلام سرور صاحب کا "صحیفۂ اوقاف" اور غفلت کی قیمت: مرحوم غلام سرور صاحب نے اپنے زمانے میں ایک جامع "صحیفۂ اوقاف" کی شکل میں جو اصلاحی دستاویز تیار کر کے اسمبلی کی میز پر رکھی، اس کا مرکزی پیغام یہی تھا کہ اوقاف کی جائیداد کو فوری رجسٹر کیا جائے، اس کا ریکارڈ شفاف اور ناقابلِ تردید بنایا جائے، اور خالی زمینوں کو تعلیمی، فلاحی اور سماجی منصوبوں کے لیے استعمال کیا جائے۔

لیکن وقف بورڈ کے بیشتر چیئرمین، اراکین اور مختلف اوقاف کے منتظمین نے ان تجاویز پر نہ غور کیا، نہ عمل کیا، بلکہ اوقاف کی جائیداد کو عملاً اپنی میراث سمجھ کر قبضوں اور بے ضابطگیوں کے حوالے کر دیا۔ اگر اس فکر پر بروقت عمل ہو جاتا، تو 20252024 میں وہ کمزور قانونی و انتظامی صورتِ حال پیدا ہی نہ ہوتی جس کا فائدہ اٹھا کر آج وقف املاک کو "خالی اثاثہ" قرار دے کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

موجودہ وقف ایکٹ پر شور اور "سورما بھوپالی" سیاست: آج جو لوگ سڑکوں پر آ کر خود کو وقف کے غم خوار بتا رہے ہیں، وہی دراصل اس المیے کے اصل ذمہ دار ہیں، کیونکہ برسوں تک انہوں نے رجسٹریشن، شفافیت اور منشائے واقف کے مطابق استعمال کے کسی اصول کو سنجیدگی سے اختیار نہ کیا۔ اب جب کہ مرکزی حکومت نے وقف ترمیمی بل کے ذریعے ریاستی و مرکزی افسر شاہی کو وقف املاک پر فیصلہ کن اختیارات دینے، 'waqf by user' جیسے تصورات کو ختم کرنے اور سرکاری مداخلت بڑھانے کی راہ نکال لی ہے، تو یہی غفلت شعار کردار چیخ کر اپنی کرتوتوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

یہ نام نہاد محافظ اب اِس حقیقت پر غور کرنے کو تیار نہیں کہ اگر وہ غلام سرور صاحب کی ہدایات کے مطابق وقف املاک کی بروقت رجسٹریشن اور قانونی تحفظ کو مکمل کر چکے ہوتے تو آج یہ زمینیں "خالی" یا "متنازع" دکھائی ہی نہ دیتیں، اور نہ ہی انہیں کسی ترمیمی وقف ایکٹ کے بہانے سرکاری تحویل میں لینے کی جرأت کی جا سکتی۔

ارشاد علی آزاد: غلام سرور کی فکر کا عملی تسلسل: جناب ارشاد علی آزاد نے اپنی سابقہ مدت میں بھی کئی ایسی قیمتی وقف جائیدادوں کو بھوبلیوں اور بااثر طبقوں کے چنگل سے آزاد کرایا جنہیں برسوں سے ذاتی جاگیر سمجھ کر استعمال کیا جا رہا تھا، اور اس پر عوامی سطح پر انہیں خراجِ تحسین بھی ملا حالیہ دنوں میں انہوں نے سردی کے موسم میں وقف کے مالی وسائل کو بروئے کار لا کر غریبوں اور ضرورت مندوں کے درمیان کمبل تقسیم کیے، جو اس بات کی ترجمانی کرتا ہے کہ اوقاف کا اصل مصرف انسانوں کی ضرورت پوری کرنا ہے، نہ کہ چند افراد کی نمود و نمائش۔

یہ طرزِ عمل اسی فکر کا تسلسل ہے جو غلام سرور صاحب نے برسوں پہلے پیش کی تھی کہ اگر خالی پلاٹ اور جمود زدہ جائیدادیں اقلیتی طبقے کے غریبوں، یتیموں اور بے روزگار نوجوانوں کے لیے تعلیمی، رہائشی یا معاشی منصوبوں کی شکل میں زندہ کر دی جائیں تو نہ صرف اوقاف محفوظ رہیں گے، بلکہ معاشرہ بھی مضبوط ہوگا۔

اگر واقف کی منشا کو زندہ رکھنا ہے تو نعرے کم، عمل زیادہ درکار ہے: قانون پر شور شرابہ کم، رجسٹریشن، شفافیت اور فلاحی استعمال پر توجہ زیادہ ضروری ہے، اور یہی وہ راستہ ہے جو الحاج غلام سرور صاحب نے دکھایا اور جس پر ارشاد علی آزاد فی الواقع چلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

رابطہ: 9304493649

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے...!

محمد شفیق قاسمی

غالباً 1982 کی بات ہے، جب میری عمر تقریباً نو یا دس سال تھی اور میں اپنے آبائی وطن موریٹھا کے مدرسہ نور العلوم میں زیرِ تعلیم تھا۔ اسی دوران بھائی حافظ اختر حسین رحمانی صاحب کلکتہ سے گاؤں تشریف لائے تو والدہ نے کہا کہ تم اپنے ساتھ چاند بابو کو کلکتہ لے جاؤ اور وہیں اس کو مدرسہ میں داخلہ کرا دو۔

اس زمانے میں میرا نام قیصر عالم عرف چاند بابو تھا۔ والدہ کے حکم پر بھائی صاحب اپنے ساتھ مجھے کلکتہ لے آئے اور میرا نام انہوں نے ہی محمد شفیق رکھا۔

اس زمانے میں بھائی صاحب مدرسہ عربیہ جمالیہ، لور چیت پور روڈ میں درس و تدریس کے فرائض انجام دیتے تھے، اس لیے میرا داخلہ مذکورہ مدرسہ میں ہی کرایا اور میں نے بھائی صاحب کے پاس ہی شروع کے دو تین پارے حفظ کیے۔ اس وقت موصوف کا قیام کیننگ اسٹریٹ کی مسجد میں ہوتا تھا، کیونکہ مرحوم مذکورہ مسجد میں نائب امام کی حیثیت سے خدمت انجام دیتے تھے۔

موصوف بہت فعال اور محنتی تھے۔ مرکزی کلکتہ کی تقریباً زیادہ تر مساجد میں امامت کے فرائض انجام دے چکے ہیں، جن میں کیننگ اسٹریٹ مسجد، چولیا مسجد، کیلا باغان حمایت الاسلام مسجد، چونا گلی، ترہٹی بازار مارکیٹ والی مسجد، دگی میدان سے پورب جانب ایک مسجد (جو کیلا باغان میں ہی ہے)، جلوہ ٹولی مسجد، مچھوا مارکیٹ والی مسجد، مچھوا میوہ والی مسجد، سندوریہ پٹی مسجد، دھرمتلہ جامع مسجد، خیر ولین مسجد، اور آخر میں مسجد ناخدا شامل ہیں۔

مسجد ناخدا میں بھی تقریباً دو مہینے امامت کے فرائض انجام دیے، جب مولانا صابر صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا۔ اس کے ایک سال بعد میرا پاؤں فریکچر ہو گیا تو بھائی صاحب ہی ناخدا مسجد میں امامت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔

اس طرح موصوف بہت محنت و مشقت سے زندگی کی گاڑی چلاتے رہے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ محمود العلوم، دملہ سے حاصل کی اور حفظِ قرآن کلکتہ کے مدرسہ حمایت الاسلام میں مکمل کیا۔ فنِ قرأت مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ سے مکمل کیا۔

مرحوم کی شادی ماموں زاد بہن سے ہوئی، جن کا نام خیر النساء ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے تین لڑکیاں:

شگفتہ روحی، رقیہ خاتون، رضوانہ خاتون

اور دو جوڑواں لڑکے:

محمد رحمت اللہ، محمد حشمت اللہ عطا فرمائے۔

ان میں سے دو لڑکیاں، رقیہ خاتون اور رضوانہ خاتون، بچپن ہی میں انتقال کر گئیں۔ اس وقت پسماندگان میں ایک لڑکی شگفتہ روحی، دو لڑکے رحمت اللہ اور حشمت اللہ، اور اہلیہ خیر النساء موجود ہیں۔

بھائی صاحب اگر گھر پر بھی رہتے تو خاموش نہیں بیٹھتے تھے، بلکہ کھیتی باڑی میں بھی خوب دلچسپی رکھتے۔ گھر سے باہر تک کوئی بھی کام ہو، کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ بعض دفعہ ہم لوگ کہتے:

"بھیا! آپ یہاں بھی آرام نہیں کرتے؟"

تو جواب ہوتا:

"آپ لوگ آرام کیجیے۔"

بے تکلف اور سادہ زندگی گزارتے تھے، اور جب ہم لوگ ایک جگہ بیٹھتے تو ہنسی مذاق بھی بہت کرتے۔ شعر و شاعری میں خاص دلچسپی رکھتے تھے اور بہت عمدہ اشعار سنایا کرتے تھے۔ یاس یگانہ چنگیزی کا یہ شعر بہت پڑھتے تھے:

مجھے دل کی خطا پہ یاس شرمانا نہیں آتا
پرایا جرم اپنے نام لکھوانا نہیں آتا
ازل سے تیرا بندہ ہوں، تیرا ہر حکم آنکھوں پر
مگر فرمانِ آزادی بجالانا نہیں آتا
اسیرِ شوقِ آزادی مجھے بھی گدگداتا ہے
مگر چادر سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں آتا
دلِ بے حوصلہ ہے اک ذرا سی ٹھیس کا مہماں
وہ آنسو کیا پئے گا جس کو غم کھانا نہیں آتا

تصوف سے خاصا لگاؤ تھا، چنانچہ آپ حضرت مولانا منت اللہ شاہ رحمانیؒ سے بیعت بھی تھے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ ورد و وظائف کے بھی پابند تھے۔ قرآنِ مجید کی تلاوت بڑی پابندی سے کرتے اور ہم لوگوں کو بھی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

سن 2012 میں آپ نے شریکِ حیات کے ہمراہ حج بھی ادا کیا اور تینوں بچوں کی شادی بھی کر دی، یعنی آپ فارغ البال تھے۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کے تخلیقی منصوبے کے مطابق عمر بڑھتی گئی اور صحت گھٹتی گئی۔ اس دوران دو مرتبہ آپ کی صحت کافی بگڑ گئی، لیکن اللہ نے شفا عطا فرمائی۔

بالآخر کُلُّ مَن علیہا فان کے مطابق، 8 جنوری 2026 کو صبح چھ بجے اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے۔

الیکٹرونک کچرے کی وجہ سے ماحولیات کو نقصان

ظفر اقبال

جدید دور کو سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہا جاتا ہے آج انسان کی زندگی موبائل فون، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن، فریج، واشنگ مشین، ایئر کنڈیشنر، لیپ ٹاپ، ٹیبلٹ اور دیگر بے شمار الیکٹرونک آلات کے بغیر نامکمل تصور کی جاتی ہے ان آلات نے انسانی زندگی کو سہل، تیز اور آرام دہ بنا دیا ہے تعلیم، تجارت، طب، مواصلات اور تفریح ہر شعبے میں الیکٹرونک آلات کا کردار نہایت اہم ہو چکا ہے مگر اس ترقی کا ایک تاریک پہلو بھی ہے جسے ہم اکثر نظر انداز کر دیتے ہیں، اور وہ ہے الیکٹرونک کچرا (E-Waste) پرانے، خراب یا ناقابلِ استعمال الیکٹرونک آلات جب کچرے میں تبدیل ہو جاتے ہیں تو یہ ماحولیات کے لیے سنگین خطرات پیدا کرتے ہیں۔ الیکٹرونک کچرا نہ صرف زمین، پانی اور ہوا کو آلودہ کرتا ہے بلکہ انسانی صحت، حیوانات اور نباتات پر بھی تباہ کن اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس مضمون میں ہم الیکٹرونک کچرے کے اسباب، اقسام، نقصانات، اثرات اور اس کے ممکنہ حل پر تفصیلی روشنی ڈالیں گے۔

الیکٹرونک کچرا ایسے تمام برقی اور الیکٹرانک آلات کو کہا جاتا ہے جو استعمال کے قابل نہ رہیں یا جنہیں صارف نئی ٹیکنالوجی آنے پر پھینک دیتا ہے۔ اس میں موبائل فون، چارجر، بیٹریاں، کمپیوٹر، مانیٹر، پرنٹر، کی بورڈ، ٹی وی، ڈی وی ڈی پلیئر، فریج، پنکھے، استری، مائیکرو ویو اور دیگر گھریلو و صنعتی مشینیں شامل ہیں۔ یہ آلات عام کچرے سے اس لیے مختلف ہیں کیونکہ ان میں سیسہ، پارہ، کیڈمیم، کرومیم، نکل، پلاسٹک، شیشہ اور دیگر خطرناک کیمیائی مادے موجود ہوتے ہیں جو ماحول میں شامل ہو کر آلودگی پیدا کرتے ہیں۔

الیکٹرونک کچرے میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جس کی کئی وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی ہے۔ ہر سال نئے ماڈل، نئی خصوصیات اور بہتر کارکردگی کے آلات مارکیٹ میں آ جاتے ہیں جس سے پرانے آلات بے کار تصور کیے جاتے ہیں۔ دوسری وجہ صارفین کی خریداری کی عادت ہے، لوگ ضرورت سے زیادہ اشیا خریدتے ہیں اور معمولی خرابی کی صورت میں مرمت کروانے کے بجائے نیا آلہ خرید لیتے ہیں۔ تیسری وجہ آبادی میں اضافہ ہے، جیسے جیسے آبادی بڑھتی جا رہی ہے ویسے ویسے الیکٹرونک آلات کی طلب بھی بڑھ رہی ہے۔ چوتھی وجہ ناقص ری سائیکلنگ نظام ہے۔ بہت سے ممالک میں الیکٹرونک کچرے کو ٹھکانے لگانے کا مناسب انتظام موجود نہیں، جس کے نتیجے میں یہ کچرا کھلے میدانوں یا لینڈ فل سائٹس پر پھینک دیا جاتا ہے۔

جب الیکٹرونک کچرا زمین میں دفن کیا جاتا ہے تو اس میں موجود زہریلے مادے مٹی میں جذب ہو جاتے ہیں۔ سیسہ، پارہ اور کیڈمیم جیسے دھاتیں مٹی کی زرخیزی کو کم کر دیتی ہیں اور فصلوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ ایسی زمین پر اگنے والی سبزیاں اور اناج زہریلے اجزا جذب کر لیتے ہیں جو بعد میں انسانی خوراک کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اس طرح بالواسطہ طور پر انسان کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ زمین کی آلودگی کی وجہ سے کیڑے مکوڑے، کیچوے اور دیگر مفید جاندار بھی متاثر ہوتے ہیں جو زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

الیکٹرونک کچرے کا ایک بڑا نقصان پانی کی آلودگی ہے۔ جب بارش کا پانی لینڈ فل سائٹس سے گزرتا ہے تو وہ زہریلے کیمیائی مادوں کو اپنے ساتھ بہا کر زیرِ زمین پانی، نہروں، دریاؤں اور جھیلوں میں شامل کر دیتا ہے۔ اس سے پینے کے پانی کے ذخائر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ آلودہ پانی انسانوں کے ساتھ ساتھ آبی حیات کے لیے بھی خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ مچھلیاں اور دیگر آبی جانور زہریلے مادے جذب کر لیتے ہیں، جس سے ان کی افزائش اور بقا متاثر ہوتی ہے۔ جب انسان ایسی مچھلیاں کھاتا ہے تو یہ زہریلے مادے انسانی جسم میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

کئی ترقی پذیر ممالک میں الیکٹرونک کچرے کو جلایا جاتا ہے تاکہ اس میں موجود دھاتیں حاصل کی جا سکیں۔ اس عمل سے فضا میں زہریلی گیسیں اور دھواں خارج ہوتا ہے جو سانس کی بیماریوں، آنکھوں کی جلن، جلدی امراض اور کینسر جیسے خطرناک مسائل کا سبب بنتا ہے۔ پلاسٹک جلنے سے ڈائی آکسن اور فیران جیسے مہلک مادے پیدا ہوتے ہیں جو ماحول اور انسانی صحت دونوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ فضائی آلودگی سے نہ صرف انسان بلکہ پرندے، جانور اور پودے بھی متاثر ہوتے ہیں۔

الیکٹرونک کچرا انسانی صحت کے لیے ایک خاموش قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔ سیسہ دماغی نشوونما کو متاثر کرتا ہے، خاص طور پر بچوں میں ذہنی کمزوری پیدا کر سکتا ہے۔ پارہ اعصابی نظام کو نقصان پہنچاتا ہے جبکہ کیڈمیم گردوں اور ہڈیوں کو متاثر کرتا ہے۔ مسلسل زہریلے مادوں کے اثر میں رہنے سے سانس کی بیماریاں، جلدی الرجی، ہارمونز میں خرابی، بانجھ پن اور کینسر جیسے مہلک امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ الیکٹرونک کچرا چننے والے مزدور بغیر حفاظتی سامان کے ان آلات کو توڑتے ہیں جس سے ان کی صحت کو شدید خطرات لاحق ہوتے ہیں۔

ماحول میں شامل ہونے والے زہریلے مادے جنگلی جانوروں اور پودوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ آلودہ پانی پینے سے جانور بیمار ہو جاتے ہیں یا ہلاک ہو جاتے ہیں۔ زہریلی مٹی میں اگنے والے پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔ خوراک کے ذریعے یہ زہریلے مادے ایک جاندار سے دوسرے جاندار میں منتقل ہوتے رہتے ہیں جس سے پورا ماحولیاتی نظام عدم توازن کا شکار ہو جاتا ہے۔

الیکٹرونک کچرے کے نقصانات صرف ماحولیاتی نہیں بلکہ معاشرتی اور معاشی بھی ہیں۔ آلودگی کی وجہ سے بیماریوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے صحت کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ حکومت کو صفائی، علاج اور ماحولیاتی بحالی پر بھاری رقم خرچ کرنا پڑتی ہے۔ زراعت متاثر ہونے سے کسانوں کی آمدنی کم ہو جاتی ہے اور غذائی قلت پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ سیاحت بھی متاثر ہوتی ہے کیونکہ آلودہ علاقے سیاحوں کے لیے کشش نہیں رکھتے۔

الیکٹرونک کچرے کے مسئلے کا حل اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ سب سے پہلے ہمیں کم استعمال اور زیادہ دیر تک استعمال کی عادت اپنانی چاہیے۔ جب تک کوئی آلہ واقعی ناقابلِ استعمال نہ ہو اسے تبدیل نہیں کرنا چاہیے۔ مرمت اور دوبارہ استعمال کو فروغ دینا چاہیے۔ دوسری اہم بات ری سائیکلنگ ہے۔ الیکٹرونک آلات میں موجود قیمتی دھاتوں کو جدید طریقوں سے محفوظ انداز میں دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ری سائیکلنگ مراکز قائم کرے اور سخت قوانین نافذ کرے تاکہ الیکٹرونک کچرا مناسب طریقے سے ٹھکانے لگایا جا سکے۔

عوام میں شعور بیدار کرنا نہایت ضروری ہے۔ اسکولوں، کالجوں اور میڈیا کے ذریعے لوگوں کو بتایا جائے کہ الیکٹرونک کچرا کس طرح ماحول کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر ہر فرد ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اور کچرا درست جگہ پر ڈالے تو اس مسئلے پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ صارفین کو چاہیے کہ ماحول دوست مصنوعات خریدیں اور ایسی کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کریں جو ری سائیکلنگ کے اصولوں پر عمل کرتی ہوں۔

حکومت کو چاہیے کہ الیکٹرونک کچرے کے انتظام کے لیے واضح پالیسی بنائے۔ درآمد شدہ پرانے آلات پر پابندی لگائی جائے۔ فیکٹریوں کو پابند کیا جائے کہ وہ ماحول دوست ٹیکنالوجی استعمال کریں۔ غیر قانونی کچرا جلانے پر سخت سزا مقرر کی جائے۔ نجی اداروں اور این جی اوز کو بھی اس سلسلے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔

یہ کہنا بجا ہوگا کہ الیکٹرونک کچرا جدید دور کا ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ ہے جسے نظر انداز کرنا ہماری اور آنے والی نسلوں کی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ اگر ہم نے بروقت اقدامات نہ کیے تو زمین، پانی، ہوا اور صحت سب شدید متاثر ہوں گے۔ ہمیں اپنی ذمہ داری کو سمجھنا ہوگا اور انفرادی و اجتماعی سطح پر عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ صاف ماحول ہی صحت مند زندگی کی ضمانت ہے، اور اس کے تحفظ کے لیے الیکٹرونک کچرے کا درست انتظام ناگزیر ہے۔

سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا

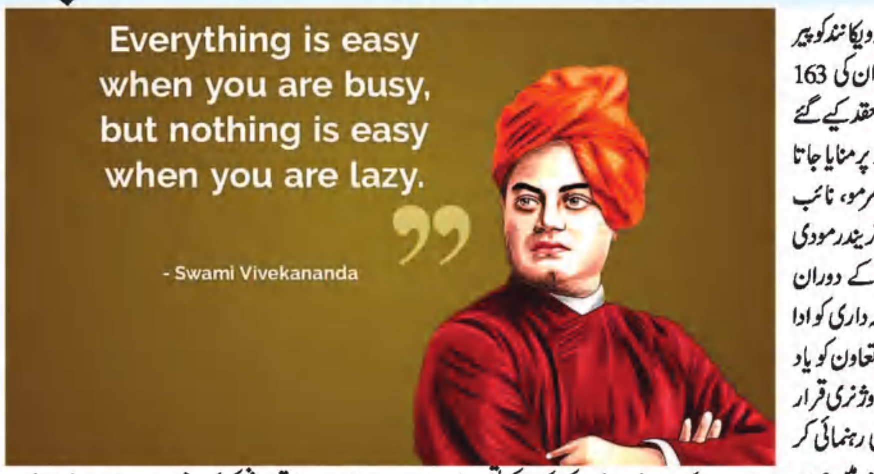

نئی دہلی، 12 جنوری (یواین آئی) سوامی وویکانند کو پیر کو ملک بھر میں خراج عقیدت پیش کیا گیا، ان کی 163 ویں یوم پیدائش پر ان کی یاد میں پروگرام منعقد کیے گئے ۔ وویکانند جینتی کو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے ۔ ڈیجیٹائزرز بشمول صدر دروپدی مرمو، نائب صدر سی پی ۔ رادھا کرشنن، اور وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی تاریخ کے ایک اہم دور کے دوران نوجوانوں میں روحانی شعور اور سماجی ذمہ داری کو ادا کرنے میں سوامی وویکانند کے بے پناہ تعاون کو یاد کیا۔ صدر مرمو نے سوامی وویکانند کو ایک وژنری قرار دیا جن کے خیالات آج بھی انسانیت کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ "میں سوامی وویکانند کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر، جو قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے ، انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" محترمہ مرمو نے سوشل میڈیا پر اپنے آفیشل پیج پر لکھا کہ "سوامی وویکانند (ان کی زندگی اور تعلیمات) ایک لازوال بصیرت اور روحانی آئیکون ہیں۔ انہوں نے سکھایا کہ اندرونی طاقت اور انسانیت کی خدمت ایک بامعنی زندگی کی بنیاد ہے ۔ وہ ہندوستان کی لازوال حکمت کو دنیا کے سامنے لائے ۔ "انہوں نے کہا کہ "سوامی جی نے ہندوستانیوں میں قومی فخر کا جذبہ پیدا کیا اور نوجوانوں کو ملک کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دی۔ ان کی تعلیمات انسانیت کو ترغیب دیتی رہیں گی۔ "مسٹر رادھا کرشنن نے ان کی یوم پیدائش کے موقع پر نائب صدر کی رہائش گاہ پر سوامی وویکانند کی تصویر پر پھول چڑھائے ۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، نائب صدر جمہوریہ نے سوامی وویکانند کی لافانی میراث کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ سوامی جی کی زندگی اور تعلیمات نے اندرونی طاقت، خود نظم و ضبط اور بے لوث خدمت کو ایک بامعنی زندگی کے ستون کے طور پر دکھایا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی تہذیبی دانش کو دنیا میں پھیلا کر سوامی وویکانند نے قومی فخر کو ایک نئی جہت دی اور نوجوانوں میں ملک کی ترقی کے لیے کام کرنے کا اعتماد پیدا کیا۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سوامی وویکانند کے نظریات نسلوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔

وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر کہا کہ سوامی وویکانند کی شخصیت اور کام ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم میں مسلسل نئی توانائی پیدا کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "ہندوستانی نوجوانوں کے لیے تحریک کا ایک طاقتور ذریعہ سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر میرا خراج عقیدت۔ ان کی شخصیت اور کام ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم میں مسلسل نئی توانائی پیدا کرتے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ قومی یوم نوجوان کا یہ الہی موقع تمام ہم وطنوں، خاص طور پر ہمارے نوجوان دوستوں کے لیے نئی طاقت اور نیا اعتماد لائے "۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے سوامی وویکانند کو خراج عقیدت پیش کیا اور ملک کے نوجوانوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ محترمہ بنرجی نے کہا کہ "قومی یوم نوجوان کے موقع پر، جو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر منایا جاتا ہے، میں اپنے ملک کے محبّ وطن نوجوانوں اور خواتین کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ سوامی جی کا ماننا تھا کہ نوجوان ہی ملک کی تقدیر کے معمار ہوتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ بنرجی نے کہا کہ "سوامی وویکانند ہماری حب الوطنی اور تمام سماجی خدمت کے لیے ایک تحریک ہیں۔ قوم سے محبت کے ان کے نظریات، غریبوں کی خدا کے طور پر خدمت کرنے کے ان کے پیغام اور اتحاد، امن اور ہم آہنگی کی ان کی تعلیمات نے ہمیشہ مجھے متاثر کیا ہے۔ "وویکانند جینتی کی یاد میں نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں "ڈیولپ انڈیا ینگ لیڈرز ڈائیلاگ " جاری ہے ۔ وویکانند جینتی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ سوامی وویکانند کا نام "وویکانند "خود ایک لازوال پیغام ہے۔

وارانسی میں این ایس یو آئی کارکنوں پر پولیس کارروائی، پرینکا گاندھی کی سخت تنقید

نئی دہلی 12 جنوری: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے وارانسی میں نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے کارکنوں کو پولیس کی جانب سے حراست میں لیے جانے کے واقعہ پر مرکزی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ یہ احتجاج مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار گارنٹی قانون کو ختم کر کے ایک نیا قانون 'وی بی گرام جی' نافظ کئے جانے جانے کے خلاف کیا جا رہا تھا۔ این ایس یو آئی کے کارکنان وارانسی میں مہاتما گاندھی اور بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسموں کے قریب پُر امن مظاہرہ کر رہے تھے، جس دوران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے متعدد طلبہ کو حراست میں لے لیا۔ پرینکا گاندھی نے اس کارروائی کو بزدلانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت ان لوگوں کے خلاف طاقت کا بے دریغ استعمال کر رہی ہے جو اپنے آئینی اور جمہوری حقوق کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں مزدوروں سے ان کے روزگار کے قانونی حق کو چھیننے کی کوشش کی جا رہی ہے اور جو اس کے خلاف کھڑے ہو رہے ہیں، انہیں دبانے کے لیے تشدد کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ احتجاج کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پولیس اہلکار مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں اور این ایس یو آئی کے کئی کارکنوں کو زبردستی حراست میں لیا جا رہا ہے۔ طلبہ مرکز کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کر رہے تھے، جس کے تحت منریگا کو نئے 'وکست بھارت روزگار اور آجیویکا مشن (دیہی) ایکٹ' سے تبدیل کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے ویڈیو پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی کا ہر کارکن اس ناانصافی، ظلم اور دباؤ کے خلاف مضبوطی سے کھڑا ہے اور پارٹی پورے ملک میں دیہی مزدوروں کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ منریگا جیسی فلاحی اسکیم نے گزشتہ دو دہائیوں میں کروڑوں دیہی خاندانوں کو روزگار اور معاشی تحفظ فراہم کیا ہے۔ این ایس یو آئی کا یہ احتجاج کانگریس کی جانب سے چلائی جا رہی 'منریگا بچاؤ سنگرام' مہم کا حصہ ہے۔ اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے سمیت دیگر سینئر کانگریس رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ ریاست بھر میں مزید احتجاجی پروگرام اور ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔ پارٹی ذرائع کے مطابق آئندہ دنوں میں لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی لکھنؤ میں ایک بڑی ریلی میں شرکت متوقع ہے، جس میں منریگا کے مسئلہ کو مرکزی حیثیت دی جائے گی۔

دہلی کرائم برانچ نے پانچ سال پرانے عصمت دری کے مفرور ملزم کو گرفتار کیا

دہلی 12 جنوری: دہلی پولیس کرائم برانچ نے اتوار کے روز ایک 34 سالہ شخص کو گرفتار کیا جو شہر کے آؤٹر ڈسٹرکٹ میں 2021 میں عصمت دری اور مجرمانہ دھمکی کے مقدمے میں مطلوب تھا۔ ایک افسر نے یہ جانکاری دی۔ ملزم سمیت مشرا گزشتہ پانچ برس سے مفرور تھا اور 2021 میں عدالت نے اسے بھگوڑا قرار دے دیا تھا۔ یہ معاملہ 2021 میں اس وقت سامنے آیا جب ایک خاتون متاثرہ نے الزام لگایا کہ سمیت مشرا نے سول ڈیفنس کی نوکری میں مدد کا جھانسہ دے کر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی، اسے حاملہ کیا اور اس کی برہنہ ویڈیوز اس کے اہل خانہ کو بھیج کر اسے دھمکی دے کر شدید ذہنی صدمے سے دوچار کیا۔ 7 مارچ 2021 ملزم کے خلاف انڈین پینل کوڈ کی دفعات 376 (عصمت دری) اور 506 (مجرمانہ دھمکی) کے تحت رپورٹ درج کی گئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) کمار یادو نے بتایا کہ بار بار کی کوششوں اور نوٹس کے باوجود ملزم گرفتاری سے بچتا رہا اور ہریانہ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ سمیت متعدد ریاستوں میں چھپتا رہا۔ پولیس نے بتایا کہ سمیت مشرا اپنی شناخت چھپانے کے لیے مختلف ملازمتیں کرتا رہا۔ اس نے دہلی کے رانہولا علاقے میں ایک جنرل اسٹور اور ڈاکیومنٹیشن شاپ بھی چلا رکھی تھی۔ مصدقہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ٹیم نے ملزم کا سراغ لگایا۔ کمار یادو کے مطابق، جمعہ کے روز ہریدوار کے قریب چھاپہ مارا گیا، تاہم ملزم مقامی ساتھیوں کی مدد سے فرار ہو گیا۔ مسلسل نگرانی کے بعد اسے ہفتہ کے روز آؤٹر دہلی سے گرفتار کر لیا گیا۔ افسر نے مزید بتایا کہ دہلی کا رہائشی یہ ملزم انٹرمیڈیٹ پاس ہے۔ اس کی والدہ اور اہلیہ آنگن واڑی کارکن ہیں، جبکہ اس کے دو بچے ہیں، ایک بیٹی گیارہویں جماعت میں اور ایک بیٹا ساتویں جماعت میں زیرِ تعلیم ہے۔

بجٹ :2026-27 سرمایہ کاری میں کمی اور بڑھتی ہوئی معاشی ناانصافی بڑی چیلنجز ہیں، کانگریس

نئی دہلی، 12 جنوری (یواین آئی) کانگریس نے ملک کی بگڑتی ہوئی معاشی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ مالیاتی بجٹ 2026-27 کے سامنے سرمایہ کاری میں سستی، گھریلو بچتوں میں گراوٹ اور بڑھتی ہوئی معاشی ناہمواری جیسے سنگین مسائل سب سے بڑا چیلنج ہوں گے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے پیر کے روز ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کا شیڈول سامنے آ چکا ہے اور تقریباً 20 دنوں کے بعد نیا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ بجٹ 16 ویں مالیاتی کمیشن کی سفارشات پر مبنی ہوگا، جس کی رپورٹ گزشتہ 17 نومبر کو پیش کی جا چکی ہے۔ یہ سفارشات 2026 سے 2031 تک مرکز اور ریاستوں کے درمیان ٹیکسوں کی تقسیم کے طریقہ کار کو طے کریں گی۔ جے رام رمیش نے مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر ان بنیادی مسائل کا حل نہ نکالا گیا تو جی ڈی پی کی بلند شرح نمو اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا محض ایک خواب بن کر رہ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ ٹیکس میں چھوٹ اور بھاری منافع کے باوجود نجی شعبہ سرمایہ کاری سے کترا رہا ہے۔ عوامی سطح پر گھریلو بچتوں میں ہونے والی نمایاں کمی نے ملکی سرمایہ کاری کی صلاحیت کو محدود کر دیا ہے اور ملک میں آمدنی، اثاثوں اور قوتِ خرید کے لحاظ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق تیزی سے بڑھ رہا ہے۔

کانگریس رہنما نے منریگا (MGNREGA) کے نئے قانون میں 60:40 کے فارمولے پر بھی شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے پہلے سے مالی دباؤ کا شکار ریاستی حکومتوں پر بوجھ مزید بڑھ جائے گا، جو وفاقی ڈھانچے کے لیے نقصان دہ ہے۔

اپنے بیان کے آخر میں انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا آنے والا بجٹ صرف اعداد و شمار کی جادوگری تک محدود رہے گا یا حکومت زمینی حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے کوئی ٹھوس اور معنی خیز قدم اٹھائے گی؟

مشرقی دہلی کے پارک میں سیاسی نگرانی، وائرل ویڈیو سے رازداری اور حقوق پر اُٹھے سوال

نئی دہلی 12 جنوری: مشرقی دہلی کے ایک پارک سے سامنے آئے ویڈیو نے مقامی سیاست، عوامی اخلاقیات اور شہری آزادی کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ بی جے پی کی خاتون کونسلر کی طرف سے رات میں کی گئی کارروائی سوشل میڈیا پر طوفان مچانے کے بعد اب سیاسی گلیاروں تک پہنچ گئی ہے۔ مشرقی دہلی کے کوہلی وارڈ سے بی جے پی کونسلر منیش ڈیڑھا ایک وائرل ویڈیو میں اپنے حامیوں کے ساتھ پارک میں سرگرم رول میں نظر آ رہی ہیں۔ ویڈیو میں پولیس کی موجودگی نظر نہیں آ رہی ہے اور کونسلر خود ہی وہاں بیٹھے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں سے سوال اور جواب کرتی نظر آ رہی ہیں۔ ویڈیو کے مطابق کونسلر ایک بنچ پر بیٹھے جوڑے کے پاس پہنچتی ہیں اور ان سے پوچھتی ہیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں۔ وہ لڑکے سے شناختی کارڈ دکھانے کو کہتی ہیں اور یہ جاننے کے بعد کہ دونوں اشوک نگر کے رہنے والے ہیں، ان کے وہاں ہونے پر سوال اٹھاتی ہیں۔ ویڈیو میں کونسلر کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا ہے کہ اگر پارک میں کوئی قابل اعتراض حالت پائی گئی تو موقع پر ہی کارروائی کی جائے گی۔ جب لڑکے اور لڑکی خود کو 18 سال کا بتاتے ہیں تو اس پر بھی سخت تبصرے کیے جاتے ہیں۔ اس کے بعد دیگر جوڑوں سے بھی پوچھ گچھ کی جاتی نظر آ رہی ہے۔ تنازعہ بڑھنے پر منیش ڈیڑھا نے کہا کہ وہ کسی اختلاقی پہرے داری کے ارادے سے نہیں بلکہ معائنہ کے لیے پارک گئی تھیں۔ کونسلر کے مطابق مقامی باشندوں نے شکایت کی تھی کہ پارک میں نشہ خوری ہوتی ہے اور رات گئے تک بھیڑ رہتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں روشنی کا بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے خدشات تھے۔ کونسلر نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ پارک میں موجود کچھ لڑکیاں رات گئے گھر سے باہر تھیں۔ انہوں نے ایک سرپرست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کی بیٹی کئی دنوں سے لاپتہ تھی۔ ان کا کہنا ہے کہ کسی کیساتھ بیٹھنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن عوامی مقامات پر 'مریادہ' ضروری ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مشرقی دہلی میں اس طرح کا تنازعہ سامنے آیا ہے۔ پچھلے مہینے پٹپر گنج علاقے میں ایک اور بی جے پی کونسلر کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا، جس میں انہوں نے افریقی نژاد فٹ بال کوچ کو اس کی زبان کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر اس نے ایک ماہ کے اندر ہندی نہیں سیکھی تو اس کے پارک میں داخل ہونے پر روک لگا دی جائے گی۔ ان واقعات نے نگر نگم سطح پر عوامی نمائندوں کے کردار کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ یہ معاملہ اب سوشل میڈیا پر بڑی بحث کا موضوع بن گیا ہے کہ کیا منتخب نمائندوں کو عوامی مقامات پر شہریوں کی ذاتی آزادی میں مداخلت کرنے کا حق ہے؟ جہاں ایک طرف کونسلر سیکورٹی اور عوامی شکایات کا حوالہ دیتی ہیں، وہیں دوسری طرف یہ ویڈیو اخلاقی پولیسنگ اور نوجوانوں کی رازداری کے حق پر سوال کھڑے کرتا ہے۔

کرور بھگدڑ کیس: ٹی وی کے سربراہ وجے سے سی بی آئی آج دہلی میں کرے گی پوچھ گچھ

تمل ناڈو 12 جنوری: تمل ناڈو کے کرور ضلع میں ایک سیاسی ریلی کے دوران پیش آنے والی جان لیوا بھگدڑ کے معاملے میں تملگا ویتری کزگم (ٹی وی کے) کے سربراہ وجے سے پیر کو نئی دہلی میں مرکزی تفتیشی بیورو کے صدر دفتر میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔ یہ کارروائی سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد سی بی آئی کی جانب سے کی جا رہی ہے، جس نے اس سانحے کی مکمل اور غیر جانبدار جانچ کا حکم دیا تھا۔ یہ افسوسناک واقعہ 27 ستمبر کو کرور کے قریب ویلو چامی پورم میں اس وقت پیش آیا، جب وجے کی انتخابی مہم کی ریلی میں توقع سے کہیں زیادہ بھیڑ جمع ہو گئی۔ انتظامی بدانتظامی، ناکافی حفاظتی انتظامات اور بھیڑ پر قابو نہ پا سکنے کی وجہ سے اچانک بھگدڑ مچ گئی، جس میں 41 افراد کی موت ہو گئی جبکہ سو سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے۔ حادثے کے بعد ریاست بھر میں شدید غم و غصہ دیکھا گیا اور متاثرہ خاندانوں نے انصاف کا مطالبہ کیا۔ ابتدائی جانچ کے بعد معاملہ عدالتی نگرانی میں آیا، جس کے نتیجے میں سپریم کورٹ نے سی بی آئی کو تحقیقات سونپ دیں۔ اس کے بعد دہلی سے سی بی آئی کی ایک خصوصی ٹیم گزشتہ کئی ہفتوں سے کرور میں موجود ہے اور واقعے کے تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے جانچ کر رہی ہے۔ حکام کے مطابق اب تک دو سو سے زیادہ افراد کے بیانات قلم بند کیے جا چکے ہیں، جن میں ہلاک شدگان کے اہل خانہ، زخمی افراد، ایمبولینس ڈرائیور، عینی شاہدین اور مقامی باشندے شامل ہیں۔ ریلی کے انتظام سے وابستہ افسران اور سیاسی شخصیات سے بھی پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ ان میں تملگا ویتری کزگم کے رہنما این آنند، ادھوار جن اور سی ٹی آر نرمل کمار کے ساتھ ساتھ کرور کے ضلع کلکٹر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ شامل ہیں۔ تحقیقات کے اگلے مرحلے میں سی بی آئی نے ری کنسٹرکشن ایکسرسائز بھی کی، جس کے تحت وجے کی انتخابی گاڑی کو جائے وقوعہ پر لا کر اس کا تکنیکی اور فورنسک معائنہ کیا گیا۔ واقعے کے وقت گاڑی چلانے والے ڈرائیور پرا ئیتھرن کو وجے کے ساتھ اسی نشست پر بٹھا کر واقعات کی ترتیب دہرائی گئی تاکہ ممکنہ کوتاہیوں کی نشاندہی کی جا سکے۔ ذرائع کے مطابق آج کی پوچھ گچھ میں بھیڑ کے انتظام، سکیورٹی، اجازت ناموں اور ریلی کے مجموعی انتظامات سے متعلق سخت سوالات متوقع ہیں۔ سیاسی حساسیت کے پیش نظر مرکزی وزارت داخلہ نے دہلی پولیس کو وجے کی مناسب سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایت دی ہے، جس کے تحت وائی کیٹیگری تحفظ فراہم کیا گیا ہے

دہلی میں شدید سردی اور کہرے کے سبب پروازیں متاثر، اے کیو آئی خراب زمرے میں

نئی دہلی، 12 جنوری (یواین آئی) قومی دارالحکومت دہلی اور قرب و جوار میں شدید سردی کا سلسلہ جاری ہے اور کہرے کے سبب کئی پروازیں متاثر رہیں۔ دارالحکومت میں ہوا کا معیار پیر کی صبح بھی خراب زمرے میں درج کیا گیا اور فضائی آلودگی کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) 298 ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کے روز اے کیو آئی 291 تھا، تاہم شہر کے بعض حصوں میں اشاریہ بہت خراب زمرے میں پہنچ گیا، جس میں پُوسا میں سب سے زیادہ 343 درج کیا گیا۔ اتوار کی رات سرد لہر کی شدت بڑھنے سے شہر کے بڑے حصے میں سخت سردی رہی جس کے سبب کم از کم درجۂ حرارت تین ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق آیا نگر قومی دارالحکومت خطہ سب سے سرد مقام رہا، جہاں درجۂ حرارت 2.9 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ پالم میں درجۂ حرارت 3.0 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو حالیہ برسوں کے کم ترین درجۂ حرارت میں سے ایک ہے۔ صفدر جنگ میں اتوار کی رات کم از کم درجۂ حرارت 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق آج رات اس کے مزید کم ہو کر تقریباً تین ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ اس دوران رج آبزرویٹری میں کم از کم درجۂ حرارت 3.7 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ شہر کے کئی حصوں میں گھنے سے ہلکے کہرے کی چادر چھائی رہی، جس سے حدِ نگاہ کم ہو گئی اور اہم نقل و حمل کے راستوں پر آمد و رفت متاثر ہوئی۔

دھلی میں تعلیم پر اب سیاست نہیں ہوگی: سود

نئی دہلی، 12 جنوری (یواین آئی) دہلی کے وزیر تعلیم آشیش سود نے کہا کہ قومی راجدھانی میں تعلیم پر اب سیاست نہیں ہوگی، بلکہ سیاست صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ پیر کو یہاں تیاگ راج اسٹیڈیم میں منعقدہ دہلی ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن اسسٹنس اسکیم کے تحت دارالحکومت کی ریاستی یونیورسٹیوں کے طلبہ کے لیے اسکالرشپ کی تقسیم کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سود نے کہا کہ یہ اسکالرشپ کی تقسیم کا صرف ایک پلیٹ فارم نہیں ہے۔ آج یہ پلیٹ فارم اس بات کا واضح سیاسی اور اخلاقی اعلان ہے کہ دہلی میں اب تعلیم پر سیاست نہیں ہوگی بلکہ اگر سیاست ہوگی تو وہ صرف اور صرف تعلیم کی بہتری کے لیے ہوگی۔ یہ تبدیلی تقریروں سے نہیں بلکہ پالیسی اور نیت سے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا بنیادی منتر انتودیا ہے۔ انتودیا کا مطلب یہ ہے کہ نظام کے پہلے فائدے اس طالب علم تک پہنچنے چاہئیں جو سب سے آخر میں کھڑا ہے لیکن سب سے آگے جانے کا خواب دیکھتا ہے۔ پچھلے کچھ سالوں میں دہلی میں تعلیم کے حوالے سے پالیسیاں اشتہارات اور ہورڈنگز کے لیے بنائی گئی ہیں، لیکن یہ حکومت نعرے نہیں بلکہ نظام بناتی ہے۔ یہ حکومت بچوں کو "ایڈجسٹ " کرنے کو نہیں کہتی بلکہ یہ کہتی ہے کہ سسٹم ان کے مطابق ایڈجسٹ کرے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ آج جو رقم آپ کے اکاؤنٹ میں جا رہی ہے وہ کسی حکومت کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی نے ایک ایسا دور بھی دیکھا ہے جہاں بڑے بڑے ہورڈنگز لگائے گئے، غیر ملکی دوروں کی تصویریں شائع ہوئیں، "تعلیمی انقلاب "کے نعرے لگائے گئے، واشنگٹن پوسٹ اور نیویارک ٹائمز میں مضامین شائع ہوئے، لیکن زمینی صورتحال کیا تھی۔ نویں جماعت میں لاکھوں بچے فیل، کمزور طلبہ کو سسٹم سے باہر دھکیل دیا گیا۔ اعلیٰ تعلیم کے کالج فنڈز اور فیکلٹی کے لیے ترستے رہے۔ یہ کیسی پالیسی تھی جس نے کالجوں کو دیوالیہ ہونے کے دہانے پر چھوڑ دیا، جبکہ حکومت صرف پریس کانفرنس کرتی ہے؟ "مسٹر سود نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی حکومت کے پاس ایک واضح راستہ ہے: مسائل کو چھپانا نہیں، بلکہ انہیں حل کرنا ہے۔ اس نقطہ نظر کے نتیجے میں نریلا ایجوکیشن سٹی تعمیر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے بجٹ کو 500 کروڑ روپے سے بڑھا کر 1,300 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 12 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 13 جنوری کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1607۔ اسپین میں دیوالیہ پن کے اعلان کے بعد 'بینک آف جنیوا' کا زوال ہوا۔
1709۔ بہادر شاہ اول (شاہ عالم عرف شہزادہ معظم) نے اپنے تیسرے بھائی کام بخش کو شکست دی۔ بعد میں زخمی کام بخش کی موت ہو گئی۔
1818۔ اودھے پور کے رانا نے اپنی حکومت کو بچانے کے لئے انگریزوں سے ایک معاہدے پر دستخط کیا تھا۔
1849۔ پنجاب کے جلیاں والا باغ میں انگریزوں اور سکھوں کے درمیان دوسری لڑائی ہوئی۔
1888۔ واشنگٹن میں جیولوجیکل سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1889۔ آسامی طلباء نے اپنے ادبی جریدے 'جونکی ' کی اشاعت شروع کی۔
1893۔ برٹش انڈی پینڈنٹ پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔
1910۔ نیویارک میں دنیا کی پہلی عوامی ریڈیو نشریات شروع ہوئیں۔
1915۔ اٹلی کے ایوی جانو شہر میں آئے بھیانک زلزلہ میں 30 ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔
1926۔ مشہور پروڈیوسر اور ڈائریکٹر شکتی سامنت کی پیدائش ہوئی۔
1932۔ دنیا کے سب سے بڑے آبپاشی منصوبہ 'سوکور' باندھ کی تعمیر شروع ہوئی تھی۔
1938۔ معروف سنتور نواز پنڈت شیو کمار کی پیدائش ہوئی۔
1940۔ جلیانوالہ باغ میں نہتے لوگوں پر گولی چلانے کا حکم دینے والے پنجاب کے سابق لیفٹننٹ گورنر سر مائیکل اوڈائر کو لندن میں اودھم سنگھ نے گولی مار کر قتل کر دیا۔
1948۔ ملک کے بٹوارے کے بعد پیدا ہوئے فرقہ وارانہ تشدد کو روکنے کیلئے مہاتما گاندھی نے آخری بار کلکتہ میں بھوک ہڑتال شروع کی تھی اور 18 جنوری کو اپنی ہڑتال ختم کی۔
1949۔ روسی خلائی گاڑی سویوز ٹی۔ 11 سے خلاء میں قدم رکھنے والے پہلے ہندوستانی راکیش شرما کی پیدائش ہوئی تھی۔
1958۔ تنتالیس (43) ملکوں کے نو ہزار سائنسدانوں نے نیوکلیائی تجربہ پر پابندی لگانے کیلئے اقوام متحدہ میں عرضی داخل کی۔
1964۔ کلکتہ کے بدترین فسادات میں ایک ہزار سے زائد لوگوں کی ہلاکت ہوئی۔
1966۔ امریکہ نے نیوادہ میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1967۔ ہندوستانی زبانوں خبر رساں ایجنسی 'سماچار بھارتی ' کا دہلی میں افتتاح ہوا تھا۔
1976۔ ہندوستان کے مشہور طبلہ نواز احمد جان تھرکوا کا انتقال ہوا۔
1985۔ ایتھوپیا میں ایکسپریس ٹرین پٹری سے اترنے سے کم از کم 428 لوگوں کی موت ہوئی۔
1988۔ چین کے صدر چنگ چیانگ کو موکا انتقال ہوا۔
1993۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے جنوبی عراق میں 'نوفلائی زون' کا اعلان کیا اور عراق پر فضائی حملے بھی کئے۔
1995۔ بیلاروس نیٹو کا 24 واں رکن ملک بنا۔
1999۔ نور سلطان نذر بائیف دوبارہ قزاقستان کے صدر منتخب ہوئے۔
2001۔ وسطی امریکہ میں آئے شدید زلزلہ میں 725 افراد مارے گئے تھے۔
2006۔ برطانیہ نے نیوکلیائی پروگرام کے تحت ایران پر فوجی حملے سے انکار کیا۔
2007۔ خواتین کے تئیں امتیاز ختم کرنے کے لئے اقوام متحدہ کا 37 واں اجلاس نیویارک میں شروع ہوا۔
2010۔ بین الاقوامی مالی بحران کے باعث جرمنی کی معیشت میں سال 2009 کے دوران 5 فیصد کی گراوٹ درج کی گئی۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد سے اسے اب تک کی سب سے بڑی گراوٹ قرار دیا گیا۔
2012۔ اٹلی کے ساحل پر ایک مسافر جہاز کوسٹا کونکارڈیا ڈوب گیا۔ جہاز میں سوار 4,232 مسافروں اور عملے کے افراد میں سے 15 افراد کی موت ہوئی۔
2020۔ اوڈیہ فلموں کے معروف فلم ساز و ہدایت کار منموہن مہاپاترا کا انتقال ہوا۔

ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کا ارادہ: ٹرمپ

واشنگٹن، 12 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ بحال کرنے کے لیے ایلون مسک سے بات کریں گے۔ غیر ملکی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز کہا کہ وہ ایران میں انٹرنیٹ کی بحالی کے سلسلے میں ارب پتی ایلون مسک کے ساتھ بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جب امریکی صدر سے سوال کیا گیا کہ آیا وہ مسک کی کمپنی اسپیس ایکس سے رابطہ کریں گے، جو اسٹارلنک کے نام سے سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروس فراہم کرتی ہے اور جو ایران میں استعمال ہو چکی ہے، تو ٹرمپ نے صحافیوں کو بتایا کہ ایلون مسک "اس قسم کے کام میں بہت اچھے ہیں، ان کی ایک بہت اچھی کمپنی ہے۔" جمعرات سے ایران میں انٹرنیٹ کی بندش کے باعث معلومات کی ترسیل شدید متاثر ہے، جب کہ یہ مظاہرے 2022 کے بعد ملک کی

مذہبی قیادت کے خلاف سب سے بڑے احتجاجی مظاہرے سمجھے جا رہے ہیں۔ خیال رہے کہ مسک اور ٹرمپ کے تعلقات اتار چڑھاؤ کا شکار رہے ہیں، ارب پتی مسک نے ٹرمپ کی کامیاب صدارتی انتخابی مہم کے لیے مالی معاونت کی اور بعد ازاں وفاقی حکومت میں بڑے پیمانے پر کٹوتیوں کی منصوبہ بندی میں کردار ادا کیا، تاہم گزشتہ سال دونوں کے درمیان عوامی سطح پر اختلافات سامنے آئے، اور مسک نے ٹرمپ کے اہم ٹیکس بل کی مخالفت کی۔ اب ایسا لگتا ہے کہ مسک نے ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ اپنے تعلقات دوبارہ بحال کر لیے ہیں۔ اس ماہ مسک اور ٹرمپ کو ٹرمپ کے مارالاگو ریزورٹ میں ایک ساتھ کھانا کھاتے دیکھا گیا، جب کہ وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ پیر کے روز ٹیکساس میں اسپیس ایکس کی ایک تنصیب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ مسک نے ایرانیوں کو حکومتی پابندیوں سے بچنے میں مدد دینے کے لیے اسٹارلنک فراہم کرنے کی حمایت کی ہے، 2022 کے مظاہروں کے دوران بائیڈن انتظامیہ نے بھی مسک سے رابطہ کیا تھا تاکہ ایران میں اسٹارلنک قائم کیا جا سکے، جب 22 سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں موت کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے تھے۔ اسٹارلنک سیٹلائٹ سروس دیگر شورش یا تنازعات سے متاثرہ علاقوں میں بھی استعمال ہو چکی ہے، جیسے یوکرین، جہاں 2022 میں مسک نے یوکرین کی ایک اہم فوجی کارروائی کے دوران اسٹارلنک سروس بند کرنے کا حکم دیا تھا۔

ایران نے میدان میں ایک بار پھر اتارا 'بسیج'، امریکہ سے تیسری بار خامنہ ای کی حفاظت کریں گے 2 کروڑ فوجی!

ایران 12 جنوری: ایران کی سڑکوں پر جاری ہنگامہ کو قابو میں کرنے کے لیے آیت اللہ علی خامنہ ای کی حکومت نے 'بسیج' نامی نیم فوجی دستہ کو میدان میں اتار دیا ہے۔ حقوق انسانی کمیشن کے مطابق اس گروپ نے ایران میں اب تک 500 فسادیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ اسے ایران کا سب سے خونخوار فوجی گروپ کہا جاتا ہے۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے، جو حکومت کے خلاف داخلی بغاوت کو روکنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ جمعہ (9 جنوری) کو نمازِ جمعہ کے بعد علی خامنہ ای نے ملک کے نام ایک خطاب کیا تھا۔ اس میں انھوں نے احتجاجی مظاہرہ کے پیچھے کی وجہ امریکہ کا سازش پر مبنی ایجنڈا قرار دیا تھا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ ایران کسی کے بھی سامنے جھکنے والا نہیں ہے۔ اس کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کی سفارش پر 'بسیج' کو سڑکوں پر اتارنے کا فیصلہ لیا گیا۔ 'بسیج' ایک فارسی لفظ ہے، جس

کا مطلب ہے 'یکجا ہونا'۔ 1979 میں انقلاب اسلامی کے بعد نیم فوجی دستہ 'بسیج' کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اس وقت انقلاب اسلامی کے لیڈر علی خمینی کا ماننا تھا کہ یہ تنظیم ہمیشہ ایران کو امریکہ سے محفوظ رکھے گا۔ توجہ طلب بات یہ ہے کہ نیم فوجی دستہ 'بسیج' میں دیہی اسلامی قدامت پسند پس منظر کے لوگوں کو ہی شامل کیا جاتا ہے۔ مقامی سطح پر یہ دستہ مسجد کے ذریعہ لوگوں کو قابو میں کرتا ہے۔ بڑے پیمانہ پر اس تنظیم کو ایران ریولیوشنری گارڈ کنٹرول کرتا ہے۔ اس تنظیم میں تقریباً 2 کروڑ فوجی ہیں، جن کی عمر 18 سے 50 سال کے درمیان ہے۔ 2009 اور 2022 کے دوران اسی 'بسیج' نامی تنظیم نے ایران میں انقلاب کو دبایا تھا۔ اب ایک بار پھر ایران میں انقلاب کو پست کرنے کی ذمہ داری 'بسیج' کو سونپی گئی ہے۔ توجہ طلب بات یہ بھی ہے کہ امریکہ نے 'بسیج' اور اس کے کچھ کمانڈرس پر پابندی لگا رکھی ہے۔ اسے امریکہ ایک خونخوار تنظیم تصور کرتا ہے۔ بین الاقوامی حقوق انسانی کمیشن کے مطابق بسیج گروپ ایران میں عدم اتفاق کی لہروں کو تشدد آمیز طریقے سے کچلنے میں اہم کردار نبھاتا ہے۔ ایران میں 27 دسمبر 2025 سے ہی مہنگائی کو لے کر احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں، جو کہ حکومت کے خلاف ہیں۔ ایران کے صدر مسعود پزشکیان کے مطابق مظاہرین کا جو مطالبہ ہے، وہ جائز ہے لیکن کچھ فسادیوں نے پورے مظاہرے کو ہائی جیک کر لیا ہے۔

کریل جزیرے کے شمال مغرب میں 5.4 شدت کا زلزلہ

بیجنگ، 12 جنوری (یو این آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بتایا کہ پیر کے روز رات ایک بجکر 52 منٹ جی ایم ٹی کے مطابق کریل جزائر کے شمال مغرب میں 5.4 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ زلزلے کا مرکز 404.9 کلومیٹر کی گہرائی میں 47.51 ڈگری شمالی عرض البلد اور 147.45 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔

انڈونیشیا میں 6.8 شدت کا زلزلہ، عوام خوف زدہ

جکارتہ، 12 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کا تلاؤد جزیرا 6.8 شدت کے زلزلے سے لرز اُٹھا، جس کے بعد مقامی حکام نے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی اقدامات شروع کر دیئے گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا کے تلاؤد جزیرے میں زلزلے کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور لوگ گھروں سے باہر نکل آئے۔ رپورٹس کے مطابق زلزلے سے تاحال کسی جانی نقصان یا بڑے پیمانے پر تباہی کی اطلاع سامنے نہیں آئی، ریسکیو اور امدادی ادارے صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں نگرانی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز (جی ایف زیڈ) کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ زلزلہ تلاؤد جزائر کے ساحل کے قریب آیا۔ جس کی شدت 6.8 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی گہرائی 77 کلومیٹر ہے۔ انڈونیشیا کے زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زلزلے کی شدت 7.1 تھی اور اس کی گہرائی 17 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی۔ تاہم حکام نے واضح کیا ہے کہ زلزلے کے باعث سونامی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ حکام نے بتایا کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر متاثرہ علاقوں میں سیکیورٹی اور امدادی ٹیموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

ایران میں حملہ ہوا تو ہم جوابی کارروائی تک محدود نہیں رہیں گے

تہران، 12 جنوری (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ واشنگٹن کے، تہران پر عسکری حملہ کرنے کی صورت میں اسرائیل اور امریکہ کے عسکری و جہاز رانی مراکز کو 'جائز اہداف' قبول کیا جائے گا۔ اتوار کو منعقدہ پارلیمانی اجلاس میں قالیباف نے امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو مخاطب کر کے کہا ہے کہ "جائز دفاع کے دائرے میں، اپنے خلاف کسی کارروائی کے بعد، ہم خود کو محض جوابی کارروائی تک ہی محدود نہیں رکھتے۔ اگر امریکی فوجی حملہ ہوا تو مقبوضہ علاقے (اسرائیل) بھی اور امریکی فوجی و جہاز رانی مراکز بھی ہمارے لیے قانونی اہداف ہوں گے"۔ انہوں نے کہا ہے کہ "حالِ حاضر میں ایران، اقتصادی، فکری، عسکری اور دہشت گردی جنگ پر مشتمل، چار محاذوں پر اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ نبرد آزما ہے اور یہ محاذ بیک وقت کھولے گئے ہیں"۔ دوسری طرف ٹرمپ نے بروز ہفتہ جاری کردہ بیان میں، ایران میں 28 دسمبر سے جاری احتجاجی مظاہروں پر بات کی اور کہا ہے کہ 'ایرانی آزادی کی طرف دیکھ رہے ہیں' اور 'واشنگٹن ایرانیوں کو مدد کی فراہمی پر تیار ہے'۔

جرمن چانسلر فریڈرک مرز احمد آباد پہنچے

احمد آباد، 12 جنوری (یو این آئی) جرمنی کے وفاقی چانسلر فریڈرک مرز اتوار کے روز ہندوستان کے سرکاری دورے پر احمد آباد پہنچے۔ اس دورے کو دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے۔ افسران کے مطابق، گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا۔ ہندوستان اور جرمنی اس سال سفارتی تعلقات کے 75 برس اور ہند-جرمنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے 25 سال مکمل کر رہے ہیں۔ چانسلر مرز دن کے اواخر میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کریں گے، جس میں اسٹریٹجک، اقتصادی اور تکنیکی شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلۂ خیال متوقع ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ یہ دورہ ہند-جرمنی شراکت داری کو نئی رفتار دینے میں مددگار ثابت ہوگا۔

چینی صدر کی جانب سے نئے سفیروں کی تقرری

بیجنگ، 12 جنوری (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے نیشنل پیپلز کانگریس کی قائمہ کمیٹی، جو چین کا اعلیٰ قانون ساز ادارہ ہے، کے فیصلے کے مطابق متعدد نئے سفیروں کی تقرری کی ہے۔ پیر کو جاری ایک سرکاری بیان میں یہ بات کہی گئی۔ ژنگ کوان کو جمہوریہ فلپائن کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ہوانگ شی لیان کی جگہ لیں گے۔ شین بو کو مملکتِ نیدرلینڈز (ہالینڈ) کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو تان جیان کی جگہ تعینات ہوں گے۔ جیانگ وے کو اینٹیگوا اور باربوڈا کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژانگ یان لنگ کی جگہ لیں گے۔ لی شیا تنگ کو جمہوریہ مالی کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو چن ژی ہونگ کی جگہ لیں گے۔ یانگ شن کو ریاستِ کویت کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژانگ جیان وے کی جگہ سنبھالیں گے۔ ژاؤ یونگ کو جمہوریہ سیرالیون کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو وانگ چنگ کی جگہ لیں گے۔ کانگ یان کو جمہوریہ سلووینیا کے لیے سفیر بنایا گیا ہے، جو وانگ شن چنگ کی جگہ لیں گے۔ یانگ ہی روئی کو پرتگالی جمہوریہ کے لیے سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو ژاؤ بین تانگ کی جگہ تعینات ہوں گے۔ جیا گائیڈ کو جنیوا میں اقوام متحدہ کے دفتر اور سوئٹزرلینڈ میں دیگر بین الاقوامی اداروں کے لیے مستقل نمائندہ اور سفیر مقرر کیا گیا ہے، جو چن شو کی جگہ لیں گے۔

گرین لینڈ کے قریب روسی چینی جہاز، نیٹو انٹیلیجنس نے ٹرمپ کے دعووں کی تردید کردی

گرین لینڈ، 12 جنوری (یو این آئی) نارڈک ممالک نے گرین لینڈ کے قریب چینی اور روسی بحری جہازوں سے متعلق ٹرمپ کے دعوے مسترد کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فنانشل ٹائمز نے اتوار کو رپورٹ کیا کہ نارڈک ممالک کے سفارت کاروں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے قریب سرگرم ہیں۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق، حالیہ برسوں میں گرین لینڈ کے اطراف روسی یا چینی جہازوں یا آبدوزوں کی موجودگی کے کوئی آثار نہیں ملے۔ رپورٹ میں نیٹو کی انٹیلیجنس بریفنگ تک رسائی رکھنے والے دو سینئر نارڈک سفارت کاروں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک سینئر سفارت کار نے کہا "یہ بات بالکل درست نہیں کہ چینی اور روسی وہاں موجود ہیں۔ میں نے انٹیلیجنس دیکھی ہے۔ وہاں نہ کوئی جہاز ہیں اور نہ ہی آبدوزیں۔' ایک اور نارڈک سفارت کار نے کہا کہ یہ دعوے کہ گرین لینڈ کے اردگرد کے پانی روسی اور چینی جہازوں سے 'بھرے پڑے ہیں' "بے بنیاد ہیں" اور مزید کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمی آرکٹک کے روسی حصے میں ہوتی ہے۔ ٹرمپ بار ہا یہ کہتے رہے ہیں کہ روسی اور چینی جہاز گرین لینڈ کے قریب سرگرم ہیں۔ تاہم ڈنمارک اس دعوے کی تردید کرتا آ رہا ہے، جب کہ ٹرمپ نے اپنے دعوے کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ ٹرمپ نے جمعے کے روز کہا تھا کہ امریکہ کو گرین لینڈ کا مالک ہونا چاہیے (گرین لینڈ مملکتِ ڈنمارک کا ایک خود مختار علاقہ ہے) تاکہ روس یا چین اس تزویراتی اہمیت اور معدنی وسائل سے مالا مال خطے پر قبضہ نہ کر سکیں۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارش لوکے راسموسن نے اسی ہفتے کے آغاز میں کہا تھا "جو تصویر پیش کی جا رہی ہے کہ روسی اور چینی جہاز نُوک فیورڈ کے عین اندر موجود ہیں اور چین کی جانب سے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری ہو رہی ہے، وہ درست نہیں۔" میرین ٹریفک اور ایل ایس ای جی کے جہازوں کی نگرانی کے اعداد و شمار کے مطابق گرین لینڈ کے قریب کسی چینی یا روسی جہاز کی موجودگی ظاہر نہیں ہوتی۔ گرین لینڈ کی اسمبلی نے جمعہ کی رات کہا کہ وہ جزیرے پر امریکی کنٹرول کی دھمکیوں کے جواب پر غور کے لیے ایک اجلاس منعقد کرے گی۔ خیال رہے کہ وینزویلا میں امریکی فوجی مداخلت کے بعد ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ کے لیے نئے سرے سے دباؤ نے جزیرے کے 57 ہزار باشندوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جو ایک خود مختار ملک بننا چاہتے ہیں۔

غزہ میں شدید سردی جان لیوا بن گئی، موسمِ سرما کے آغاز سے 15 سے زائد اموات

غزہ 12 جنوری: غزہ پٹی میں موسمِ سرما کی شدت اور مناسب پناہ و حرارتی سہولیات کی عدم دستیابی نے انسانی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے، جہاں سردی کے باعث بچوں اور بزرگوں سمیت درجنوں لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ فلسطینی طبی ذرائع نے اتوار کے روز بتایا کہ موسمِ سرما کے آغاز کے بعد سے غزہ پٹی میں شدید سردی اور خراب موسم کے باعث اموات کی تعداد 15 سے تجاوز کر گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں زیادہ تر بچے اور بزرگ شامل ہیں، جو نامساعد حالات میں خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ طبی حکام کے مطابق تازہ ترین واقعہ وسطی غزہ کے شہر دیر البلح میں پیش آیا، جہاں شدید سردی کے باعث ایک شیر خوار بچی دم توڑ گئی۔ اسی طرح دو ماہ کے بچے محمد وسام ابو ہربید کی بھی اتوار کی علی الصبح غزہ شہر میں سردی کے باعث موت واقع ہوئی۔ یہ واقعات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب طبی اور امدادی ادارے پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں کہ ہیٹنگ کے مناسب وسائل کی کمی اور مسلسل خراب موسم ہلاکتوں میں مزید اضافے کا سبب بن سکتا ہے۔ جمعہ کی صبح سے غزہ پٹی شدید موسمی ڈپریشن کی زد میں ہے، جس کے باعث موسلا دھار بارشیں اور تیز ہوائیں چل رہی ہیں۔ اس صورتحال نے ان ہزاروں بے گھر افراد کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے جو کمزور خیموں میں مقیم ہیں اور سخت موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔ ذرائع کے مطابق، تیز ہواؤں نے متعدد مقامات پر نازحین کے خیمے اکھاڑ دیے، جس سے انسانی حالات مزید ابتر ہو گئے ہیں۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ اور الحدث ڈاٹ نیٹ کے مطابق امدادی وسائل کی قلت کے باعث متاثرہ خاندان شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ فوری امداد نہ ملنے کی صورت میں جانی نقصان میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ایران میں بگڑتی صورت حال کے خلاف دنیا بھر میں ایرانی باشندوں کے مظاہرے

ایتھنز/لندن، 12 جنوری (یو این آئی) ایران میں بگڑتی ہوئی داخلی صورت حال کے خلاف دنیا بھر میں ایرانی باشندوں نے مظاہرے شروع کر دیے ہیں۔ یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں ایرانی کمیونٹی سڑکوں پر نکل آئی اور یونانی پارلیمنٹ کے سامنے مظاہرہ کیا، مظاہرین کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت اختلاف رائے کو دبانے کے لیے طاقت کا بے دریغ استعمال کر رہی ہے، جو بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ دوسری جانب امریکی ریاست لاس اینجلس میں بھی ہزاروں ایرانی مظاہرین سراپا احتجاج بن گئے، فرانسیسی دارالحکومت پیرس کی فضا "آزاد ایران" کے نعروں سے گونج اٹھی۔ لندن میں ایرانی سفارت خانے کے سامنے بھی مظاہرہ ہوا، مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، جن پر انسانی حقوق، آزادیٔ اظہار اور جمہوری اقدار کے حق میں نعرے درج تھے۔ وسطی لندن میں ایرانی سفارت خانے میں حکومت مخالف احتجاج کے دوران ایک مظاہرہ کرنے والے شخص نے سفارت خانے کی بالکونی پر چڑھ کر ایران کا قومی پرچم اتار دیا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں ایک شخص کو دکھایا گیا جو اتارے گئے پرچم کی جگہ اسلامی انقلاب سے قبل کا شیر و خورشید والا پرچم لہرا رہا ہے، جو ملک میں اپوزیشن گروہوں کی جانب سے اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ایرانی سفارت خانے نے اپنے ایکس (X) اکاؤنٹ پر قومی پرچم دوبارہ نصب ہونے کی تصویر شیئر کی، جس کے ساتھ کیپشن دیا گیا "ایران کا پرچم سر بلند لہرا رہا ہے۔" میٹروپولیٹن پولیس کے مطابق ہفتے کے روز کینسنگٹن میں ہونے والے اس احتجاج کے عروج کے وقت تقریباً 500 سے 1,000 افراد شریک تھے۔

40 حج، 100 سے زائد بچے، پوتے پوتیاں۔۔ 142 سالہ شخص کا انتقال

ریاض، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے معمر ترین 142 سال شخص کی طویل عمر پانے والے انتقال کر گئے۔ مقامی رپورٹس کے مطابق سعودی عرب کے معمر ترین شخص ناصر بن رادان الراشد 142 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جا ملے۔ نماز جنازہ مملکت کے جنوبی علاقے ظہران الجنوب میں ادا کی گئی اور بعد ازاں ان کے آبائی گاؤں الرشید میں سپرد خاک کیا گیا۔ جنازے میں 7 ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ وہ سعودی عرب کے اتحاد سے پہلے پیدا ہوئے تھے اور جدید سعودی ریاست کے بانی شاہ عبدالعزیز سے لے کر شاہ سلمان تک مملکت کے رہنماؤں کے دور حکومتیں دیکھیں۔ ان کے پسماندگان میں 134 بچے اور پوتے پوتیاں ہیں۔ مبینہ طور پر انہوں نے آخری بار 110 سال کی عمر میں شادی کی تھی اور بعد میں ان کی ایک بیٹی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق انہیں 40 سے زائد بار حج کی سعادت نصیب ہوئی۔

مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کا زائرین کی سہولت کے لیے بڑا اقدام

مکہ مکرمہ، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ بس پراجیکٹ کی جانب سے زائرین کی سہولت کے لیے مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام سے حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک نئے روٹ کا مقصد مذہبی اور ثقافتی مقامات کے درمیان رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ میں دنیا بھر سے آنے والے زائرین عمرے کی ادائیگی کے بعد شہرِ مقدس کے اسلامی تاریخی مقامات کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جن میں جبل النور اور جبل الثور سب سے اہم ہیں۔ جبل النور کی چوٹی پر غار حرا واقع ہے جبکہ اس کے دامن میں حرا کلچرل ڈسٹرکٹ قائم ہے جہاں خصوصی طور پر غار حرا کا مجسم ماڈل بھی بنایا گیا ہے تاکہ وہ زائرین جو پہاڑ کی چوٹی پر نہ جا سکیں وہ یہاں غار کے ماڈل کو دیکھ سکیں۔ مکہ مکرمہ بس کا نیا روٹ حرا ثقافتی ڈسٹرکٹ تک براہ راست رسائی فراہم کرتا ہے جس میں قرآن کریم میوزیم، غار حرا اور دیگر مقامات شامل ہیں۔ اس ٹرانسپورٹ کے تحت شہرِ مقدس کے 12 روٹس پر بس سروس فراہم کی جا رہی ہے جس میں چار سو بسوں کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں 431 بس اسٹیشنز قائم ہیں، جن کی مجموعی مسافت 580 کلومیٹر ہے، مکہ مکرمہ بس کے آغاز سے اب تک 188 ملین (18 کروڑ 80 لاکھ) مسافروں کو ٹرانسپورٹ سروس مہیا کی جا چکی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس منصوبے کا مقصد صدر رہائشیوں اور زائرین کو عالمی معیار کا پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم فراہم کرنا ہے جو سعودی وژن کے اہداف کے مطابق ہے۔

لاس اینجلس میں مظاہرین پر ٹرک چڑھا، 2 افراد زخمی

لاس اینجلس، 12 جنوری (یو این آئی) ایران کے خلاف مظاہرے کے لیے جمع ہجوم پر ایک ٹرک چڑھ گیا، جس سے کم از کم دو افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے اتوار کے روز لاس اینجلس میں اس واقعہ کی اطلاع دی۔ امریکہ کے لاس اینجلس کے پڑوس میں ویسٹ ووڈ میں ریلی کے دوران ایک ڈرائیور نے مبینہ طور پر ایک ٹرک کو ہجوم میں گھسا دیا۔ جس کے نتیجے میں دو مظاہرین زخمی ہو گئے۔ لاس اینجلس فائر ڈیپارٹمنٹ نے ایک نیوز ریلیز میں کہا کہ دونوں مریضوں نے علاج اور اسپتال جانے کے لئے انکار کر دیا۔ ٹرک ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ کچھ مظاہرین نے گرفتاری کے وقت ڈرائیور کو گھونسے، مکے اور ڈنڈوں سے مارنے کی کوشش کی۔

جرمنی اور اسرائیل نے 'سائبر ڈوم' بنانے کا کیا معاہدہ

برلن، 12 جنوری (یو این آئی) جرمنی اور اسرائیل نے مشترکہ سلامتی تعاون سے متعلق ایک معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت سائبر حملوں کو روکنے کے لیے ایک جرمن 'ڈوم' ('سائبر ڈوم') کی تیاری بھی شامل ہے۔ جرمنی کے اخبار وی ہینڈلز بلاٹ کی رپورٹ کے مطابق اس معاہدے پر جرمنی کے وزیرِ داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنٹ اور اسرائیلی وزیرِ اعظم بن یامین نیتن یاہو نے دستخط کیے۔ اخبار کے مطابق یہ معاہدہ جرمن وزیرِ داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنٹ کے اسرائیل کے دو روزہ دورے کے دوران طے پایا۔ اخبار نے بتایا ہے کہ یہ نظام خودکار طور پر سائبر حملوں اور ڈرون حملوں کا پتہ لگائے گا اور انہیں ناکام بنائے گا۔ یہ معاہدہ جرمنی اور اسرائیل کی سائبر سکیورٹی صلاحیتوں کے قریبی انضمام کا التزام بھی کرتا ہے۔

ایران کا مذاکرات کے لیے امریکہ سے رابطہ مگر اس سے پہلے بھی کارروائی: ٹرمپ

واشنگٹن، 12 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی قیادت نے فوجی کارروائی کی دھمکیوں کے بعد مذاکرات کے لیے رابطہ کیا ہے۔ ایئر فورس ون میں اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ ایران کے رہنماؤں نے گزشتہ روز فون کیا اور ایک ملاقات طے کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق ایران مذاکرات چاہتا ہے تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ ممکن ہے ملاقات سے پہلے ہی ہمیں کارروائی کرنا پڑے۔ ایران میں 2022 کے بعد سے سب سے بڑے مظاہروں کے تناظر میں ٹرمپ متعدد بار یہ دھمکی دے چکے ہیں کہ اگر مظاہرین کے خلاف طاقت استعمال کی گئی تو امریکہ مداخلت کر سکتا ہے۔

کنٹریکٹ ورکرز کے ساتھ آئی ایس پی کا ناروا سلوک ناقابل قبول: ملئے گھٹک

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بھارتی بھون میں آئی ایس پی پرمنٹ ورکرز یونین اور کنٹریکچول ورکرز یونین کی جانب سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر ملئے گھٹک مہمان خصوصی اور کلیدی مقرر تھے تنظیم کی جانب سے انہیں اسٹیج پر اعزاز سے نوازا گیا اس کے بعد انہوں نے کارکنوں سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ آئی ایس پی کے لیے اپنی مرضی سے کنٹریکٹ ورکرز کو برطرف کرنا ممکن نہیں ہے۔ ملئے گھٹک نے واضح کیا اگر ISP انتظامیہ اپنی مرضی کے مطابق کارکنوں کو ان کی ملازمتوں سے برطرف کرتی ہے ان کی تنظیم کی طرف سیبھر پور مخالفت ہوگی کہا کہ جب کسی مزدور کو کام کرنا ہوتا ہیا گر وہ اس سے ملے تو اس کے بہت سے خواب ہیں اچانک اسے نوکری سے نکال دیا گیا اس کے خواب چکنا چور ہیں کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو آئی ایس پی کے خلاف بہت بڑا جلوس نکالا جائے گا۔ یونین کو مضبوط اور ہموار کیا جانا چاہئے۔

☆

پلاس بگان پوسٹ آفس بند کرنے کے منصوبے کے خلاف شہریوں کا احتجاج

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ریل پاڑہ ڈپو پاڑہ شہریوں نے پلاس بگان پوسٹ آفس کے سامنے احتجاج کیا کیونکہ پوسٹ آفس کے اہلکار اسے بند کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں اس پوسٹ آفس میں بزرگ مرد اور خواتین پنشن حاصل کرتے ہیں اور ان کے لیے رقم جمع کرنا اور نکالنا مشکل ہو جائے گا مظاہرین کا کہنا تھا کہ پوسٹ آفس بند کرنے سے بوڑھوں کو تکلیف ہوگی، وہ اپنی رقم نکالنے کے لیے دور دور تک جانے پر مجبور ہوں گے۔ اس سلسلے میں مالے مجمدار نے بتایا کہ یہ 50 سال پرانا ڈاک خانہ ہے اور اسے بند کر کے دوسری جگہ منتقل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ پنشن ہولڈرز سمیت تمام کھاتہ داروں کو خاصی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ پوسٹ آفس بند ہونے سے کافی مسائل پیدا ہوں گے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسے کسی بھی حالت میں بند نہ ہونے دیا جائے۔ راما باگچی، تاپس مکھرجی، پردیپ باگچی، اور سبرت داس سمیت درجنوں لوگ جائے وقوعہ پر موجود تھے۔

جب مارکسی لوگوں کو دہشت زدہ کر رہے تھے تو بھاجپا ممبران بلوں میں چھپے ہوئے تھے: میئر

آسنسول:12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کی ترقیاتی اسکیموں کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے سلان پور بلاک کی سامڈیہ پنچایت میں 'أنا نیر پنچالی' کے تحت 'پڑے سمواد' پروگرام کا انعقاد کیا گیا یہ پروگرام مرکزی وزیر سکانتا مجمدار کی جانب سے ترنمول پر کئے گئے شدید حملوں کے جواب میں منعقد کیا گیا تھا آسنسول کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے اس پروگرام کے ذریعے بی جے پی پر شدید حملہ کیا انہوں نے سکانتا مجمدار کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا بی جے پی ہم پر دہشت پھیلانے کا الزام لگا رہی ہیجبکہ حقیقت میں یہاں امن ہے جب ریاست میں سی پی آئی (ایم) کی دہشت تھی تو بی جے پی کے لوگ غائب تھے بلوں میں گھسے ہوئے تھے وہ علاقے میں چھپے ہوئے تھے۔ ہماری لیڈر ممتا بنرجی نے کہا کہ ہم تبدیلی چاہتے ہیں، بدلہ نہیں۔ بی جے پی اس کا فائدہ اٹھا رہی ہمیں صاف کہہ رہا ہوں جس دن ہم بدلہ لیں گے آپ انہیں تلاش نہیں کریں گے چاہے آپ انہیں تلاش کریں۔ اگرچہ میں مسکراتا رہتا ہوں، پھر بھی میرے اندر مانک اپادھیائے کا خون ہے اس دوران میئر نے گاؤں والوں سے براہ راست بات چیت کی انہوں نے مشہور مکتائی چندی پہاڑی پر پوجا کی اس کے بعد انہوں نے سامڈیہہ کے مختلف علاقوں اور دیہاتوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے گزشتہ 15 سالوں میں ریاستی حکومت کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی کاموں اور عوامی بہبود کی اسکیموں کی تفصیلات عوام کے سامنے پیش کیں۔ انہوں نے مقامی لوگوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور ان کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔

ای سی ایل کی عدم توجہی، کوئلے سے بھرے ڈمپروں سے نکلنے والی گرد وغبار سے سڑک پر چلنا مشکل

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے ذریعہ کوئلے کی نقل وحمل سلان پور اور بارہ بونی علاقوں میں ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ ای سی ایل ڈمپروں کے ذریعے کوئلے کی نقل وحمل نے مقامی رہائشیوں اور راہگیروں کا جینا مشکل بنا دیا ہے قواعد وضوابط کو نظر انداز کرتے ہوئبغیر ترپال کے چلنے اور اوور لوڈ کیے جانے والے یہ ڈمپر نہ صرف ماحول کو نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ لوگوں کی صحت کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں ای سی ایل کے سلان پور علاقے میں ڈبر، گورانگ ڈیہ، بیگونیا، اور اٹیا OCP سے کوئلہ اٹھایا جاتا ہے اور بنجیماری ریل سائڈنگ تک پہنچایا جاتا ہے۔ تاہم، اس سارے عمل میں حفاظت اور ماحولیاتی ضوابط کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جا رہی ہیدھول میں ڈھکی سڑکیں صاف دیکھی جا سکتی ہیں کس طرح کوئلے سے لدے ڈمپر نیشنل ہائی وے 19 اور جی ٹی روڈ پر تیز رفتاری سے دھول اُٹھا رہے ہیں۔ قانون کے مطابق کوئلے کے ڈمپر کو ترپال سے ڈھانپنا ضروری ہیلیکن یہاں ڈمپر کھلے عام کوئلہ پھینک رہے ہیں۔ ان کو ان کی گنجائش سے زیادہ لوڈ کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے کوئلہ سڑک پر گر رہا ہے۔ راہگیر مشکلات کا شکار ہیں اس راستے کو عبور کرنا دو پہیہ گاڑیوں کے سواروں اور پیدل چلنے والوں دونوں کے لیے مشکل ہیبڑھتی ہوئی گرد وغبار سے بینائی کم ہوتی ہے اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہیمقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ کوئلے کی دھول کی سیاہ تہہ سڑک کے کنارے گھروں اور دکانوں پر جم گئی ہے۔ شکایات کے باوجود انتظامیہ اس معاملے کو نظر انداز کر رہی ہے۔ گاؤں والوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر وہ ڈمپروں کو ترپالوں سے ڈھانپنے میں ناکام رہے اور سڑکوں پر پانی چھڑکنے جیسے اقدامات نہ کیے گئے تو ٹرانسپورٹ بند کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اگرچہ سڑکوں پر کبھی کبھار پانی کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے، لیکن اس سے وہ کیچڑ بھر جاتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ای سی ایل انتظامیہ اس آلودگی اور خلاف ورزیوں کو روک سکے گی؟ یا ترقی کے نام پر عوام کی صحت کو قربان کیا جاتا رہے گا؟ یا مقامی لوگوں کو کوئی بڑی تحریک چلانی پڑے گی؟ اس معاملے میں ایک مقامی راہگیر امیت کمار نے بتایا کہ ای سی ایل ڈمپروں سے نکلنے والی دھول سڑک پر چلنا بہت مشکل بنا دیتی ہے اور حادثات کا مستقل خدشہ رہتا ہے۔ اسی معاملے کے بارے میں، سلان پور ایریا ای سی ایل کے جنرل منیجر دھرمیندر کمار سنگھ نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہیں کہ ڈمپروں کو ترپال سے ڈھانپ دیا جائے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا تو کارروائی کی جائے گی۔

جموڑیہ کی شریا مس بہار بنی

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ میں پیدا ہوئی شریا، ایک سابق ٹیچر کی بیٹی جو شلپنچال اور پوری ریاست میں پروان چڑھی اس نے شاندار مقابلہ حسن جیت کر مس بہار 2025 کا خطاب حاصل کر کے نام روشن کیا زرائع کے مطابق پٹنہ کے رام نگری میں آشیانہ دیگھا روڈ پر واقع کلب، آئی ایس بیکر اور یسن ویژن پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا لمیٹڈ نندنی فرسٹ رنر اپ اور بیتالی سیکنڈ رنر اپ رہیں۔ گرینڈ فائنل نے چار مرحلوں میں مقابلہ کرنے والوں کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا ایک بالی ووڈ راؤنڈ، ایک تعارف، ایک فیشن راؤنڈ، اور ججمنٹ راؤنڈ۔ ان راؤنڈز میں خاص طور پر مقابلہ کرنے والوں کی شخصیت، اعتماد، مواصلات کی مہارت اور سماجی سوچ کا تجربہ کیا گیا دلکش میوزیکل اور ڈانس پرفارمنس نے حاضرین کے دل موہ لیے تفریح فراہم کی گئی۔ اطلاع کے مطابق عظیم الشان فائنل کا افتتاح بہار حکومت کے وزیر سیاحت نے کیا۔ دیپ پروالن کے ساتھ ارون شنکر پرساد نے فاتحین کو تاج پہنانے کا کام کیا بتایا جاتا ہے کہ اس موقع پر پٹنہ کی میئر سیتا ساہو، سابق قانون ساز کونسلر ارون گاندھی، ڈائریکٹر کوشل کشور اور مینیجنگ ڈائریکٹر پروین سنہا سمیت کئی معززین موجود تھے۔ ڈاکٹر انجنا گاندھی جیوری میں شامل تھیں جبکہ مسز ورلڈ سرگم کوشل اور NIFT کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر شاداب سمیع بھی موجود تھے۔ تاج جیتنے کے بعد شریا نے کہا کہ یہ کامیابی ان کے لیے ایک خواب کی تعبیر ہے۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم اور خود انحصاری کو آگے بڑھانے کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ منتظمین نے تنظیم کو یقین دلایا کہ وہ جیتنے والوں اور شرکاء کی مستقبل کی کوششوں میں تعاون جاری رکھیں گے۔ شریا کے والد وجے ورما نے بیٹی کی کامیابی کے بارے میں کہا کہ اس نے اپنی ابتدائی تعلیم جموڑیہ گرلز اسکول اور جموڑیہ ہندی ہائی اسکول میں حاصل کی۔ فی الحال نالندہ میں رہ رہی ہیں، شریا نے یہ اعزاز حاصل کیا ہے، ایک ایسا کارنامہ جس پر خاندان کو فخر ہے۔

مہاکمبھ بھگدڑ: مہلوکین کے اہل خانہ کو ابھی تک مکمل معاوضہ نہیں ملا

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): پریاگ راج الہ آباد میں پچھلے سال کے مہاکمبھ کے دوران جو بھگدڑ مچی تھی وہ بہت سے خاندانوں کے لیے ایک ناقابلِ علاج زخم بنی ہوئی ہے 29 جنوری کو، مونی اماوسیہ کے مقدس غسل کے دن، مہاکمبھ میں اچانک بھگدڑ نے کئی گھروں کی خوشیوں کو چکنا چور کر دیا سرکاری اعداد وشمار کے مطابق اس المناک حادثے میں 100 عقیدت مندوں کی موت ہوگئی تاہم، کئی آزاد ذرائع نے مرنے والوں کی تعداد زیادہ ہونے کا دعویٰ کیا ڈیٹا چھپانے کے الزامات نے ملک بھر میں ہنگامہ کھڑا کر دیا بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں میں مغربی بنگال کے تین عقیدت مند بھی شامل ہیں ان میں سے ایک ونود روئیداس تھا، جو مغربی بردوان ضلع کے جموڑیہ تھانے کے تحت کینڈا باوڑی پاڑا کا رہنے والا تھا۔ ونود کی موت کی خبر سے پورے علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ بھگدڑ کے بعد ونود روئیداس کی لاش کو اتر پردیش کے ایک پولیس کانسٹیبل نے بغیر کسی دستاویزات، پوسٹ مارٹم رپورٹ یا موت کے سرٹیفکیٹ کے گھر بھیج دیا۔ اس غفلت کا الزام اس وقت کے موجودہ حالات پر لگایا گیا علاقے میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ تاہم، بعد میں اتر پردیش حکومت نے موت کے سرٹیفکیٹ جاری کر دیے حکومت نے بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو 25 لاکھ روپے (2.5 ملین روپے) کے معاوضے کا اعلان کیا تھا۔ تاہم، ونود روئیداس کے خاندان کو اب تک صرف 5 لاکھ روپے ملے ہیں۔ اس وقت اہل خانہ کو بتایا گیا تھا کہ باقی معاوضہ قسطوں میں ادا کیا جائے گا۔ تاہم اس واقعے کو ایک سال گزر چکا ہے اور ابھی تک کوئی اضافی قسط موصول نہیں ہوئی ونود روئیداس اپنے خاندان کا واحد کمانے والا تھا ونود خاندان کا ایک فرد تھا۔ اس کا خاندان اس کے بوڑھے والدین، اس کی بیوی اور تین بچوں پر مشتمل ہے۔ ونود کے انتقال نے خاندان کو مالی طور پر تباہی سے دوچار کر دیا ہے۔ بوڑھا باپ کبھی کبھار یومیہ اجرت پر کام کرتا ہے۔ معاوضے کی رقم بینک میں جمع کرائی جاتی ہے، اور خاندان کم سود، ریاستی حکومت کی لکشمی بھنڈار اسکیم، اور سرکاری راشن پر زندہ رہتا ہے۔ تینوں بچے سرکاری کینده ہائی اسکول میں دسویں، آٹھویں اور چھٹی جماعت میں پڑھ رہے ہیں۔ لیکن مستقبل کے بارے میں خاندان کی پریشانیاں دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہیں۔

☆

RPF نے اسٹیشنوں اور ٹرینوں سے 396 بچوں کو بچایا

آسنسول 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے 2025 میں آپریشن ننھے فرشتے کے تحت بچوں کے تحفظ اور بہبود میں ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہیر یلوے پروٹیکشن فورس کی مسلسل اور سرشار کوششوں کی وجہ سیآسنسول ڈویژن کے ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں سے کل 96 بچوں کو کامیابی کے ساتھ بچایا گیا بازیاب کرائے گئے بچوں میں 29 لڑکے اور 10 لڑکیاں شامل ہیں، انہیں فوری امداد فراہم کی گئی اور انہیں خطرناک اور خطرناک حالات سے بچایا گیا یہ کامیابی ریلوے کے محفوظ اور انسانی ماحول کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے آسنسول ڈویژن کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہیا پریشن ننھے فرشتے ہندوستانی ریلوے میں آر پی ایف کا ایک بڑا انسانی اقدام ہے جس کا مقصد ایسے بچوں کی شناخت، بچاؤ اور حفاظت کرنا ہے جو ریلوے کے احاطے میں گمشدہ، بھگوڑے، لاوارث یا کسی اور طرح سے خطرے میں پائے جاتے ہیں 2025 کے دوران، آسنسول ڈویژن کے آر پی ایف اہلکار چوکس اور متحرک رہے، اور بچائے گئے بچوں کی بحفاظت حوالے کرنے، مشاورت اور بحالی کے لیے چائلڈ ویلفیئر سپورٹ فراہم کی۔ کمیٹیوں، این جی اوز اور سول حکام کے ساتھ بروقت مداخلت اور تال میل کو یقینی بنایا۔ ایک آپریشن صرف ایک پہل سے زیادہ ہے آپریشن ننھے فرشتے ایک ہمدرد مشن کی نمائندگی کرتا ہے جو معاشرے کے سب سے کمزور طبقات کے تحفظ کے لیے وقف ہے ہر ریسکیو آر پی ایف اہلکاروں کی چوکسی، حساسیت اور انتھک لگن کی کہانی بیان کرتا ہے اس آپریشن میں آسنسول ڈویژن کی قابل ستائش کارکردگی نے ایک سماجی طور پر ذمہ دار اور موثر فورس کے طور پر ہندوستانی ریلوے کی شبیہ کو بڑھایا ہے۔ ہمیں ایک ذمہ دار تنظیم کے طور پر مزید مضبوط کرتا ہے جو نہ صرف نقل وحمل بلکہ انسانی بہبود کے لیے بھی پر عزم ہے ایسٹرن ریلوے کے آسنسول ڈویژن نے مسافروں اور عام لوگوں سے چوکس رہنے کی اپیل کی ہے اگر ریلوے اسٹیشنوں یا ریلوے احاطے میں کوئی غیر معمولی یا مشکوک سرگرمی نظر آتی ہے تو مسافر 9 x 1 ڈائل کر کے ریل مداد کے ذریعے مدد حاصل کر سکتے ہیں ضرورت مند بچوں کو فوری مدد اور مدد فراہم کرنے کے لیے ریلوے اسٹیشنوں پر چائلڈ ہیلپ ڈیسک بھی دستیاب ہیں۔

درگاپور: ترنمول کا جھنڈا نالے میں پھینکنے کے الزام سے تنازع

آسنسول 12 جنوری (عوامی نیوز سروس) جیسے جیسے ریاستی اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں سیاسی ماحول گرم ہوتا جا رہا ہے اس بار درگاپور کے وارڈ نمبر 16 کا ڈھنڈاباغ بگان پاڑہ علاقہ گرما گرم مقام بن گیا ہے بی جے پی پر ترنمول کانگریس کے جھنڈے کو پھاڑ کر نالے میں پھینکنے کا الزام ہے۔ اس واقعہ نے صبح سے ہی علاقے میں کافی کشیدگی پیدا کر دی ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے درگاپور تھانے سے بڑی پولیس فورس موقع پر پہنچی مقامی ذرائع کے مطابق بگان پاڑہ علاقہ میں بی جے پی کی قرارداد میٹنگ کی تیاریاں جاری تھیں۔ الزام ہے کہ شرپسندوں کے ایک گروپ نے رات اندھیرے میں علاقے پر حملہ کیا اس نے علاقے سے ترنمول کانگریس کے کئی جھنڈوں کو ہٹا کر قریبی نالے میں پھینک دیا جیسے ہی یہ معاملہ سامنے آیا، صبح ترنمول کارکنوں اور حامیوں کا غصہ بھڑک اٹھا ان کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے سنکلپ سبھا سے پہلے علاقے میں خوف اور بھڑکانے کے لیے یہ حرکت کی۔ ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈروں نے اس واقعہ کی مخالفت کی ہے۔ ترنمول کے سابق کونسلر پلب ناگ اور سشیل چٹرجی نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی پلب ناگ نے کہا کہ ترنمول کارکن اگر چاہتے تو اسے آدھے گھنٹے میں روک سکتے تھے لیکن ہم گندی سیاست پر یقین نہیں رکھتے پولیس کو ہماری پارٹی کے جھنڈے کی توہین کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ بصورت دیگر ہم زبردست تحریک کا سہارا لیں گے۔ دوسری جانب زعفرانی کیمپ نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ ضلع بی جے پی کے ترجمان سمتا منڈل کا دعویٰ ہے کہ یہ ترنمول کانگریس کے اندر دھڑے بندی کا نتیجہ ہیانہوں نے اپنے بیان میں ان الزامات کی تردید کی ہیاس کا مقابلہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ترنمول کی دھڑے بندی اب بڑھ رہی ہے اپنے تنازعہ کو چھپانے کے لیے اب وہ جھنڈا نالے میں پھینک کر بی جے پی پر الزام لگا رہے ہیں۔ عوام میں تناؤ پیدا کرنا ترنمول کا دیرینہ عمل رہا ہے۔ واقعہ کے بعد سے ڈھنڈاباغ بگان پاڑہ علاقہ میں کشیدگی پائی جاتی ہے۔ مزید جھڑپوں کو روکنے کے لیے پولیس کا گشت بڑھا دیا گیا ہے۔ درگاپور پولیس نے ملزمان کی شناخت کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے تاہم یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس جھنڈے کے تنازع نے انتخابات سے قبل صنعتی شہر میں سیاسی گرما گرمی کو مزید بڑھا دیا ہے۔

☆

نعمت پور میں بھاجپا کی 'پریورتن سنکلپ سبھا

آسنسول:12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی نے کلٹی اسمبلی حلقہ میں نعمت پور اے اے ڈی اے نیو روڈ بس اسٹینڈ کے قریب ایک بڑے پیمانے پر پریورتن سنکلپ سبھا کا انعقاد کیا۔ ایم ایل اے ڈاکٹر اجے پودار کی قیادت میں اس جلسہ عام میں ہزاروں خواتین اور مرد کارکنوں نے شرکت کی۔ اپنے خطاب کے دوران ڈاکٹر اجے پودار نے بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے مغربی بنگال میں امن وامان کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ عوام کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے چوکنا رہنا چاہیے کہ بنگال کے حالات ایسے نہ بن جائیں جس طرح بنگلہ دیش میں نشانہ بنایا جا رہا لوگوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کو بے دخل کریں اور بی جے پی کا ساتھ دیں آسنسول ضلع کے شریک میڈیا انچارج ٹنکو ورما نے اس اجتماع کو "یاجنا" قرار دیتے ہوئے کہا کہ 2026 میں بنگال میں بی جے پی کی حکومت کی تشکیل ہوگی سینئر وکیل اور خصوصی اسپیکر ونود سنگھ سولنکی نے ریاست میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور پولیس انتظامیہ کی ناکامی پر سوالات اٹھائے اور بی جے پی کو واحد آپشن قرار دیا سیاسی پیغام کے ساتھ عوامی خدمت کی بھی نمائش کی گئی۔ ڈاکٹر اجے پودار کی قیادت میں ضرورت مندوں اور رضاکاروں میں 300 سے زیادہ کمبل تقسیم کیے گئے اس موقع پر ٹنکو ورما (ضلع بی جے پی کو-میڈیا انچارج اور کلٹی منڈل اسمبلی کے نائب صدر)، سنیل بھر (صدر، منڈل- 4)، امر پرساد (صدر، منڈل-3)، سنجو گھوش (صدر، منڈل-1)، کاجل داس، مہوا رائے، کبیر سنگھ، ہیمنت ماجی، سنجیپ، یندیپ، یندیپ، ماجھی اور دیگر موجود تھے۔ ستیہ جیت داس، بادل پال (ضلع سکریٹری)، سوجیت برنوال، سنجیت داس، اتم منڈل، وجے ساو، سدھارتھ چوہان اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

2025 آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول نے اپنا یوم تاسیس بڑی شان وشوکت کے ساتھ منایا

آسنسول: 12 رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول نے پیر کو اپنا یوم تاسیس اسکول کے احاطے میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا اس تقریب نے طلباء کی شاندار صلاحیتوں کو اجاگر کیا اور جامع تعلیم کے لیے ادارے کے عزم کی عکاسی کی تقریب کا آغاز چیئرمین اور بانی سچن ناتھ رائے، ڈائرکٹر میتا رائے، اور پرنسپل راجیو ساؤ کی طرف سے چراغ روشن کرنے کے ساتھ ہوا، جس سے تقریبات کا ایک اچھا آغاز ہوا اس موقع پر قاضی نذرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ادے بندیوپادھیائے موجود تھے جنہوں نے اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اپنے خطاب میں انہوں نے ثقافتی اور اخلاقی اقدار کے ساتھ ساتھ تعلیمی فضیلت کے فروغ میں اسکول کی کوششوں کو سراہا کئی معززین بھی موجود تھے جن میں اربجیت منڈل، انسپکٹر آف اسکولس، جموریہ سرکل-I؛ ڈاکٹر فالگونی مکھرجی، پرنسپل، B.C کالج، آسنسول؛ ڈاکٹر بیرو راجک، پروفیسر، آسنسول گرلز کالج؛ اور اجے کمار کھیتان، کور کمیٹی ممبر FOSBECC۔ ان کی موجودگی نے اس موقع کو مزید پروقار بنا دیا نرسری سے بارہویں جماعت تک کے طلباء کی جانب سے ایک رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا جس میں مختلف قسم کے رقص، گانے اور پرفارمنس شامل تھی جس نے حاضرین کو مسحور کر دیا اور طلباء کی تخلیقی صلاحیتوں، اعتماد اور ٹیم ورک کو اجاگر کیا سالانہ دن کی تقریب کا اختتام ایک خوشی کے ساتھ ہوا، طلباء، والدین اور مہمانوں کے لیے یادگار لمحات چھوڑ کر، اور آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول کی تعلیم اور ہمہ جہتی ترقی کے لیے لگن کا اعادہ کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بری، بحری، فضائی، سپہ سالار

لیکر وہ ایک بڑے جلسے کی اگوائی کی ہر مقامات پر پارٹی کے بینر وفیسٹون کو آویزاں کیا یہاں تک کہ پارٹی کے جھنڈے کو لیکر بھی وہ آگے آگے رہے۔ ابھیشیک بنرجی نے ان پیدل مارچ کرنے والوں کو بری فوج سے تشبیہہ دی اور جو سماجی سطح پر پارٹی کا کام کرنے میں جٹے ہیں لڑائی کر رہے ہیں وہ دراصل فضائی فوج کے برابر ہیں۔ اور پارٹی کے ایم واسمبلی کے رکن لوگوں سے رابطہ کر رہے ہیں لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہیں سپریم کورٹ میں پارٹی کا ہو کر جنگ میں جٹے ہیں وہ اصل میں ان کے مطابق بحری فوج کے رتبے سے سرفراز ہیں۔ اور ان تینوں شعبے کے اصل کماندار سپہ سالار ابھیشیک بنرجی ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ایم پی بھی ہیں۔ اس لئے وہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی و نیوی کی طرح ان کے ساتھ ساتھ رہیں گے۔ صحیح بھی ہے ممتا بنرجی بنگال کی منفرد شخصیت جو ہیں۔

بقیہ: چیف الیکشن کمشنر

الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کر 4 ہفتے میں جواب طلب کیا ہے۔ یہ سماعت سی جے آئی سوریہ کانت کی صدارت والی بنچ میں ہوئی۔

واضح رہے کہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کو ان کے سرکاری عہدے پر رہتے ہوئے جو قانونی حفاظت ملی ہے، اس کے متعلق غیر سرکاری تنظیم (این جی او) لوک پرہری کے ذریعہ عرضی داخل کی گئی ہے۔ این جی او نے اپنی عرضی میں اس طرح کی رعایت کو غلط قرار دیا ہے۔ اس سے قبل بھی کانگریس پارٹی اس طرح کی مخالفت درج کرا چکی ہے۔

مرکز کی مودی حکومت نے 2023 میں ایک قانون لائی تھی، جسے اسی وقت پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پاس کرایا گیا تھا۔ اس قانون کے مطابق کوئی بھی عدالت سرکاری ڈیوٹی میں کیے گئے کاموں (جیسے انتخابی فیصلے، بیان-ردعمل) کے لیے چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کے خلاف ایف آئی آر یا مقدمہ درج نہیں کر سکتا ہے۔ یہ تحفظ موجودہ اور سابق دونوں کمشنرز پر نافذ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ عہدہ پر رہنے اور ریٹائر ہونے کے بعد بھی مقدمہ درج نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ قانون سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے بعد ہی لایا گیا تھا۔

لوک پرہری این جی او نے اپنی عرضی میں مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ عہدہ پر رہتے ہوئے کوئی غلط کام کرنے کے بعد بھی مقدمہ درج نہ ہونا ٹھیک نہیں ہے۔ اس کا متوازن ہونا بہت ضروری ہے۔ اسی معاملہ پر اب سپریم کورٹ نے نوٹس جاری کیا ہے، جس میں حکومت اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا ہے۔ پارلیمنٹ سے منظور شدہ اس قانون میں مقدمہ نہ چلائے جانے کی چھوٹ کی ہی مخالفت ہو رہی ہے۔ کانگریس نے بھی پارلیمنٹ میں اس کی جم کر مخالفت کی تھی، اب اسی معاملہ میں سپریم کورٹ میں سماعت کی گئی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہوگا کہ نوٹس جاری ہونے کے بعد حکومت اس معاملے میں قانون کی حفاظت کس طرح سے کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی الیکشن کمیشن کی طرف سے کیا جواب آتا ہے، سب کی نگاہیں اس پر مرکوز رہنے والی ہے۔

بقیہ: چوری کے شبہ میں

پر دیکھا جا سکتا ہے کہ بچے کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے ہیں اور مارا پیٹا جا رہا ہے۔ یہ واردات 9 جنوری کو پتراتو تھانہ علاقہ کے تحت ڈیزل کالونی میں پیش آئی۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پولیس حرکت میں آئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ تفتیش کے بعد کلیدی ملزم ببلو پرساد عرف ٹیکا دھاری کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ پتراتو پولس اسٹیشن کے انچارج شیولال گپتا نے بتایا کہ وائرل ویڈیو کا باریک بینی سے تجزیہ کیا گیا، جس سے ملزم کی شناخت اور گرفتاری عمل میں آئی۔ پولیس کے مطابق متاثرہ کے بڑے بھائی کی شکایت پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) اور پوکسو ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ شکایت میں بتایا گیا ہے کہ ببلو پرساد نے کالونی کے دو دیگر رہائشیوں کے ساتھ مل کر بچے کو روکا اور اس پر پیسے چوری کرنے کا الزام لگایا۔ اس کے بعد بچے کو درخت سے باندھ کر بری طرح پیٹا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واردات میں ملوث دیگر ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے اور انہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اس معاملے نے ایک بار پھر معاشرے میں بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے تشدد پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔

☆

ٹرمپ کا 'ڈونرو نظریہ' 'ایک کثیر قطبی دنیا بنا رہا ہے: مفکر جارج یونگ بون ییو

نئی دہلی، 12 جنوری (یواین آئی) سنگاپور کے سابق وزیر خارجہ اور معروف اسٹریٹجک مفکر جارج یونگ بون ییو کا ماننا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا نیا 'ڈونرو نظریہ' 'تیزی سے عالمی نظام کو کثیر قطبی دنیا کی طرف لے جا رہا ہے۔ یواین آئی کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں مسٹر ییو نے کہا کہ اس بدلتے ہوئے نظام میں ہندوستان اور چین اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے کام کریں گے۔ ییو کے مطابق امریکہ اب ذمہ داریاں سنبھالنے سے پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان، چین اور روس توازن رکھنے والی قوتوں کے طور پر ابھریں گے اور یورپ کو اب خود کو روکنا ہوگا۔ مسٹر ییو، جنہوں نے ہمیشہ ہندوستان اور آسیان کے درمیان قریبی تعلقات کی حمایت کی ہے، کہا کہ "یہ ہندوستان کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اپنا دفاع کرے اور اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کرے۔ بالآخر، اقتصادی طاقت فوجی طاقت سے زیادہ ہوتی ہے۔ "مسٹر ییو، انڈیا انٹرنیشنل سینٹر کی سالانہ سی ڈی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات میں بھی منعقد ہونے کی امید ہے۔ دیشمکھ میموریل لیکچر دینے کے لیے یہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ٹرمپ تیزی سے عالمی نظام کے مستقبل کو ... ایک کثیر قطبی نظام کی طرف بڑھا رہا ہیں، "اور اس کے نتیجے میں ہندوستان اور چین، جو ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں، اپنے تعلقات کو مستحکم کر سکتے ہیں۔ "ییو نے اشارہ کیا کہ ہندوستان کی قیادت کو ایک بار یقین تھا کہ امریکہ چین کے خلاف اس کا کلیدی اتحادی ہوگا۔ تاہم اپریل 2025 میں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد امریکا نے بھارت کا ساتھ دینے کے بجائے پاکستان کی عسکری قیادت کو وائٹ ہاؤس میں مدعو کیا۔ امریکہ کا یہ اقدام ہندوستان کے لیے سخت مایوس کن تھا۔ ان کے مطابق مسٹر ٹرمپ ایک کثیر قطبی نظام کے مستقبل کو تیزی سے آگے بڑھا رہے ہیں اور اس سے ہندوستان اور چین کے تعلقات مستحکم ہو سکتے ہیں۔ پدم بھوشن ایوارڈ یافتہ مسٹر ییو نے کہا کہ امریکی صدر کا خیال تھا کہ وہ درآمدی محصولات کے معاملے پر ہندوستان پر دباؤ ڈال سکتے ہیں، لیکن ہندوستان نے اسے قبول نہیں کیا۔ اسی طرح، چین کے معاملے میں درآمدی محصولات کی دھمکی نے کام نہیں کیا کیونکہ چین نے ریئر ارتھ کارڈ کا استعمال کیا، جس سے امریکہ کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ ییو کا خیال ہے کہ ہندوستان اور چین کے درمیان پختہ تعلقات ہیں اور دونوں قدیم تہذیبیں ایک دوسرے کا احترام کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بعض اوقات تناؤ ظاہر ہو سکتا ہے لیکن دونوں ممالک کی اعلیٰ قیادت نے کبھی ایک دوسرے کے خلاف بیان نہیں دیا۔ تائیوان کے خلاف چین کی فوجی مشقوں پر امریکی صدر کے مبہم موقف کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر ییو نے کہا کہ ایسی صورتحال میں چین، تائیوان، جاپان اور ہندوستان جیسے ممالک اپنے تمام آپشن کھلے رکھیں گے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہندوستان کے لیے بہتر ہوگا کہ وہ اپنا دفاع کرے اور اقتصادی ترقی پر توجہ دے۔ ان کے مطابق بالآخر معاشی طاقت فوجی طاقت سے کہیں زیادہ ہے۔

پیرالمپئن تیر انداز راکیش کمار: حوصلے اور استقامت کی ایک زندہ مثال

یوم پیدائش 13 جنوری پر خاص

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) زندگی میں حادثات تو کسی نہ کسی کے ساتھ پیش آتے ہی رہتے ہیں۔ کوئی ان حادثات سے ابھر نہیں پاتا تو کچھ اپنی ہمت اور بلند حوصلوں سے اس دکھ بھری زندگی کو خوشگوار بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی ایک شخص راکیش کمار ہیں جنہوں نے ایک حادثہ میں اپنی ٹانگیں گنوانے کے باوجود کھیل کود میں بڑھ چڑھ کر

حصہ لیا اور ملک کا نام روشن کیا۔ راکیش کمار ایک ہندوستانی پیرالمپین تیر انداز ہیں۔ راکیش ایک مستعد کھلاڑی ہیں جو ممکنہ طور پر اعلیٰ ترین سطح پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے پرعزم رہتے ہیں۔

راکیش ایک کمپاؤنڈ اوپن پیرا آرچر ہیں۔ جموں و کشمیر کے کٹڑا ضلع کا رہنے والا ہے۔ ان کی پیدائش 13 جنوری 1985 کو ہوئی۔ راکیش ایک عام گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد بڑھئی کا کام کرتے ہیں جبکہ اس کی ماں گھریلو خاتون ہے۔ انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے اسپورٹس کمپلیکس میں تربیت حاصل کی تھی۔ جموں کے چھوٹے سے قصبے کٹڑا سے تعلق رکھنے والے راکیش 2009 میں ایک سڑک حادثے میں واحد زندہ بچ جانے والوں میں سے ایک تھے۔ جب وہ جموں سے گھر واپس آ رہے تھے تو جموں کے نگروٹا کے قریب ایک حادثے میں ان کی دونوں ٹانگوں اور ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ آئی۔ ٹانگیں بالکل بیکار ہو گئی تھیں۔ علاج میں بہت پیسہ بھی خرچ ہوا۔ اس کے لیے انہیں قرض بھی لینا پڑا۔ کافی عرصہ تک بستر پر پڑے رہے۔ کسی نہ کسی طرح وہ اپنی موبائل کی ریچارج دکان پر کام کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتے رہے۔ اس حادثہ کے بعد وہ پوری طرح اپنے پیروں پر کھڑے نہ ہو سکے اور انہیں آخرکار وہیل چیئر کی مدد لینی پڑی۔ اس حادثہ کے بعد وہ ڈپریشن کا شکار ہو گئے اور وہ اپنی جان لینے تک پر آمادہ ہو گئے۔ لیکن انہوں نے خود پر قابو رکھا اور تیر اندازی پر توجہ مرکوز کی اور آج وہ ملک کے ٹاپ پیرا ایتھلیٹس میں سے ایک ہیں۔

برسوں کے درد اور مصائب سے گزرنے کے بعد، ان کی کھیلوں کی صلاحیتوں کو ان کے کوچ اور سرپرست، کلدیپ ویدوان نے 2017 میں دیکھا، جنہوں نے راکیش کو اپنی تیر اندازی اکیڈمی میں تربیت کے لیے مدعو کیا تاکہ وہ اپنے درد کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کر سکیں، جس سے انہیں ایک نئی زندگی ملی۔ راکیش کمار آج جو کچھ بھی ہیں وہ اس کا سارا کریڈٹ اپنے کوچ کلدیپ کمار کو دیتے ہیں۔ انہوں نے راکیش کو تیر اندازی کے کرتب سکھانے کے لیے شرائن بورڈ اسپورٹس اسٹیڈیم، کٹڑا میں داخلہ دلایا۔

راکیش کمار مردوں کے انفرادی کمپاؤنڈ اوپن میں حصہ لیتے ہیں۔ انہوں نے پیرس میں 2024 کے سمر پیرالمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے کوالیفائی کیا، جو ان کا دوسرا اولمپکس تھا۔ انہوں نے 2024 کے سمر پیرالمپکس میں کانسہ کا تمغہ بھی جیتا تھا۔ انہوں نے ٹوکیو، جاپان میں منعقدہ 2020 کے سمر پیرالمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ راکیش نے فروری 2021 میں دبئی میں منعقدہ 7ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ کے مردوں کے کمپاؤنڈ اوپن سیکشن میں سونے کا تمغہ جیتا تھا راکیش ہندوستان میں سب سے زیادہ درجہ بندی والے کمپاؤنڈ تیر انداز ہیں۔ ان کی بہترین کارکردگی نے انہیں عالمی درجہ بندی میں سرفہرست مقام بھی دلایا۔ راکیش اس ٹیم کا حصہ تھے جس نے سال 2018 میں یورپی سرکٹ دوسرے مرحلے میں ٹیم مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتا تھا اور سال 2019 میں 5ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ میں مخلوط ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

انہوں نے 2024 کے سمر پیرالمپکس میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی، جس میں انہوں نے شیتل دیوی کے ساتھ مکسڈ ٹیم کمپاؤنڈ اوپن میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اپنی متاثر کن فارم کو جاری رکھتے ہوئے، پیرس 2024 گیمز میں مخلوط ٹیم کا کانسہ کا تمغہ جوڑی بنا کر 17 سالہ بغیر بازو والی تیر انداز شیتل دیوی کے ساتھ کمپاؤنڈر نے پہلا پیرالمپک تمغہ بھی جیتا۔

گزشتہ تین برسوں میں، راکیش نے میگا ایونٹس میں ہندوستان کے لیے ناقابل یقین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، یہاں تک کہ ٹوکیو پیرالمپکس کے لیے ملک کے لیے کوٹہ بھی جیتا ہے۔ انہوں نے پوری دنیا میں پیرا تیر اندازی کے مقابلوں میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے ہیں، اور اپنے مجموعے میں مزید تمغے شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ راکیش کمار 2024 کے پیرالمپکس میں مردوں کے انفرادی کمپاؤنڈ اوپن کے سیمی فائنل میں داخل ہوئے جہاں انہوں نے ہندوستان کی تمغوں کی امیدوں کو برقرار رکھتے ہوئے کینیڈا کے کائل ٹریمبلے کو شکست دی۔ ایشین پیرا گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے راکیش نے 2021 میں دبئی میں 7ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ میں سونے کا تمغہ جیتا اور ٹوکیو 2020 پیرالمپکس میں چھٹے نمبر پر رہے۔

کمار اور سریتا نے پچھلے سال اپنی جیت کے ساتھ ہندوستان کو پیرا تیر اندازی کی پہلی عالمی چیمپئن شپ کا خطاب دلایا

۔ راکیش نے ہانگژو 2022 ایشین پیرا گیمز میں مخلوط ٹیم، مردوں کے ڈبلز اور انفرادی مقابلے میں سونے اور 2 چاندی کے تمغے حاصل کیے۔ پیلسن 2023 ورلڈ آرچری پیرا چیمپئن شپ میں مخلوط ٹیم میں گولڈ میڈل جیتا۔ مکسڈ ٹیم گولڈ نومبر میسٹو 2023 میں پیرا آرچری یورپی کپ جیتا۔ ساتویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ، 2021 میں انفرادی طلائی تمغہ جیتا۔ سال 2020 ٹوکیو پیرالمپکس فائنل راؤنڈ میں چھٹے نمبر پر ہے۔ ہندوستان کی شیتل دیوی اور راکیش کمار نے پیرکو پیرس 2024 پیرالمپکس میں مکسڈ کمپاؤنڈ اوپن تیر اندازی مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اس جوڑی نے اٹلی کی ایلیونورا سارتی اور میٹیو بوناسینا کے خلاف کیل کاٹنے والے میچ میں فتح حاصل کی، جس نے 155-156 کے اسکور لائن کے ساتھ ایک پوائنٹ سے کامیابی حاصل کی۔

کٹڑا کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں نادالی کے راکیش کمار کی جدوجہد واقعی دوسروں کو متاثر کرتی ہے۔ پیشے کے اعتبار سے پلمبر راکیش کمار کی سڑک حادثے میں معذوری کے بعد خاندان کی کفالت مشکل ہو گئی۔ زندگی کا پہیہ کئی برسوں تک برے حالات میں چلتا رہا۔ اچانک زندگی نے ایسا نیا موڑ لیا کہ سب کچھ بدل گیا۔ آج راکیش کمار ایک بین الاقوامی تیر انداز ہیں۔ راکیش نے جذبہ، جوش اور محنت کی وجہ سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ ستمبر 2021 میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راکیش کمار کو 2020 کے ٹوکیو پیرالمپکس میں ان کی کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا۔ پیرا تیر انداز راکیش کمار 17 جنوری 2025 کو نئی دہلی میں ایک تقریب میں باوقار ارجن ایوارڈ حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ کمار کو 2023 میں ٹائمز آف انڈیا اسپورٹس ایوارڈز میں سال کا بہترین مرد پیرا تیر انداز قرار دیا گیا تھا۔

سمیر رضوی کی جارحانہ اننگ، اتر پردیش نے سوراشٹرا کو 311 رنز کا ہدف دیا

بنگلورو، 12 جنوری (یو این آئی) سمیر رضوی (ناٹ آؤٹ 88) اور ابھیشیک گوسوامی (88) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت اتر پردیش نے وجے ہزارے ٹرافی 2026 کے دوسرے کوارٹر فائنل میں سوراشٹرا کے سامنے جیت کے لیے 311 رنز کا بڑا ہدف رکھا۔ آج یہاں سوراشٹرا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری اتر پردیش کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے 42 رنز تک دو وکٹیں گنوا دیں۔ آرین جویال صفر اور توراج شرما 12 رنز بنا کر چیتن ساکریا کا شکار بنے۔ پریم گرگ نے 39 گیندوں پر 35 رنز بنائے، جبکہ کپتان رنکو سنگھ 13 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 33ویں اوور میں پارسوراج رانا نے شاندار بلے بازی کر رہے ابھیشیک گوسوامی کو آؤٹ کیا۔ ابھیشیک نے 82 گیندوں میں 12 چوکوں کی مدد سے 88 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے علاوہ پرشانت ویر (30)، وپرج نگم (13) اور زیشان انصاری (20) رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اتر پردیش نے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 310 رنز بنائے۔ سمیر رضوی نے 77 گیندوں پر 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 88 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ سوراشٹرا کی جانب سے چیتن ساکریا نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ انکور پنوار اور پریرک مانکڑ کو دو، دو کامیابیاں ملیں۔ پی رانا نے ایک وکٹ حاصل کی۔

تلنگانہ میں سینئر نیشنل کھو کھو چیمپئن شپ کا شاندار آغاز، 1400 سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت

نئی دہلی/ قاضی پیٹ (تلنگانہ)، 12 جنوری (یو این آئی) تلنگانہ کے قاضی پیٹ میں واقع ریلوے اسٹیڈیم میں 58ویں سینئر نیشنل کھو کھو چیمپئن شپ (مرد و خواتین) 2025-26 کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔ اس میگا ایونٹ میں ملک بھر سے 1,400 سے زائد کھلاڑی اپنی مہارت کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ افتتاحی تقریب ایک پرشکوہ منظر پیش کر رہی تھی، جس میں ٹیموں کی پریڈ، این سی سی کا شاندار مارچ پاسٹ اور تلنگانہ کی ثقافت کو اجاگر کرنے والے رنگا رنگ پروگرام پیش کیے گئے۔ تقریب کی صدارت تلنگانہ کے وزیر برائے آبپاشی مسٹر این اتم کمار ریڈی اور وزیر برائے کھیل و امور نوجوانان مسٹر واکیٹی سری ہری نے کی۔ اس موقع پر کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا (کے کے ایف آئی) کے صدر سدھانشو متل اور دیگر اہم عہدیداران بھی موجود تھے۔ سدھانشو متل (صدر کے کے ایف آئی) نے ملک بھر سے کھلاڑیوں کی بڑی تعداد میں شرکت پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "کھو کھو اب ایک عالمی کھیل بن چکا ہے۔ ہمارا خواب ہے کہ 2030 کے کامن ویلتھ گیمز میں اس کھیل کو شامل کرایا جائے اور ہم اس مقصد کے حصول کے لیے پرعزم ہیں۔

واکیٹی سری ہری (وزیر کھیل) نے شاندار انتظامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ قاضی پیٹ میں دہلی جیسا جوش و خروش نظر آ رہا ہے۔ انہوں نے کھو کھو کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 1.5 کروڑ روپے کی گرانٹ کا بھی اعلان کیا۔ این اتم کمار ریڈی (وزیر آبپاشی) نے یقین دلایا کہ ریاستی حکومت روایتی کھیلوں کی سرپرستی جاری رکھے گی تاکہ دیہی ٹیلنٹ کو قومی سطح پر پہچان مل سکے۔ اس پانچ روزہ چیمپئن شپ میں 26 ریاستوں، 6 مرکز کے زیر انتظام علاقوں، 4 ادارہ جاتی یونٹوں اور 3 ایسوسی ایٹ ممبرز کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔

مقابلے 'لیگ کم ناک آؤٹ' کی بنیاد پر کھیلے جا رہے ہیں۔ پری کوارٹر اور کوارٹر فائنل مقابلے 14 جنوری کو ہوں گے، جبکہ سیمی فائنل اور فائنل معرکے 15 جنوری کو منعقد کیے جائیں گے۔ اس موقع پر تلنگانہ کھو کھو ایسوسی ایشن کے صدر جانگا راگھو ریڈی اور سکریٹری این کرشنا مورتی نے تمام مہمانوں اور کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کیا۔ انتظامیہ کے مطابق، ایونٹ کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام جدید سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جن میں فلڈ لائٹس اور میٹ کورٹس شامل ہیں۔

پرو ریسلنگ لیگ 2026 کے شیڈول کا اعلان: افتتاحی میچ میں یو پی ڈومینیٹرز اور پنجاب رائلز کا ٹکراؤ

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) ملک کے معروف کھیل ریسلنگ کے مداحوں کا انتظار ختم ہوا! پرو ریسلنگ لیگ (PWL) نے اپنے پانچویں اور سب سے بڑے سیزن کے شیڈول کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ لیگ کا آغاز 15 جنوری سے ہوگا، جہاں سیزن کے پہلے مقابلے میں پنجاب رائلز اور یو پی ڈومینیٹرز مد مقابل ہوں گے۔ یہ تمام مقابلے یکم فروری تک نوئیڈا انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ اس سیزن میں مجموعی طور پر 6 فرنچائزز ایک دوسرے کے خلاف زور آزمائی کریں گی:

دہلی دنگل واریرز — ہریانہ تھنڈرز — ٹائیگرز آف ممبئی دنگل — مہاراشٹر کیسری — پنجاب رائلز — یو پی ڈومینیٹرز

لیگ مرحلے میں کل 15 میچز راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت کھیلے جائیں گے۔ ٹاپ 4 ٹیمیں سیمی فائنلز 30) اور 31 جنوری) کے لیے کوالیفائی کریں گی، جبکہ فائنل معرکہ اتوار، یکم فروری کو سجے گا۔ کھیلوں کے شائقین تمام مقابلے رات 8:00 بجے سے Sony Ten 4 اور Sony Ten 5 پر براہ راست دیکھ سکیں گے۔ جس دن دو میچز (Double Headers) ہوں گے، نشریات شام 6:00 بجے شروع ہوں گی۔ ڈیجیٹل صارفین Sony LIV ایپ پر لائیو اسٹریمنگ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

سیزن 5 کے لیے فرنچائزز نے کھلاڑیوں پر دل کھول کر پیسہ بہایا ہے۔ نیلامی میں 63 ملکی و غیر ملکی پہلوانوں پر مجموعی طور پر 11 کروڑ روپے سے زائد خرچ کیے گئے ہیں۔

اولمپک اور چار بار کی ورلڈ چیمپئن یوئی سوساکی (Yui Susaki) کو ہریانہ تھنڈرز نے 60 لاکھ روپے میں خرید کر لیگ کی تاریخ کا مہنگا ترین کھلاڑی بنا دیا ہے۔

پیرس اولمپک میڈلسٹ امن سہراوت کو ٹائیگرز آف ممبئی نے 51 لاکھ میں، جبکہ انتم پنگھال کو یو پی ڈومینیٹرز نے 52 لاکھ روپے میں اپنی ٹیم کا حصہ بنایا ہے۔ سجیت کلکل بھی 52 لاکھ روپے کے عوض دہلی دنگل واریرز کی نمائندگی کریں گے۔ ہر مقابلے میں 9 مختلف وزن کے زمروں میں مقابلے ہوں گے۔ کھلاڑیوں کی صحت اور کارکردگی کو برقرار رکھنے کے لیے 22 اور 24 جنوری کو 'ریسٹ ڈے' رکھا گیا ہے۔ لیگ کا آخری گروپ میچ 29 جنوری کو پنجاب رائلز اور دہلی دنگل واریرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔

پسلی کی چوٹ کے باعث واشنگٹن سندر نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر

وڈودرا، 12 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی آل راؤنڈر واشنگٹن سندر پسلی میں چوٹ لگنے کے باعث نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ انہیں یہ چوٹ پہلے ایک روزہ میچ کے دوران لگی، جس کے بعد وہ نیوزی لینڈ کی اننگز کے دوران میدان چھوڑنے پر مجبور ہو گئے اور دوبارہ فیلڈنگ کے لیے واپس نہیں آ سکے۔

کرک بز کی رپورٹ کے مطابق، سندر نے پانچ اوورز میں 27 رنز دیے تھے۔ چوٹ کے باوجود انہوں نے آٹھویں نمبر پر بیٹنگ کی اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان نے یہ میچ چار وکٹوں سے جیتا۔ واشنگٹن سندر اس سیریز میں زخمی ہونے والے تیسرے ہندوستانی کھلاڑی ہیں۔ اس سے قبل وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت سائیڈ اسٹرین کے باعث ون ڈے سیریز سے باہر ہو چکے ہیں، جبکہ تلک ورما گروئن انجری کی وجہ سے ابتدائی تین ٹی ٹوئنٹی میچوں میں دستیاب نہیں ہوں گے۔ ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے میچ کے بعد بتایا کہ واشنگٹن سندر کو سائیڈ اسٹرین ہوا ہے اور میچ کے بعد ان کا اسکین کیا جائے گا۔

میچ کے بعد براڈ کاسٹر سے گفتگو کرتے ہوئے کے ایل راہل نے کہا، "مجھے علم نہیں تھا کہ وہ دوڑنے کے قابل نہیں ہوں گے۔ مجھے صرف یہ معلوم تھا کہ انہیں پہلی اننگز میں معمولی چوٹ لگی تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے بہترین انداز میں بیٹنگ کی اور غیر ضروری خطرہ نہیں لیا۔"

بعد ازاں پریس کانفرنس میں کوچ رانا نے تصدیق کی کہ واشنگٹن سندر کو سائیڈ اسٹرین ہے اور بیٹنگ کے دوران انہیں تکلیف ہو رہی تھی۔ ٹیم کا میڈیکل اسٹاف ان کا معائنہ کرے گا اور جلد ہی تازہ معلومات فراہم کی جائیں گی۔

اتر پردیش کبڈی لیگ: میرٹھ کی نئی ٹیم 'میرٹھ 1857 یودھاز' کا دھماکے دار اعلان

نوئیڈا، 12 جنوری (یو این آئی) کبڈی کے مداحوں کے لیے بڑی خبر سامنے آئی ہے! ایڈرویٹ اسپورٹس وینچرز نے اتر پردیش کبڈی لیگ (یو پی کے ایل) میں میرٹھ کی فرنچائز خریدنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ اس نئی ٹیم کا نام 'میرٹھ 1857 یودھاز (Meerut 1857 Yoddhas)' رکھا گیا ہے، جو لیگ کے تیسرے سیزن میں میدان عمل میں نظر آئے گی۔ ٹیم کے نام اور لوگو کی رونمائی یو پی کے ایل (UPKL) سیزن 2 کے گرینڈ فائنل کے موقع پر کی گئی۔ ٹیم کی شناخت میرٹھ کی اس تاریخی تحریک آزادی (1857) سے منسوب ہے جس نے ملک کی تقدیر بدل دی تھی۔ ٹیم کا نام میرٹھ کی جرات، قیادت اور مزاحمتی تاریخ کی علامت ہے۔ یہ 'یودھاز' (جنگجو) اسی لڑاکا جذبے کو کبڈی کے میدان میں زندہ کریں گے۔ لوگو میں موجود ڈھال دفاعی مضبوطی اور اتحاد کو ظاہر کرتی ہے، جبکہ کراس ہتھیار جارحانہ حکمت عملی (ریڈ اور ڈیفنس) کی عکاسی کرتے ہیں۔ مرکز میں موجود شعلہ کھلاڑیوں کے کبھی نہ ختم ہونے والے جوش اور جذبے کی علامت ہے۔ ایڈرویٹ اسپورٹس وینچرز کے بانی اور سی ای او گووند رشرما نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا، "میرٹھ ہندوستان کی تاریخ میں ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ 'میرٹھ 1857 یودھاز' کے ذریعے ہم اس عظیم ورثے کو خراج عقیدت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جرات اور اتحاد کی جو قدریں 1857 کی جنگ میں نظر آئی تھیں، وہی ہمارے کھلاڑی کبڈی کے میدان میں دکھائیں گے۔ اس تقریب میں مسز انیتا شرما اور مس ایشوریہ بھارگو (سی او او) سمیت کھیل کی دنیا کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ کبڈی ماہرین کا ماننا ہے کہ 'میرٹھ 1857 یودھاز' کی شمولیت سے اتر پردیش کبڈی لیگ میں مسابقت کا معیار مزید بلند ہوگا۔ یہ ٹیم نہ صرف کھیل پیش کرے گی بلکہ میرٹھ کی ثقافت اور بہادری کی نمائندگی بھی کرے گی۔

سال کا پہلا گرینڈ سلیم: ٹینس اسٹارز کی ملبورن آمد، دنیا بھر کی نظریں آسٹریلیا پر مرکوز

ملبورن، 12 جنوری، (یو این آئی) دنیا کے معتبر ترین ٹینس ٹورنامنٹس میں سے ایک، آسٹریلین اوپن کا 114واں ایڈیشن 18 جنوری سے آسٹریلیا کے ساحلی شہر ملبورن میں سجنے کے لیے تیار ہے۔ انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن کے زیر اہتمام ہونے والے اس میگا ایونٹ کی تیاریاں اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں اور ملبورن پارک کے نیلے ہارڈ کورٹس دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کی میزبانی کے لیے تیار ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 18 جنوری سے شروع ہو کر یکم فروری تک جاری رہے گا۔ میگا ایونٹ میں مینز اور ویمنز سنگلز، ڈبلز، مکسڈ ڈبلز کے ساتھ ساتھ جونیئر اور وہیل چیئر کھلاڑیوں کے درمیان بھی سخت مقابلے ہوں گے۔ یہ 'اوپن ایرا' کا 58واں اور رواں سال 2026 کا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ ہے۔ اس مرتبہ تمام نظریں دفاعی چیمپئنز پر ہوں گی جو اپنے اعزاز کو بچانے کے لیے میدان میں اتریں گے۔ اٹلی کے عالمی نمبر ایک کھلاڑی جینک سنر مردوں کے سنگلز مقابلوں میں اپنے ٹائٹل کا دفاع کریں گے۔ وہ مسلسل تیسری مرتبہ یہ ٹرافی جیتنے کے لیے پرامید ہیں۔ خواتین کے زمرے میں امریکی اسٹار میڈیسن کیز اپنے اعزاز کا دفاع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ 38 سالہ سربین لیجنڈ نوویک جوکووچ کے پاس 11ویں مرتبہ آسٹریلین اوپن جیتنے کا نادر موقع ہے۔ 24 گرینڈ سلام ٹائٹلز کے مالک جوکووچ اس کورٹ پر سب سے کامیاب کھلاڑی مانے جاتے ہیں اور وہ ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق، اس سال شائقین کے لیے سہولیات میں اضافہ کیا گیا ہے اور میڈیسن کیز، جوکووچ اور الکاراز جیسے بڑے ناموں کی موجودگی نے ٹکٹوں کی طلب میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔

ملیشیا اوپن بیڈمنٹن: جنوبی کوریا کی این سی ینگ کی حکمرانی برقرار، اعزاز کی ہیٹ ٹرک مکمل

کوالالمپور، 12 جنوری، (یو این آئی) جنوبی کوریا کی بیڈمنٹن اسٹار اور عالمی نمبر ایک این سی ینگ نے ملیشیا اوپن میں اپنی فتوحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے مسلسل تیسری مرتبہ ویمنز سنگلز کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ اس شاندار کامیابی کے ساتھ ہی انہوں نے ایونٹ میں اعزازات کی 'ہیٹ ٹرک' مکمل کرنے کا سنگ میل بھی عبور کر لیا ہے۔

کوالالمپور میں کھیلے گئے بی ڈبلیو ایف (BWF) ورلڈ ٹور کے اس ہائی پروفائل فائنل میں جنوبی کوریا کی 23 سالہ ٹاپ سیڈ شٹلر این سی ینگ کا سامنا چین کی مضبوط حریف وانگ ژی یی سے تھا۔ این سی ینگ نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا اور پہلا سیٹ 21-15 سے آسانی کے ساتھ اپنے نام کر لیا۔ دوسرے سیٹ میں چینی کھلاڑی نے زبردست مزاحمت کی اور مقابلہ ایک وقت پر برابر ہو گیا، تاہم دفاعی چیمپئن این سی ینگ نے اپنے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ سیٹ 24-22 سے جیت کر مقابلہ اپنے حق میں کر لیا۔ محض 23 برس کی عمر میں مسلسل تین بار ملیشیا اوپن جیتنا این سی ینگ کی غیر معمولی مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں اپنی برتری برقرار رکھی اور فائنل میں بھی اسٹریٹ سیٹس میں کامیابی حاصل کر کے ثابت کر دیا کہ وہ اس وقت ویمنز بیڈمنٹن کی سب سے طاقتور کھلاڑی ہیں۔ ملیشیا اوپن کا یہ ایڈیشن شائقین کی بھرپور توجہ کا مرکز رہا، جہاں دنیا بھر سے آئے نامور کھلاڑیوں نے اپنے جوہر دکھائے۔ کوالالمپور کا اسٹیڈیم فائنل کے روز تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا جنہوں نے جنوبی کورین اسٹار کی تاریخی جیت پر انہیں بھرپور داد دی۔

کثرتِ مے نوشی اور نائٹ کلبوں میں ہنگامہ آرائی، انگلش ٹیم پر 'کرفیو' نافذ

برسبین، 12 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے خلاف ایشیز سیریز میں 4-1 کی ذلت آمیز شکست اور کھلاڑیوں کی غیر اخلاقی سرگرمیوں نے انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ECB) کو سخت فیصلے کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق، آسٹریلیا کے دورے کے دوران انگلش کرکٹرز کی جانب سے کثرتِ مے نوشی اور نائٹ کلبوں میں ہنگامہ آرائی کی خبریں سامنے آنے کے بعد بورڈ نے کھلاڑیوں پر 'کرفیو' لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، انگلش ٹیم کی ناکامی کے پیچھے جہاں تکنیکی خامیاں تھیں، وہیں کھلاڑیوں کا غیر ذمہ دارانہ رویہ بھی اہم وجہ رہا۔ بتایا جاتا ہے کہ: وائٹ بال کپتان ہیری بروک کا ایک نائٹ کلب میں شراب نوشی کے بعد جھگڑا ہوا، جس سے ٹیم کے وقار کو ٹھیس پہنچی۔ ایک اور کھلاڑی بین ڈکٹ آسٹریلیا کے ایک تفریحی مقام پر نشے کی حالت میں اس قدر مدہوش ہوئے کہ اپنی ٹیم کی قیام گاہ کا راستہ ہی بھول گئے۔ انگلش بورڈ نے واضح کر دیا ہے کہ آئندہ سری لنکا کے خلاف سیریز اور میگا ایونٹ ورلڈ کپ کے دوران کھلاڑیوں کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔ نئے ضوابط کے تحت کھلاڑیوں کے باہر جانے اور واپسی کے اوقات مقرر کیے جائیں گے تاکہ ان کی توجہ کھیل پر مرکوز رہے۔ ای سی بی کے ان سخت اقدامات اور 'نظم و ضبط' کی پالیسی نے ٹیم کے اندرونی ماحول کو بھی متاثر کیا ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ انگلینڈ کے ہیڈ کوچ برینڈن میک کلم، جو کھلاڑیوں کو آزادی دینے کے حامی سمجھے جاتے ہیں، بورڈ کی اس نئی سختی سے خوش نہیں ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ ان سخت پابندیوں کے احتجاجاً اپنے عہدے سے مستعفی ہو سکتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 13th January, 2026
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۱۳ رجنوری ۲۰۲۶ء

کرکٹ کی دنیا پر کوہلی کا راج: سنگا کارا کا ریکارڈ پاش، مجموعی رنز کی فہرست میں دوسرے نمبر پر براجمان

وڈودرا، 12 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کے 'کنگ 'ویراٹ کوہلی نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ریکارڈ زان کے قدم چومنے کے لیے ہی بنتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز کے پہلے ہی میچ میں کوہلی نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے بین الاقوامی کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے دیے گئے 301 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی شروعات ملی جلی رہی۔ روہت شرما 26 رنز پر پویلین لوٹ گئے، جس کے بعد ویراٹ کوہلی میدان میں اترے۔ انہوں نے 91 گیندوں پر 93 رنز کی میچ وننگ اننگز کھیلی، جس میں 8 دلکش چوکے اور ایک بلند و بالا چھکا شامل تھا۔ شبھمن گل کی نصف سنچری اور کوہلی کی اس باری کی بدولت ہندوستان نے کیویز کو 4 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز میں برتری حاصل کر لی۔ اس میچ سے قبل کوہلی کے مجموعی رنز 27,975 تھے اور وہ تیسرے نمبر پر تھے۔ اپنی 93 رنز کی باری کے دوران انہوں نے سری لنکا کے سابق کپتان کمار سنگا کارا (28,016 رنز) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اپنی اس فتح گر اننگز پر کوہلی کو 'مین آف دی میچ 'قرار دیا گیا۔ یہ ان کے کیریئر کا 45 واں ون ڈے مین آف دی میچ ایوارڈ ہے۔ وہ اب سنتھ جے سوریا (48) اور سچن تندولکر (62) کے ریکارڈ کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ کرکٹ ماہرین کا کہنا ہے کہ جس رفتار سے ویراٹ کوہلی رنز بنا رہے ہیں، وہ دن دور نہیں جب وہ ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کے کئی اور بڑے ریکارڈز کو بھی خطرے میں ڈال دیں گے۔

پوزیشن، کھلاڑی، ملک، مجموعی رنز
1، سچن تنڈولکر، ہندوستان 34,357،
2، ویراٹ کوہلی، ہندوستان 28,068،
3، کمار سنگا کارا، سری لنکا 28,016،
4، رکی پونٹنگ، آسٹریلیا 27,483،
5، مہیلا جے وردھنے، سری لنکا 25,957،

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

مصری جادوگر محمد صلاح کا عالمی دھماکہ، میسی اور رونالڈو کے ریکارڈ پاش پاش

قاہرہ/رباط، 12 جنوری (یواین آئی) مصر سے تعلق رکھنے والے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر محمد صلاح نے بین الاقوامی فٹبال میں ایک ایسا سنگ میل عبور کر لیا ہے جس نے دنیائے فٹبال کے دو بڑے ناموں، لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ صلاح اب بین الاقوامی مقابلوں میں 100 گول کنٹری بیوشنز (گول اور اسسٹ) مکمل کرنے والے تیز ترین کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ حیران کن طور پر یہ اعزاز لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو جیسے عظیم کھلاڑیوں سے بھی کم میچز کھیل کر حاصل کیا۔ افریقہ کپ آف نیشنز کے کوارٹر فائنل میں آئیوری کوسٹ کے خلاف کھیلے گئے سنسنی خیز میچ میں محمد صلاح نے نہ صرف گول اسکور کیا بلکہ اپنی ٹیم کو سیمی فائنل میں پہنچانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اس گول کے ساتھ ہی ان کے مصر کے لیے مجموعی طور پر 65 گول اور 35 اسسٹ ہو گئے ہیں، یوں ان کی مجموعی گول کنٹری بیوشن 100 تک پہنچ گئی۔ اس فہرست میں برازیلین لیجنڈ پیلے (77 میچز) اور نیمار (94 میچز) بدستور پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں، تاہم صلاح اب افریقہ کے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں جنہوں نے اتنی تیزی سے یہ اعزاز حاصل کیا۔ ایک طرف جہاں محمد صلاح اپنی قومی ٹیم کے لیے فتوحات کے جھنڈے گاڑ رہے ہیں، وہیں انگلش کلب لیورپول میں ان کے معاملات کچھ کشیدہ نظر آ رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک متنازع انٹرویو دینے کے بعد، جس میں انہوں نے کلب انتظامیہ اور کوچ سے تعلقات پر سوال اٹھائے تھے، انہیں انٹر میلان کے خلاف اہم چیمپئنز لیگ میچ سے باہر رکھا گیا تھا۔ تاہم، 33 سالہ صلاح نے اپنے کھیل سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اب بھی میدان کے اصل بادشاہ ہیں۔ محمد صلاح گزشتہ 15 برسوں سے مصر کی فٹبال ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جاتے ہیں۔ اب جبکہ مصر افریقہ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ چکا ہے، پوری قوم کی نظریں اپنے کپتان پر جمی ہیں کہ وہ ملک کو ایک بار پھر براعظمی چیمپئن بنوانے میں کامیاب ہو جائیں۔

سنسنی خیز اختتام: اعصاب شکن مقابلے کے بعد سری لنکا نے پاکستان کو ہرایا، سیریز برابر

دمبولا، 12 جنوری (یواین آئی) سری لنکا نے تین میچوں پر مشتمل ٹی ٹوئنٹی سیریز کے آخری اور فیصلہ کن معرکے میں پاکستان کو 14 رنز سے ہرا کر سیریز برابر کر دی۔ بارش سے متاثرہ اس میچ کو 12 اوورز تک محدود کیا گیا تھا، جہاں میزبان ٹیم کے پہاڑ جیسے ہدف کے تعاقب میں پاکستانی بلے باز ناکام رہے۔ دمبولا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس میچ کا ٹاس بارش کے باعث تاخیر کا شکار ہوا۔ پاکستانی کپتان سلمان علی آغا نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، لیکن سری لنکن بلے بازوں نے اس فیصلے کو غلط ثابت کر دیا۔ مختصر فارمیٹ کے اس میچ میں سری لنکا نے مقررہ 12 اوورز میں دھواں دھار بیٹنگ کرتے ہوئے 161 رنز کا بڑا مجموعہ ترتیب دیا۔ داسن شنا کا صرف 9 گیندوں پر 5 چھکوں کی مدد سے 34 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کوسل مینڈس نے 30 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ محمد وسیم نے 3 وکٹیں تو حاصل کیں لیکن 3 اوورز میں 54 رنز دے ڈالے۔ محمد نواز اور فہیم اشرف نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ 162 رنز کے بڑے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کا آغاز اچھا نہ رہا۔ صاحبزادہ فرحان محض 9 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ تاہم، کپتان سلمان علی آغا نے محاذ سنبھالا اور میدان کے چاروں اطراف شاٹس کھیل کر میچ کو دلچسپ بنا دیا۔ سلمان آغا نے 12 گیندوں پر 45 رنز (5 چوکے، 3 چھکے) بنائے۔ خواجہ نافع اور محمد نواز نے بالترتیب 26 اور 28 رنز بنا کر کچھ امید جگائی، لیکن اہم مواقع پر وکٹیں گرنے سے ٹیم دباؤ کا شکار ہو گئی۔ صائم ایوب 6 رنز بنا کر جدوجہد کرتے نظر آئے جبکہ عثمان خان ایک بار پھر ناکام رہے اور صرف 1 رن بنا سکے۔ پاکستان کو آخری 2 اوورز میں جیت کے لیے 30 رنز درکار تھے، جو کہ 12 اوورز کے میچ میں ممکن نظر آ رہے تھے، لیکن سری لنکن بولرز نے نپی تلی بولنگ کرتے ہوئے پاکستانی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ پاکستان کی ٹیم مقررہ اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 146 رنز بنا سکی۔

پاکستان نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں 6 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی، جبکہ دوسرا میچ بارش کی نذر ہو گیا تھا۔ تیسرے میچ میں سری لنکا کی جیت کے بعد سیریز 1-1 سے برابری پر ختم ہوئی۔

دہلی کے پرگتی میدان میں ورلڈ بک فیئر کا افتتاح پروفیسر اختر الواسع نے کیا۔ اس موقع پر وہاں سید شہاب الدین حیدر، ڈاکٹر دبیر احمد، نزہت زینب، شوکت علی، مختار علی، اشتیاق احمد راجو، ڈاکٹر کاظم وغیرہ موجود تھے۔ جس میں اختر الواسع نے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا اسٹال کا اجراء کیا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا - 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ - 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی - (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804